وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا

اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کردی ہے

کتاب الاحکام

یعنی

الجزء الثانی من کتاب

تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

الفقیہ

العبد الضعیف السید ممتاز علی الدیوبندی

۱۳۴۸ھ

دار الاشاعت پنجاب لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

یورپ میں ہوس ملک گیری کی جو آندھی زور شور سے چل رہی ہے اس نے ایشیا والوں کو بیدار کر دیا ہے اور انہوں نے سمجھ لیا ہے۔ کہ اگر ہم باہمی اتحاد کو ترقی دے کر اپنے بچاؤ کی تدابیر جلد نہ کریں گے۔ تو دنیا میں بحیثیت قوم ہمارا باقی رہنا مشکل ہے۔ اسی سلسلے میں ہم مسلمانوں میں بھی قومیت کی روح کو مضبوط کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے۔ اور وہ روز بروز استحکام پکڑتا جاتا ہے۔ اہل اسلام میں کہنے کو تو مدت سے ۷۳ فرقے بنائے جاتے تھے۔ لیکن اب ان کا شمار یقیناً اس تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اور اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ کہ اسلام میں جس قدر فرقے پیدا ہوئے۔ اس کے متناسب ہی ان کی قوم میں ضعف و افتراق نے ترقی پائی۔ کیونکہ ہر فرقہ بجائے خود موجودہ مسائل اسلام کے علاوہ کوئی نئی خصوصیت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی خصوصیت کے لئے سب سے لڑتا جھگڑتا اور مناظرے کا ایک نیا لٹریچر پیدا کرتا ہے۔ ان حالات میں جتنی ایسی نئی خصوصیتیں پیدا ہوتی جائیں گی۔ اتنا ہی اصل مسائل دین سے بُعد بڑھتا جائے گا۔ اس لئے اس زمانے میں جو اتحاد و قومیت کی روح مسلمانوں میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کا مقصد و طریق عمل یہ ہے۔ کہ سب مختلف فرقے اپنی اپنی فرقہ وارانہ خصوصیتوں سے قطع نظر کر کے دین کے اہم مسائل کو جو سب میں مشترک ہیں۔ اور اسلام کی بنیاد ہیں مضبوط کریں۔ اس کا عملی نتیجہ تمام دنیائے اسلام میں یہ نظر آ رہا ہے۔ کہ جس قدر توجہ ہر فرقے کو زمانہ قدیم میں خاص اپنی فقہ کی طرف تھی۔ اس میں بہت کمی آ گئی ہے۔ اور لوگوں نے اس امر کو زیادہ اہم سمجھا۔ کہ بجائے فقہ کے اس کے ماخذ کی طرف رجوع کیا جائے جس سے وہ فقہ مستنبط ہوئی ہے۔ چنانچہ اول اس خیال نے فقہ کی بجائے لوگوں کی توجہ حدیث کی طرف زیادہ منعطف کر دی۔ جس کے غائر مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ حدیث اصلاً قرآن مجید کی تفسیر

نکالنی مطلوب ہو۔ فوراً نکالی جا سکتی ہے۔ یہ کتاب میرے کام کے سرانجام دہی میں سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے ✦

۳۔ مفتاح کنوز القرآن۔ یہ کتاب ایک ترک عالم کی تصنیف ہے۔ اور قازان ملک روس میں شائع ہوئی ہے۔ جب نواب عماد الملک سید حسین بلگرامی مرحوم حیدرآباد کو میرے اس کام کی خبر ہوئی۔ تو انہوں نے ازراہ عنایت یہ کتاب تحفتہً مجھے ارسال فرمائی۔ یہ کتاب فتح الرحمٰن کی مانند ہے ✦

۴۔ تبویب القرآن تصنیف مولانا حافظ وحید الزمان صاحب محدث حیدرآباد دکن ✦

۵۔ اقتباس الانوار من کلام الغفار تصنیف مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم لاہور ✦

۶۔ الجواہر الصحابیہ۔ لاہور ✦

۷۔ دلیل الحیران فی الکشف عن آیات القرآن۔ طبع مصر ✦

۸۔ سبکتہ الابریز۔ فی فہرس الکتاب العزیز ✦

۹۔ نجوم الفرقان مطبوعہ جرمنی ✦

۱۰۔ مفتاح القرآن۔ مرزا قلیچ بیگ لکھنؤ ✦

۱۱۔ آئینہ قرآن۔ پادری ویری صاحب ✦

۱۲۔ تنقید القرآن۔ پادری عماد الدین ✦

ان کتابوں میں سے حضرت امام غزالی کا رسالہ جواہر القرآن ایسی کتاب ہے جس کی ترتیب اصولاً کچھ میری کتاب سے ملتی جلتی سی ہے مگر وہ نہایت ہی مختصر رسالہ ہے جس میں صرف اللہ کی ذات و صفات و افعال وغیرہ کے متعلق آیات جمع کی گئی ہیں۔ اس سے زیادہ بہتر اور بہت زیادہ ضخیم مولانا وحید الزمان صاحب کی تبویب القرآن ہے۔ گو اس میں بھی وہ تفصیل و اتباع نہیں۔ جو مجھے مطلوب تھا ✦

مولانا حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی فہرت مضامین بھی جو ان کے ترجمۃ القرآن کے شروع میں لگی ہوئی ہے۔ اسی قسم کی کتابوں میں شمار ہو سکتی ہے۔ مگر اول تو وہ بے انتہا مختصر و مجمل و ناکافی ہے۔ دوئم اس میں صرف مضامین کے حوالے دینے پر اکتفا کیا گیا ہے آیات نقل نہیں کی گئیں ✦

اختصار و اجمال کے علاوہ ان سب کتابوں میں ایک مشترک بات پائی جاتی ہے۔ وہ یہ کہ کتب مذکورہ میں سے ہر ایک کتاب درحقیقت کسی خاص مقصد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اور اثنائے تالیف میں اسی مقصد کی طرف دھیان رکھا گیا۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ ان مصنفین نے کسی خاص نقطہ نظر کو ملحوظ رکھ کر صرف انہیں آیات قرآنی کا تذکرہ کیا ہے۔ جن کی انہیں ضرورت تھی۔ مثلاً کتاب آئینہ قرآن جو اہل اسلام اور عیسائیوں کے مناظرہ میں کام آنے والی کتاب ہے۔ اس کے مصنف نے زیادہ اہتمام انہی آیات کے حوالہ دینے کا کیا ہے جن کی ضرورت بیشتر اثنائے مناظرہ میں پڑتی ہے۔ دوسری آیات کی طرف بہت کم توجہ کی ہے ✦

وتفصیل ہی ہے یعنی مطالب قرآنی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال سے واضح کیا گیا ہے چنانچہ قرآن مجید کے مسلسل اور بالاستیعاب مطالعہ کا خیال پیدا ہوا۔ بڑے بڑے سیاست دانوں کی جن میں متعدد مستند علمائے دین بھی داخل ہیں۔ یہ رائے ہے کہ چونکہ صرف قرآن مجید ہی سب اسلامی فرقوں کا مشترک فیہ اور معتمد علیہ حصہ ہے۔ اس لئے اگر جماعت اسلامی کو بحیثیت قوم ترقی دی جاسکتی ہے۔ تو وہ اس کی طرف زیادہ توجہ کرنے سے دی جاسکتی ہے۔ ان حالات میں اس زمانے میں قرآن مجید کے مطالعہ کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی ہے ✦

قرآن مجید کے مطالعہ سے ایک اور فائدہ بھی متصور ہے۔ قرآن مجید کے اکثر مقامات میں اللہ تعالےٰ نے مسلم قوم کو شرف خطاب سے مشرف فرمایا ہے۔ اور قومی انحطاط کے بواعث اور ترقی کے وسائل کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ اس مخصوص طرز تخاطب سے مخاطبین جوش عمل سے معمور ہو جاتے ہیں اور ان کی قوت عمل المضاعف ہو جاتی ہے۔ وہ لولہ عمل پیدا کرنے والا یہ انداز تخاطب کتب حدیث میں نسبتہً کم اور کتب فقہ میں بالکل ناپید ہے ✦

اوپر کی تقریر سے یہ ظاہر ہے۔ کہ جن لوگوں کو برسبیل سیاسیات اس مطالعہ کی ضرورت ہے۔ وہ صرف اسی نظر سے اس کا مطالعہ نہیں کرنا چاہتے۔ کہ وہ کوئی عبادت ہے۔ اور اس سے انہیں کچھ ثواب حاصل ہوگا۔ بلکہ وہ قوم میں اتحاد اسلامی پیدا کرنے کی غرض سے قوم کے لئے ایک ایسا مجموعہ آداب ملی مرتب کرنا چاہتے ہیں۔ جس کی بنا سراسر قرآن پر ہو۔ جس کے منتخب اللہ ہونے میں کسی فرقۂ اسلام کو کلام نہیں لیکن جو ماہرین سیاسیات قرآن مجید کے مطالعہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ بے حد مصروف بے انتہا عدیم الفرصت اور رات دن سیاسیات یا معاشیات میں منہمک ہیں۔ ایسی حالت میں وہ صرف ایسی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ جن میں سب مضامین زمانہ حال کی کتابوں کی طرح مرتب ہوں۔ اور اول و آخر میں فہرست مضامین اور مفصل انڈکس ملحق ہوں۔ تاکہ وہ جو مضمون پڑھنا چاہیں صفحہ معلوم کر کے بہت تھوڑے وقت میں پورا کا پورا ایک جگہ پڑھ لیں۔ میں نے اس مقصد کے حصول کے لئے بہت کوشش سے تمام آیات قرآنی کو مضمون وار ایک ترتیب خاص سے ایک ایک جگہ جمع کر دیا ہے جس سے ایک حد تک اب یہ ممکن ہو گیا ہے۔ کہ جس موضوع یا حکم یا مسئلہ پر قرآن مجید کی تعلیم معلوم کرنی ہو۔ وہ پوری کی پوری ایک جگہ نہایت آسانی سے بہت جلد مل جائے ✦

جو کام میں نے سرانجام دیا ہے۔ وہ ایسا نہ تھا۔ جس کی ضرورت سب سے پہلے مجھے ہی محسوس ہوئی ہو۔ نہیں مجھ سے پہلے کئی بزرگ خادمان دین نے اس راہ میں قدم رکھا۔ اور گو مجھے معلوم نہیں۔ کہ کسی نے بالکل اسی نوع کی خدمت قرآن کی ہو جیسی میں نے کی ہے لیکن یہ بزرگ کچھ نہ کچھ ضرور کر گئے ہیں۔ چنانچہ جن کتابوں کے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اور جن میں سے بعض سے میں نے مدد بھی لی۔ ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں:-

۱۔ جواہر القرآن۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ فتح الرحمٰن لطلاب آیات القرآن۔ ترتیب علی زادہ فیض اللہ الحسینی مقدسی۔ اس کی مدد سے قرآن مجید کی جو آیت

بدمعاشوں کو اندھا کر دیا۔ اس سے یہ نکلا ہے۔ کہ مہمان کے ساتھ بدسلوکی کرنے سے اللہ بھی ناخوش ہوتا ہے ۔

اس زمانے میں حُبُّ الوطنی کا بہت جوش ہے۔ اور اتحاد قومی کے لئے اس کی بہت ضرورت ہے۔ اس کا ذکر صراحتاً اس نام سے گو قرآن مجید میں نہیں۔ مگر جن آیات میں لوگوں کو جہاد کے لئے اُبھارا گیا ہے۔ وہاں انہیں اس بات کی غیرت دلائی ہے۔ کہ تم ان لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے تمہیں تمہارے ملک اور تمہارے گھروں سے نکالا۔ اس قسم کی آیات کے لئے میں نے جہاد کے علاوہ حُبُّ وطن کا عنوان بھی تجویز کیا ہے ۔

جن آیات میں سیم وزر کے جمع کرنے اور اسے سینت سینت کر رکھنے کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ اس کو ہمارے علماء بخل یا حرص کے تحت میں لکھتے آئے ہیں۔ میں نے بھی ان کو ان عنوانوں کے تحت میں لکھا لیکن ان کے علاوہ سیاسیات کے ضمن میں میں نے ان آیات کو سرمایہ داری کے عنوان کے تحت میں بھی لیا ہے ۔

ہم مسلمانوں کو قومی قوت حاصل کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ میں نے قرآن مجید میں سے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسی تمام آیات جمع کی ہیں۔ جن میں قوت کی مدح کا کوئی نہ کوئی پہلو نکلتا تھا۔ غرض تعین عنوانات بہت مشکل کام اور کتاب کی جان تھا۔ اور افسوس اس میں مجھے اپنے مددگاروں سے نشان شدہ آیات کو نقل کرانے کے سوا اور کچھ مدد نہ ملی۔ اور اس باب میں مجھے اپنی ذات پر ہی بھروسہ کرنا پڑا۔ اور جب کبھی یہ کام مددگاروں کی رائے پر چھوڑا گیا۔ تو پرتال کے وقت وہ بالکل ناقابل اطمینان پایا گیا۔ اور ردی کرنا پڑا ۔

ترجمہ کی وجہ سے بھی ایک مشکل پیش آئی۔ ابتداء میں میرا ارادہ آیات کے ساتھ ترجمہ شائع کرنے کا نہ تھا۔ اور یہ خیال تھا۔ کہ شاید یہ تالیف عوام الناس کے لئے چنداں کارآمد نہ ہو۔ اور صرف علماء ہی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس لئے ترجمہ کی ضرورت نہیں لیکن بعد میں بعض احباب کے اصرار سے ترجمہ چھاپنا مناسب قرار پایا۔ اگر یہ ارادہ پہلے سے ہوتا۔ تو آسانی سے انجام پا سکتا۔ کہ جس قرآن مجید سے آیات نقل کی جاتی تھیں۔ اُن کے ساتھ ہی ان کا ترجمہ بھی نقل کر لیا جاتا۔ لیکن اس مجموعے کے تیار ہونے کے بعد اس کام کے لئے دوبارہ اتنی ہی ورق گردانی کی محنت اٹھانا اور ہر ایک آیت اور آیت کے ٹکڑوں کو پھر ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالنا اور اس کا ترجمہ نقل کرنا بہت محنت کا کام تھا۔ مگر میں اپنے مرحوم دوست مولوی نجم الدین سہواروی سابق مدرس عربی گورنمنٹ ہائی سکول قصور کا بے انتہا شکر گذار ہوں۔ کہ انہوں نے ترجمے کا کام اپنے ذمے لیا۔ مگر افسوس وہ ابھی آدھا ترجمہ بھی نہ کرنے پائے تھے۔ کہ انہوں نے انتقال فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اگر اس تالیف میں اُن کی یہ مدد نہ ہوتی۔ تو شاید یہ تالیف بے ترجمہ ہی رہتی ۔

میری دائمی دماغی علالت کی وجہ سے بارہا کام رُکا۔ اور بارہا شروع کیا گیا۔ ۱۹۲۵ء میں میں ایک اور مرض صعب میں مبتلا ہو گیا۔ اور مجھے شفاخانے میں داخل ہونا پڑا۔ اور عمل جراحی کی نوبت پہنچی۔ تب تو میں زیست سے ناامید ہو گیا۔ اس وقت مجھے اپنی زندگی کے بہت سے کاموں کے ادھورے رہ جانے پر افسوس اور رنج تھا۔ سب سے زیادہ اس

اسی طرح اقتباس الانوار ایسے غیر مسلم لوگوں کے مقابلہ میں لکھی گئی ہے۔ جن کا دعویٰ تھا۔ کہ قرآن مجید میں روحانی تعلیم نہیں ہے۔ اس لئے مصنف نے اسی موضوع کی طرف زیادہ خیال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ جو آیات معاملات وا وسند کے متعلق ہیں۔ ان کو قطعاً چھوڑ دیا ہے ۔

لیکن میں نے ارادہ کیا کہ قرآن مجید کے جملہ مضامین پر نظر کر کے ہر مضمون کی تمام آیات کو ایک مخصوص عنوان کے ماتحت مرتب کر دیا جائے۔ چنانچہ میں نے قرآن مجید کو اول سے پڑھنا شروع کیا۔ اور ہر آیت کی نسبت یہ سوچا کہ یہ آیت کس کس موضوع کے تحت میں آسکتی ہے جس جس موضوع کے ماتحت آنی مناسب پائی گئی۔ اُس اُس کے تحت میں لکھ دی۔ میں نے کام شروع کرنے کے لئے چند بہت مشہور موضوع اپنے سامنے رکھ لئے تھے لیکن جب کوئی آیت ایسی آتی تھی۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں نہیں آسکتی تھی۔ تو اُس کے لئے ایک نیا موضوع یعنی عنوان قائم کر لیا جاتا تھا۔ اور وہ آیت اس کے ذیل میں لکھ دی جاتی تھی۔ اس طرح یہ عمل انتخاب قرآن مجید کی ہر آیت کے متعلق کیا گیا یہاں تک کہ جملہ آیات مضمون وار مرتب ہوگئیں۔ اس مجموعہ کی ضخامت قرآن مجید سے زیادہ ہوگئی۔ یہ اس لئے کہ ایک ایک دفعہ تو ہر آیت یوں لی گئی جس سے اس میں پورا قرآن مجید آگیا۔ مگر بہت سی آیات کے کئی کئی پہلو نکلتے تھے۔ وہ دوبارہ سہ بارہ مختلف عنوانوں کے تحت میں لانی پڑیں ۔

یہ کام دنوں یا مہینوں کا نہیں تھا۔ بلکہ برسوں کا تھا۔ اور میں نے اپنی عمر کا بہت بڑا حصہ قرآن مجید کی اس خدمت میں صرف کیا ۔

یہ کام ایسا آسان بھی نہ تھا۔ جیسا یہاں چند حرفوں میں بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں طرح طرح کی دقتیں درپیش آئیں۔ اول یہ کام اس قسم کا تو تھا نہیں۔ کہ میں دوسروں سے مدد لئے بغیر اول سے آخر تک خود سرانجام دے لیتا۔ بلکہ مجھے اس کام کے لئے متعدد مددگار رکھنے پڑے۔ اور ان سے کام لینا پڑا۔ مگر افسوس مجھے ان مددگاروں سے سوا اس کے اور کچھ مدد نہ ملی۔ کہ جن جن آیات پر نشان کر دوں۔ وہ اُن کو نقل کر دیں۔ مگر میرا کام محض نقل کرانا ہی نہ تھا نقل کرانا اس صورت میں تو مفید ہو سکتا تھا۔ جب عنوان یا موضوع متعین ہوتے۔ مثلاً کسی آیت میں صبر یا توکل یا توبہ کی تعریف کی گئی ہو۔ تو اس عنوان اور اس کے نیچے آیت کا نقل کر لینا کچھ مشکل نہیں لیکن جب آیت میں ظاہراً کوئی عنوان بیان نہ کیا گیا ہو۔ تو اس کا تعین بعض حالتوں میں مشکل ہو جاتا ہے مثلاً سورہ ہود میں اس بات کا ذکر ہے۔ کہ حضرت ابراہیم کے پاس اللہ کے رسول آئے۔ تو وہ جلد گھر میں گئے۔ اور اُن کے لئے بھنی ہوئی بچھڑے کی ران لے آئے۔ اور جب انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو ابراہیم نے پوچھا۔ کہ آپ کھاتے کیوں نہیں۔ اور کھانا آگے بڑھایا میں نے ان آیات کا عنوان مہمانداری قرار دیا ہے۔ اور کھانے کے انکار پر جو پوچھا ہے۔ کہ کیوں نہیں کھاتے۔ تو اس آیت سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کے ساتھ کچھ تکلف بھی ہونا چاہئے۔ اور اسی ذیل میں حضرت لوط کے قصے کی وہ آیات نقل کی ہیں۔ جہاں حضرت لوط نے بدکردار لوگوں سے کہا تھا۔ کہ مجھے مہمانوں کے باب میں رسوا نہ کرو۔ اس سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کی عزت کرنی چاہئے۔ اور اس کی رسوائی کو اپنی رسوائی سمجھنا چاہئے۔ پھر جس آیت میں فرمایا گیا ہے۔ کہ ہم نے ان

عام دستور ہے ✦

افسوس ہے۔ اس طرح کے قرآن مجید نسبتاً کمیاب ہیں۔ کیونکہ عام طور پر قرآن مجید ایسے نہیں چھاپے جاتے۔ جن میں آیات پر ہندسے لگے ہوں۔ پھر بھی تھوڑا بہت رواج اس کا ہو رہا ہے۔ اور ذرا سی کوشش سے ایسے قرآن مجید نہایت ارزاں ہدیئے پر بآسانی مل سکتے ہیں۔ مجھے رکوعوں کا حوالہ اس لئے پسند نہیں۔ کہ ایک آیت کی تلاش میں رکوع کی تمام آیات پڑھنی پڑتی ہیں۔ لیکن سورت و آیت کے نمبر کا حوالہ دینے سے وہ آیت براہ راست فوراً مل جاتی ہے ✦

شاید قرآن مجید کے مختلف چھاپوں کے نسخوں میں شمار آیات میں کہیں کچھ اختلاف ہو۔ مگر اس اختلاف کی وجہ سے شمار آیات میں ایک یا دو سے زیادہ کا فرق کبھی نہیں پڑتا۔ جو صاحب اس کتاب کے حوالہ کے موجب کوئی آیت تلاش کریں۔ اور اتفاقاً وہ نہ ملے۔ تو حوالہ مندرجہ سے پہلے اور پیچھے کی دو دو تین تین آیتیں پڑھیں۔ تو یقیناً آیت مطلوبہ بآسانی مل جائے گی ✦

اس کتاب میں درحقیقت آیات مضمون وار مرتب کرنا اس قدر مشکل کام نہیں تھا۔ جس قدر ان موضوعوں کے عنوان قائم کرنا۔ جن کی زمانۂ حال میں ضرورت ہے۔ اور جن کے متعلق صراحتاً نہیں تو اشارتاً یا دلالتاً قرآن مجید میں کچھ نہ کچھ کہا گیا ہے۔ جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا۔ مجھ سے جہاں تک ہو سکا ہے۔ میں نے ایسے مضامین کے نکالنے اور ان کے عنوان قائم کرنے میں بہت کوشش کی ہے۔ مثلاً اولوالعزمی۔ ثابت قدمی۔ پابندی اوقات۔ حفظ صحت۔ قوت۔ وغیرہ۔ مگر یہ ایسا کام ہے۔ جس پر ایک سے زیادہ کام کرنے والوں کی کوشش کی ضرورت ہے۔ اس لئے میں اس اپنی حقیر خدمت کو کوئی کام نہیں بلکہ کام کی صرف داغ بیل ڈالنے کا درجہ دیتا ہوں۔ آگے سرکیں نکالنا اور انہیں پختہ بنانا مجھ سے زیادہ قابل اصحاب کا کام ہے ✦

فہرست مضامین جو ہر جلد کے ساتھ جُدا جُدا لگی ہے۔ وہ بہت مفصل ہے۔ اور اس خیال سے کہ کسی موضوع کی تلاش میں مطلوبہ موضوع کا خدا جانے کونسا پہلو تلاش کرنے والے کے ذہن میں آئے۔ فہرست میں ہر موضوع کے متعدد پہلوؤں کو درج کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثلاً نماز سفر میں قصر کا حکم تلاش کرنا ہو۔ تو وہ سفر کے عنوان کے تحت میں بھی ملے گا۔ قصر کے بھی۔ اور نماز کے بھی۔ افسوس جس استقصاء و استیعاب سے میں یہ کام انجام دینا چاہتا تھا۔ ویسا نہ ہو سکا۔ مگر اللہ کا شکر کس زبان سے ادا کروں۔ کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اتنا کام کرنے کی توفیق بخشی۔ اگر توفیق الٰہی شامل حال رہی۔ تو باقی حصے بھی جن کا مسودہ تقریباً تیار ہے۔ جلد لکھے جا کر شائع ہونگے۔ مجھے بخوبی معلوم ہے۔ کہ اس کام میں بہت سے سقم رہ گئے ہیں۔ اصولی بھی اور فروعی بھی۔ کوئی شخص مجھ سے زیادہ ان نقصوں سے آگاہ نہیں لیکن اگر یہ نسخے جلد نکل گئے۔ تو دوسری بار چھاپنے کے وقت انشاء اللہ تعالےٰ بہت سی اصلاحیں ہو سکیں گی۔ اور احباب اور بزرگانِ دین مجھے جو بھی مشورہ دیں گے۔ ان پر شکریہ کے ساتھ کاربند ہو کر خاطر خواہ درستی کر سکوں گا ✦

قرآنی خدمت کے غیر مکمل رہنے کا صدمہ تھا۔ اور یہ کام صرف غیر مکمل ہی نہ تھا۔ بلکہ ایسی حالت میں تھا۔ کہ میرے مسودے کی ترتیب مجوزہ کو کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔ اور میں یہ سوچ کر بے حد کڑھتا تھا۔ کہ یہ سب کیا کرایا کام میرے بعد برباد ہو جائے گا۔ اور میری برسوں کی محنت اکارت جائیگی۔ مجھے اس حالت میں جو مجھے اپنی زندگی کا کنارہ معلوم ہوتا تھا۔ یہ خیالات بہت اذیت دیتے تھے۔ اور میری آنکھوں میں آنسو آجاتے تھے۔ ایک رات جبکہ میری آنکھوں سے نیند بالکل اُڑ گئی تھی۔ بڑے اضطرار کی حالت میں میں نے اللہ تعالےٰ سے دعا کی۔ اور عہد کیا۔ کہ اگر میں اس مرض صعب سے جانبر ہو جاؤں۔ اور مجھ میں لکھنے کی طاقت و ہمت آجائے۔ تو میں اپنا تمام وقت اس خدمت قرآنی میں صرف کروں گا۔ اور جب تک اسے ختم نہ کر لوں گا۔ اور کسی کام کی طرف توجہ نہ کروں گا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے یہ دعا قبول فرمائی۔ اور میں شفایابی کے وقت سے برابر اس کام میں لگا رہا۔ اور جس قدر مسودہ تیار ہوتا گیا۔ کاتب کو دیتا اور اسے چھپواتا رہا۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ چھ حصوں میں سے چار حصے چھپ کر تیار ہو گئے۔ صرف دو باقی رہ گئے۔ وہ بھی بفضل خدا انشاء اللہ جلد تیار ہو جائیں گے۔ یہ چار حصے حسب ذیل ہیں:-

۱۔ کتاب العقائد۔ اس کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں اللہ تعالےٰ کی ذات و صفات و افعال کا بیان ہے۔ اور وہ سب استدلالات بیان کئے گئے ہیں۔ جن سے اللہ تعالےٰ کا وجود ثابت ہوتا ہے۔ اور دوسرا حصہ ان آیات پر مشتمل ہے جو بدء الخلق سے تعلق رکھتی ہیں۔

۲۔ کتاب الاحکام۔ اس کے بھی دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں جملہ احکام فقہی جمع کئے گئے ہیں۔ اور دوسرا حصہ جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ آیات متعلقہ اخلاق پر مشتمل ہے۔

۳۔ کتاب الرسالۃ۔ اس میں یہ بیان ہے۔ کہ قرآن مجید کب اور کس طرح نازل ہوا۔ اور اس پر کافروں کے کیا کیا شبہات و اعتراضات تھے۔ اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے ان اعتراضات کے کیا کیا جواب دیئے گئے۔

۴۔ کتاب المعاد۔ یعنی قیامت کو جو واقعات پیش آنے والے ہیں۔ ان کا مفصل بیان موت کے وقت سے بہشت یا دوزخ میں داخل ہونے تک۔

اس کتاب میں ہر موضوع کس طریق سے بیان کیا گیا ہے۔ تھوڑی سی اس کی تفصیل بھی ضروری ہے۔

سب سے اول ہر موضوع بطور عنوان اوپر لکھا گیا ہے۔ پھر اُس کے تحت میں متعدد ضمنی سُرخیاں یا عنوان حاشیہ میں قائم کئے گئے ہیں۔ پھر ضمنی عنوان کے بعد حوالہ اس طرح دیا گیا ہے۔ کہ ایک خط عرضی ڈال کر اس کے نیچے سورت کا نمبر دیا ہے۔ اور اوپر آیت کا۔ مثلاً ۲/۷۰ - اس سے یہ مطلب ہے۔ کہ ساتویں سورت کی بیسویں آیت۔

میں نے اس کتاب میں صرف حوالہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ حوالہ دے کر سب آیات محولہ بھی ہر حوالہ کے ساتھ تحریر کر دی ہیں۔ میں نے اس مطلب کے لئے سیپارہ اور رکوع کا حوالہ دینا پسند نہیں کیا۔ جیسا کہ ایسے حوالے دینے میں

كتاب الأحكام

دیباچہ کو ختم کرنے سے پہلے مجھے اپنے ان دوستوں کا شکریہ ادا کرنا لازم ہے۔ جن سے مجھے اس کام میں بیش بہا مدد ملی ہے۔ سب سے مقدم مولوی نجم الدین صاحب سہواروی مرحوم ہیں۔ جن کا ذکر اوپر گذرا۔ افسوس وہ اس تالیف کے شائع ہونے سے پہلے انتقال کر گئے ✦

مَیں اپنے فاضل دوست مولانا حافظ سید طلحہ صاحب حسنی ایم اے۔ پروفیسر اورینٹل کالج لاہور کا بھی نہایت شکر گذار ہوں۔ کہ وہ بھی اس کام میں دلچسپی لیتے اور وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے مجھے مدد دیتے رہے۔ چنانچہ اس کتاب کی کتاب الاخلاق میں "خلقت الانسان از روئے قرآن" کے ضمن میں جو عنوان "جذبات انسان" قائم کیا گیا ہے۔ اور نیز عنوان سیاسیات آپ کے مشورے ہی سے قائم کئے گئے ہیں۔ سب سے آخر میں میرے ذمے اپنے دوست حافظ سلطان احمد صاحب کا شکریہ ہے۔ جنہوں نے اس کتاب کے مسودے کا بہت سا حصہ کئی بار نقل کیا۔ اور کاپیوں اور پروفوں کی تصحیح بھی انہوں نے ہی کی۔ ان کے حافظ اور مصحح ہونے اور اردو و عربی کتابت میں خوش قلم ہونے کی وجہ سے مجھے اس کام میں بہت ہی مدد ملی ✦

اب آخر میں دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ میری اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے۔ اور اسے میرے لئے باقیات صالحات میں سے بنائے۔ اور ناظرین باتمکین سے التجا ہے۔ کہ وہ ازراہ مہربانی اس عاصی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں ✦

غرض نقشے ست کز ما یاد ماند ✦ کہ ہستی را نمے بینم بقائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت ✦ کند در کارِ ایں مسکیں دعائے۔

خاکسار سید ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ یکم رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ

فہرست مضامین جزء دوم کتاب تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

کتاب الاحکام

اعداد آیات	مضمون آیات	صفحہ
۱	ایمان لانے کا حکم	۱
۲	سارے پیغمبروں اور اُن کی کتابوں پر ایمان لانے کا حکم	۲
۳	ایمان لانے اور جہاد کرنے کا اجر۔ مغفرت اور دخولِ جنت	۲
۴	ایماندار اور حاجیوں کو پانی پلانے والے برابر نہیں	۳
۵	نزولِ عذاب کے وقت ایمان قبول نہیں	۳
۶	ایمان نہ لانے سے عذاب	۳
۷	ایمان میں صرف اقرار معتبر نہیں	۳
۸	ایمان کا بڑھنا (صفحات ۱۹-۲۰-۲۴)	۳
۹	مومنوں کو نیک جزا	۴
۱۰	خدا تعالیٰ کا مومنوں کی طرف رجوع	۴
۱۱	مومن نیکوکار کم ہیں	۴
۱۲	مومن سچے ہیں	۴
۱۳	مومن اور مشرک کی تمثیل	۴
۱۴	مومنوں کے لئے دُعا فرشتگان	۴
۱۵	مومنوں کی مثال دو بیویوں سے	۴
۱۶	مومن صاحبِ تقویٰ اور اُس کے حق دار ہیں	۵
۱۷	مومنوں کا قرآن پر ایمان	۵
۱۸	مومن اور کافر برابر نہیں	۵
۱۹	مومن اور فاسق برابر نہیں	۵
۲۰	مومنوں کے ساتھ خدا ہے	۵
۲۱	نیکوکار مومنوں کو زمین کی حکومت۔ تمکینِ دین اور امن کا وعدہ	۶
۲۲	مومنوں کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک	۶
۲۳	مومن نیک بختوں میں داخل ہوں گے	۶
۲۴	قیامت کو مومنوں کے آگے آگے اور داہنی طرف روشنی چلے گی	۶
۲۵	مومن قیامت کو تختوں پر بیٹھے کافروں پر ہنسیں گے۔	۶
۲۶	مومنوں کو بشارت	۷
۲۷	مومنوں کو اجر	۸
۲۸	مومنوں کو پورا اجر بلکہ اس سے بھی زیادہ	۸
۲۹	مومنوں کو اچھا اجر	۹
۳۰	مومنوں کو بے انتہا اجر	۹
۳۱	مومنوں کو اجر آخرت	۹
۳۲	مومنوں کو اجر کبیر	۹
۳۳	مومنوں کو اجر کریم	۹
۳۴	مومنوں کو اجر عظیم	۹
۳۵	مومنوں کے لئے مغفرت	۱۰
۳۶	مومنوں کو عزت کی روزی	۱۰
۳۷	مومنوں کو ہمیشہ کے لئے جنت	۱۰
۳۸	مومنوں کی باغ میں آؤ بھگت	۱۵

۲	ہر ایک بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے	۲۶
۳	خدا کے پاس حق بولتی کتاب ہے	۲۷
۴	کتاب المحود الاثبات	۲۷
۵	کل کام آسمان سے اُترتے ہیں	۲۷
۶	خدا کی مرضی کے بغیر انسان کچھ نہیں کر سکتا	۲۷
۷	سب کچھ خدا کی طرف سے ہے -	۲۷
۸	لوگوں کا اختلاف خدا کی طرف سے ہے	۲۷
۹	لوگوں کا ایمان لانا خدا کے حکم پر موقوف ہے	۲۸
۱۰	انسان کا دل خُدا کے اختیار میں ہے	۲۸
۱۱	خدا کا لکھا ہُوا انسان کو پہنچتا ہے -	۲۸
۱۲	کوئی شے مقررہ وقت سے آگے پیچھے نہیں ہٹ سکتی	۲۸
۱۳	خدا کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا	۲۹
۱۴	خدا نیکوں کو نیکی کی توفیق دیتا ہے اور بدوں کو بدی کی	۲۹-
۱۵	انسان کو خدا نے نیک و بد دونوں رستے دکھلا دیئے ہیں -	۲۹
۱۶	نیکی خدا کی طرف سے ہے اور بدی انسان کی	۲۹
۱۷	انسان کی مرضی پُوری نہیں ہو سکتی	۲۹

اسلام

۱	اسلام لانے کا حکم	۲۹
۲	اسلام میں پُورے طور پر داخل ہو	۳۰
۳	دین اسلام پر قائم رہو	۳۰
۴	اسلام لانے سے کسی پر احسان نہیں بلکہ	
۰	خود اسلام لانے والے پر خدا کا احسان ہے	۳۱
۵	اسلام پر ہی مرو	۳۱
۶	خدا کے دین کی مدد کرو	۳۱
۷	دین تو خدا کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے	۳۱
۸	ہدایت صرف اسلام ہی میں منحصر ہے	۳۱
۹	اسلام کے سوا کوئی دین مقبول نہیں	۳۲
۱۰	دین اسلام خدا کا سیدھا رستہ ہے	۳۲
۱۱	دین اسلام سے بہتر کوئی دین نہیں	۳۲
۱۲	دین اسلام میں اللہ نے آسانی رکھی ہے - سختی نہیں رکھی -	۳۳
۱۳	اللہ کسی کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا	۳۳
۱۴	ضعیفوں - لنگڑوں - اندھوں اور مریضوں وغیرہ معذورین پر جمعہ - جماعات اور جہاد وغیرہ کی تکلیف نہیں ہے	۳۳
۱۵	اسلام بڑا محکم کڑا ہے	۳۳
۱۶	خدا دین اسلام سے راضی ہے -	۳۴
۱۷	دین اسلام نوح - ابراہیم - موسیٰ - عیسیٰ وغیرہ کا ایک ہی ہے -	۳۴
۱۸	اسلام سے لغزش کی ممانعت	۳۴
۱۹	غلبہ اسلام کی پیشین گوئیاں	۳۵
۲۰	مسلمان نیکوکار بے خوف و بے غم ہیں -	۳۵
۲۱	مسلمان نام ابراہیم نے رکھا ہے	۳۵
۲۲	مسلمان اللہ کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں	۳۵
۲۳	مسلمانوں کا اللہ کارساز ہے -	۳۶
۲۴	مسلمانوں کی سلطنت کی نسبت زبور کی پیشینگوئی	۳۶
۲۵	مسلمان اللہ کے نور پر ہیں -	۳۶
۲۶	مسلمانوں پر فرشتوں کا نزول جنت کی بشارت کے ساتھ	۳۶

۳۹	ایمانداروں کو بہشت میں پاکیزہ مکان	۱۵
۴۰	مومنوں کے لئے جنّت میں بالاخانے	۱۵
۴۱	مومنوں کو اُن کے اعمال کا عوض دوچند	۱۶
۴۲	مومنوں پر خُدا کی رحمت	۱۶
۴۳	مومنوں کے گناہوں کا کفارہ	۱۷
۴۴	مومن خدا کے ہاں گواہ ہیں	۱۷
۴۵	مومن بڑے نصیب والے ہیں	۱۸
۴۶	مومن قیامت سے ڈرتے ہیں	۱۸
۴۷	مومنوں کے لئے خدا کے ہاں خیر	۱۸
۴۸	مومنوں کی پاکیزہ زندگی	۱۸
۴۹	مومن سب ایک ہیں	۱۸
۵۰	مومنوں کو ہدایت	۱۹
۵۱	مومنوں پر ایمان لانے سے پہلے افعال کا گناہ نہیں ہے۔	۱۹
۵۲	مومنوں کے نیک اعمال ضائع نہیں	۱۹
۵۳	مومنوں کو ایمان کی زیادتی (صفحہ ۳۰-۲۰-۲۴)	۱۹
۵۴	مومنوں کو نصیحت نفع دیتی ہے۔	۱۹
۵۵	مومن حق پر ہیں	۱۹
۵۶	مومنوں پر تسلی کا نزول	۲۰
۵۷	مومن نیکوکار بے خوف و بے غم ہیں	۲۰
۵۸	مومن بے خوف و بے غم ہیں	۲۰
۵۹	مومنوں کو امن	۲۰
۶۰	نیکوکار مومن کو ظلم اور دباؤ کا خوف نہیں	۲۰
۶۱	مومنوں کی جان و مال میں آزمائش اور اُن کا اہلِ کتاب اور مشرکوں سے دُکھ سہنا	۲۰
۶۲	مومنوں کو فلاح	۲۰
۶۳	مومن مشرک سے بہتر ہے۔	۲۱
۶۴	مومنوں کو خُدا اندھیرے سے اُجالے میں لاتا ہے	۲۱
۶۵	مومنوں کو دُنیا اور آخرت میں مضبُوط قول پر ثبات	۲۱
۶۶	مومنوں سے خدا کی محبت	۲۱
۶۷	مومنوں کی ایماندار اولاد کا آخرت میں اپنے باپوں سے ملنا اور جنّت میں عیش و نشاط کے ساتھ انہیں کے درجوں میں رہنا	۲۱
۶۸	نیکوکار مومن بہترین خلایق ہیں۔	۲۱
۶۹	مومنوں کو خدا نے اپنے غیبی فیض سے مدد کی	۲۱
۷۰	مومن خدا کی جماعت ہیں	۲۱
۷۱	مومن عقلمند ہیں	۲۲
۷۲	مومنوں سے خدا کی رضامندی	۲۲
۷۳	مومنوں پر خدا کا فضل	۲۲
۷۴	مومنوں کے بڑے درجے	۲۲
۷۵	مومنوں پر خدا کی مدد	۲۲
۷۶	مومنوں کا حضرت ابراہیم سے سب سے زیادہ تعلق ہے۔	۲۳
۷۷	مومنوں کو خدا نے آگ کے گڑھے سے نکالا	۲۳
۷۸	مومنوں کا دوست خدا ہے	۲۳
۷۹	مومنوں پر خدا کا احسان	۲۳
۸۰	صفات مومنین	۲۳
	تزکیۂ نفس	
۱	اپنے آپ کو پاک نہ کہو	۲۵
۲	تزکیۂ نفس کرنے والوں کو فلاح	۲۶
۳	تزکیۂ نفس نہ کرنے والوں کی نامرادی	۲۶
	ما یتعلق بالجبر والقدر واختیار العبد فی افعالھم	
۱	خدا کے ہاں ہر شے کا اندازہ۔	۲۶

۱۰	خدا متقیوں سے محبت رکھتا ہے	۵۳
۱۱	قیامت کو متقی خدا کے مہمان ہوں گے	۵۳
۱۲	خدا کے ہاں سب سے زیادہ عزت اسی کی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔	۵۳
۱۳	خدا سے ڈرنے والوں کا نیک انجام	۵۳
۱۴	متقیوں کے لئے گناہوں کا کفارہ اور مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے	۵۴
۱۵	ڈرنے والوں سے خدا تعالیٰ رضامند ہے	۵۴
۱۶	متقیوں کے صفات	۵۴
۱۷	اللہ سے ڈرنے والوں کو بے گمان روزی	۵۵
۱۸	ڈرنے والے کے کاموں میں خدا آسانی کر دے گا۔	۵۵
۱۹	قیامت کو متقی کفار پر غالب ہوں گے	۵۵
۲۰	ڈرنے والوں کے لئے نہروں والی جنتیں اور طرح طرح کے آرام و آسائش	۵۵
۲۱	ڈرنے والوں کے لئے دو جنتیں	۵۸
۲۲	متقیوں کو دوزخ سے نجات	۵۸
۲۳	قیامت کو متقی بے خوف و غم ہوں گے	۵۸
	دین کو جھٹلانا	
۲۴	سچی بات کو جھٹلانے والوں سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں	۵۸
۲۵	خدا کی آیتوں کو جھٹلانے والوں سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں	۵۹
۲۶	خدا کی آیتوں کو جھٹلانے کی ممانعت	۵۹
۲۷	خدا کی آیتیں جھٹلانے والے بہرے اور گونگے ہیں	۵۹
۲۸	خدا کی آیتوں کو جھٹلانے والوں کو عذاب	۵۹
۲۹	خدا کی آیتیں جھٹلانے والوں کو آگ	۵۹
۳۰	خدا کی آیتیں جھٹلانے والے دوزخی ہیں	۶۰
۳۱	خدا کی آیتیں جھٹلانے والے نہ قیامت کو کچھ بول سکیں گے نہ انہیں عذر کرنے کی اجازت ملے گی	۶۰
۳۲	خدا کی آیتیں جھٹلانے والوں کو خدا ڈھیل دیتا ہے۔	۶۰
۳۳	خدا کی آیتیں جھٹلانے والوں کی بری مثال جیسے ہانپتا کتا	۶۰
۳۴	قرآن اور رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کے لئے آگ۔ گرم پانی۔ طوق زنجیر اور سینڈھ کھانا	۶۱
۳۵	احکام قرآن کو جھٹلانے والوں کے لئے ویل۔ نار جہنم۔ گلے میں اٹکتا کھانا۔ عذاب الیم تین شاخوں والا تکلیف دہ سایہ	۶۱
۳۶	خدا کی آیتوں اور قیامت کے منکرین کے اعمال باطل ہیں	۶۲
۳۷	قیامت کو جھٹلانے والے گھاٹے میں ہیں	۶۲
۳۸	منکرین قیامت کے لئے دوزخ	۶۳
۳۹	منکرین قیامت کے لئے ویل	۶۳
۴۰	منکرین دوزخ کے لئے وہی دوزخ	۶۳
	شرک	
۱	شرک کی ممانعت	۶۳
۲	خدا کے ساتھ شرک کرنے میں والدین کی اطاعت نہیں	۶۴
۳	قباحت شرک کی ایک تمثیل	۶۴
۴	شرک بڑا ظلم ہے۔	۶۴
۵	مشرک کی بخشش نہیں	۶۴

۲۷	مسلمان اور مجرم برابر نہیں ہیں	۳۶

دعوت اسلام - تبلیغ

۱	تبلیغ کا حکم	۳۶
۲	لوگوں کو سمجھانے کا حکم	۳۷
۳	خدا کے بندے نصیحت کو بغور سنتے ہیں	۳۸
۴	اچھی باتوں کی ہدایت کرنا اور بُری باتوں سے منع کرنا مسلمانوں کا فرض ہے -	۳۸
۵	بنی اسرائیل لوگوں کو بُرے کاموں سے منع نہ کرنے پر داؤد اور عیسیٰ کی زبانی ملعون قرار دیئے گئے	۳۸
۶	اپنی اصلاح کے بعد کسی کی گمراہی سے ضرر نہیں	۳۹
۷	لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ -	۳۹

اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم

۱	رسول اسی غرض سے بھیجے گئے ہیں کہ لوگ ان کی اطاعت کریں -	۳۹
۲	رسولوں کے آنے سے اعمال بد کی سزا ملتی ہے	۴۰
۳	رسولوں کے جھٹلانے والوں کو خدا ڈھیل دیتا ہے -	۴۰
۴	رسولوں کے جھٹلانے والوں کے اعمال اکارت ہیں -	۴۰
۵	رسولوں کے جھٹلانے والے دوزخی ہیں	۴۰
۶	رسولوں کا اتباع کرنے والے قیامت کو بیخوف وغم ہوں گے	۴۲
۷	اللہ سے محبت کرنے والوں کو اتباع رسول کا حکم	۴۲
۸	اللہ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا حکم	۴۲
۹	اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں ہدایت اور بڑا بھاری اجر ہے	۴۴
۱۰	رسول کی اطاعت بعینہ خدا کی اطاعت ہے	۴۵
۱۱	اللہ اور رسول کا حکم رد کرنے کا کسی مسلمان کو مرد ہو یا عورت اختیار نہیں ہے -	۴۵
۱۲	اللہ اور رسول کے تابعدار اپنی مراد کو پہنچیں گے	۴۵
۱۳	قیامت کو اللہ اور رسول کے تابعدار نبیوں - صدیقوں - شہدا اور صالحین کے ساتھ ہونگے	۴۵
۱۴	اللہ اور رسول کے تابعداروں کو جنت	۴۵
۱۵	اللہ اور رسول کے نافرمان گمراہ ہیں	۴۵
۱۶	اللہ اور رسول کے مخالف رو ہیں	۴۵
۱۷	اللہ اور رسول کے مخالف ذلیل ہوں گے	۴۶
۱۸	قیامت کو رسول کے نافرمان زمین کا پیوند ہونے کی تمنا کریں گے	۴۶
۱۹	اللہ اور رسول کے نافرمانوں کو عذاب دوزخ ہوگا	۴۶

تقویٰ

۱	خدا سے ڈرنے کا حکم	۴۶
۲	ڈر صرف اللہ ہی کا چاہیئے	۵۲
۳	قیامت سے ڈرو	۵۲
۴	دوزخ سے ڈرو	۵۲
۵	متقی ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں	۵۲
۶	متقی شیطان سے چوکنے رہتے ہیں	۵۲
۷	متقیوں کے اعمال مقبول ہیں	۵۲
۸	خدا متقیوں کے ساتھ ہے	۵۲
۹	خدا متقیوں کا دوست ہے	۵۳

۲	دوستی اور سلوک صرف انہیں کافروں کے ساتھ ناجائز ہے جو مسلمانوں کے دینی امور میں حارج ہوں۔ جو دینی امور میں حارج نہیں۔ ان سے دوستی سلوک کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں	۸۵
۳	کافروں کی مدد کرنے کی ممانعت	۸۵
۴	کافروں کی اطاعت کرنے اور اُن کی خوشی پر چلنے کی ممانعت	۸۵
۵	کافروں کی اطاعت کرنے میں کافر ہو جانے کا اندیشہ ہے	۸۶
۶	کافروں کو اُن کے حال پر چھوڑ دینا چاہیئے۔	۸۷

ارتداد

۱	مرتدوں کے عمل رائگاں ہیں	۸۹
۲	مرتدوں کی مغفرت نہیں	۸۹
۳	کفر بڑھانے والے مرتدوں کی توبہ قبول نہیں	۸۹
۴	مرتد ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے	۸۹
۵	مرتد آخرت میں زیاں کار ہیں	۸۹

عبادت

۱	ایک خدا کی عبادت کا حکم	۹۰
۲	غیر خدا کی عبادت کی ممانعت	۹۲
۳	کسی نبی کا حق نہیں کہ وہ اپنی یا فرشتوں کی عبادت کا حکم دے	۹۳
۴	خدا کے پاس والے اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے	۹۳
۵	خدا کی عبادت سے تکبر کرنے والے ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے	۹۳
۶	خلقت کی پیدائش سے مقصود صرف عبادت کرانا ہے	۹۴

کتاب العبادات

الصلوٰۃ۔ نماز

ابنیائے سابقین کو نماز پڑھنے کا حکم۔ تمام نبی نماز پڑھا کرتے تھے۔

۱	زکریا علیہ السلام	۹۵
۲	موسیٰ و ہارون علیہما السلام	۹۵
۳	شعیب علیہ السلام	۹۵
۴	ابراہیم علیہ السلام	۹۵
۵	اسمٰعیل علیہ السلام	۹۶
۶	ابراہیم۔ اسحٰق۔ یعقوب اور لوط کی طرف نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی	۹۶
۷	عیسیٰ علیہ السلام	۹۶
۸	ادریس کے بعد لوگوں نے نماز چھوڑ دی	۹۶
۹	لقمان	۹۶
۱۰	بنی اسرائیل کو نماز کا حکم دیا گیا تھا۔	۹۶
۱۱	بنی اسرائیل سے نماز کا عہد	۹۶
۱۲	اصحاب رسول اللہ نماز پڑھتے تھے۔	۹۷

نماز اسلام

۱	طہارتِ جامہ	۹۷
۲	وضو	۹۷
۳	غسل و تیمم	۹۷
۴	نماز کا حکم	۹۸

٦	شرک کی صحت پر کوئی دلیل نہیں ہے	٦٥
٧	مشرک اپنے شرک اور بداعمالیوں کا الزام خدا پر لگاتے ہیں	٦٦
٨	مشرکوں نے خدا کی قدر نہیں کی	٦٧
٩	مشرک مسجدیں آباد نہیں کر سکتے	٦٧
١٠	مشرک بتوں کی عبادت سے اللہ کا قرب چاہتے ہیں	٦٧
١١	مشرک ہزار برس کی زندگی چاہتے ہیں	٦٧
١٢	مشرک ناپاک ہیں یہ مسجد الحرام پاس نہ آئیں	٦٧
١٣	مشرکوں کے لئے استغفار کی ممانعت	٦٧
١٤	مشرک اور مومن کی تمثیل عبد سے	٦٧
١٥	مشرک اپنی کھیتی اور مویشیوں میں سے ایک حصہ اللہ کے لئے مقرر کرتے ہیں اور ایک حصہ بتوں کے لئے	٦٧
١٦	مشرکوں کے اعمال اکارت ہیں	٦٨
١٧	مشرکوں پر اللہ کا غضب اور لعنت	٦٨
١٨	مشرک خدا پر بہتان باندھتے ہیں	٦٩
١٩	مشرک شیطان کو پکارتے ہیں	٦٩
٢٠	مشرکین کے معبودوں کا عجز	٦٩
٢١	قیامت کو مشرکوں کے معبودان سے بیزار ہونگے	٧٢
٢٢	قیامت کو مشرک اپنے معبودوں سے بیزار ہوں گے اور اپنے شرک کا انکار کریں گے	٧٣
٢٣	قیامت کو مشرکوں کا افتراسب جاتا رہیگا۔	٧٥
٢٤	قیامت کو مشرکوں سے اُن کے شرک اور اجابت انبیا کی نسبت سوال	٧٥
٢٥	مشرک باپ دادا کی تقلید کرتے ہیں	٧٦
٢٦	مشرکوں سے نکاح کی ممانعت	٧٦
٢٧	مشرک لوگوں کو آگ کی طرف بلاتے ہیں	٧٦
٢٨	مشرکوں پر جنت حرام ہے	٧٦
٢٩	مشرک فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کہتے ہیں مگر اپنے لئے بیٹی ناپسند کرتے ہیں۔	٧٦
٣٠	مشرک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ناحق جھگڑتے ہیں	٧٨
٣١	مشرکوں کو دوزخ	٧٨
٣٢	مشرکوں کو عذاب	٧٩
٣٣	مشرک محض اٹکل پر چلتے ہیں	٧٩
٣٤	مشرک خدا کے ذکر سے نفرت کرتے ہیں اور غیر خدا کے ذکر سے خوش ہوتے ہیں	٨٠
٣٥	مشرک اکیلے خدا پر ایمان نہ لاتے جب اس کے شریک ٹھہرائے جاتے تو ایمان لاتے ہیں	٨٠
٣٦	مشرک خدا کی نسبت بُرا گمان رکھتے ہیں	٨٠
٣٧	مشرک مصیبت کے وقت صرف خدا ہی کو پکارتے ہیں	٨٠
٣٨	مشرکوں کو دین اسلام ناگوار گذرتا ہے۔	٨٠

کفر

١	کفر نہ کرو	٨١
٢	کفر خدا کے ہاں بڑا گناہ ہے	٨٢
٣	کفر کے وقت کافروں کے پاس نہ بیٹھو	٨٢
٤	اللہ کفر کو پسند نہیں کرتا۔	٨٢
٥	اہل کتاب کی طرح سخت دل اور فاسق نہیں ہونا چاہیئے۔	٨٢

موالات باکفار

١	کافروں سے دوستی کرنے کی ممانعت	٨٢

استغفار

۴۰	استغفار کا حکم	۱۰۸
۴۱	استغفار مقبول ہے ۔	۱۰۹
۴۲	استغفار کرنے والوں کو عذاب سے امن	۱۰۹
۴۳	اللہ کی معافی کے ذریعے پیدا کرنے میں جلدی کرو ۔	۱۰۹
	تکبیر	۱۱۰
	تسبیح	۱۱۰
	تحمید	۱۱۱

ذکر

۴۴	اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے	۱۱۱
۴۵	ذکر کرنے کا حکم	۱۱۱
۴۶	خدا کو کثرت سے یاد کرو	۱۱۲
۴۷	اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو	۱۱۲
۴۸	حج سے فارغ ہونے کے بعد اللہ کو اپنے باپ دادوں کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ یاد کرو	۱۱۲
۴۹	امن میں اللہ کو یاد کرو	۱۱۲
۵۰	اللہ کو گڑگڑا کر اور ڈر کر صبح و شام آہستہ سے یاد کرو	۱۱۲
۵۱	اللہ کی نعمت یاد کرو	۱۱۳
۵۲	اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں	۱۱۳
۵۳	تجارت اور بیع اللہ کی یاد اور دیگر عبادات سے مانع نہیں ہے ۔	۱۱۳
۵۴	اللہ کی یاد سے جن کے دل سخت ہیں ۔ اُن کو ویل	۱۱۳
۵۵	اللہ کی یاد سے غافلوں پر شیطان کا تسلط	۱۱۳
۵۶	اللہ کو بھولنے والے بدکار ہیں	۱۱۳
۵۷	اللہ کی یاد سے غافل ٹوٹے میں ہیں	۱۱۳
۵۸	اللہ کی یاد سے روگردانی کرنے میں عذاب	۱۱۳

توبہ

۱	توبہ کرنے کا حکم	۱۱۴
۲	توبہ کے ساتھ عمل صالح بھی شرط ہے	۱۱۴
۳	خدا توبہ قبول فرماتا ہے ۔	۱۱۴
۴	توبہ کرنے والوں کے گناہ نیکیوں سے بدل جاتے ہیں بشرطیکہ عمل صالح ساتھ ہو	۱۱۵
۵	توبہ کرنے والوں کے لئے فرشتے مغفرت کی دعا کرتے ہیں	۱۱۵
۶	توبہ کرنے والے لوگوں سے اللہ محبت کرتا ہے	۱۱۵
۷	توبہ صرف بھول چوک کے گناہ سے ہوتی ہے	۱۱۵
۸	موت کے وقت کی توبہ قبول نہیں	۱۱۶
۹	مجرم اگر پکڑے جانے سے پہلے توبہ کرلیں تو جرم معاف ہے	۱۱۶
۱۰	چوری سے توبہ	۱۱۶
۱۱	توبہ شرک سے	۱۱۶
۱۲	توبہ نہ کرنے والے ظالم ہیں	۱۱۶
۱۳	مرتدوں کی توبہ قبول نہیں	۱۱۶

رجوع الی اللہ

۱	اللہ کی طرف دوڑو	۱۱۶

اعمال موجب مغفرت و فلاح آخرت

۱	خوفِ خدا ۔ ایمان ۔ نیک کام ۔ صبر ۔ عبادت	

۵	نماز بقید اوقات	۹۹	
۶	درمیانی نماز کی پابندی	۱۰۰	
۷	نماز مسجد میں	۱۰۰	
۸	نماز زینت کے ساتھ	۱۰۰	
۹	زینت کو کس نے حرام کیا؟	۱۰۰	
۱۰	نماز نشہ کی حالت میں منع ہے	۱۰۰	
۱۱	قرأت نماز متوسط آواز میں	۱۰۰	
۱۲	حاجتمندوں کو تھوڑی قرأت	۱۰۱	
۱۳	نماز جمعہ	۱۰۱	
۱۴	نماز خوف وسفر	۱۰۱	
۱۵	نماز خوف پیادہ پڑھو یا سوار	۱۰۱	
۱۶	نماز سفر میں قصر	۱۰۱	
۱۷	نماز خوف میں جماعت باری باری	۱۰۱	
۱۸	نماز خوف میں ہتھیار ساتھ رہیں	۱۰۱	
۱۹	حالتِ عذر میں ہتھیار اُتار رکھو مگر اپنا بچاؤ اپنے ساتھ رکھو۔	۱۰۲	
۲۰	نماز خوف کے بعد کھڑے۔ بیٹھے۔ لیٹے جیسی		
۲۱	حالت ہو۔ اللہ کو یاد کرو۔	۱۰۲	
۲۲	نماز تہجد	۱۰۲	
۲۳	تہجد میں جس قدر ہو سکے۔ اِسی قدر قرأت قرآن کافی ہے	۱۰۲	
۲۴	ابتداءً مسلمانوں کو صرف نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم تھا۔	۱۰۲	
۲۵	شیطان اللہ کی یاد اور نماز سے روکنا چاہتا ہے	۱۰۳	
۲۶	اہلِ کتاب نماز کی ہنسی اُڑاتے ہیں۔	۱۰۳	
۲۷	نماز خدا سے ڈرنے والوں کے سوا سب پر بھاری ہے	۱۰۳	
۲۸	سستی۔ کاہلی اور ریاکاری سے نماز پڑھنا منافقوں کا کام ہے۔	۱۰۳	
۲۹	نماز گناہوں سے روکتی ہے	۱۰۳	
۳۰	نماز منجملہ نیکی کی ہے۔	۱۰۳	
۳۱	مسلمانوں کے رفیق صرف وہی مسلمان ہیں۔ جو نماز پڑھتے ہیں	۱۰۳	
۳۲	نمازیوں سے لڑنا درست نہیں	۱۰۴	
۳۳	مومنوں کی صفت نماز پڑھنا ہے۔	۱۰۴	
۳۴	نمازیوں کے لئے دارِ آخرت	۱۰۴	
۳۵	نمازیوں کے لئے بہشت	۱۰۴	
۳۶	نماز کا اجر ضائع نہیں ہے	۱۰۵	
۳۷	نمازیوں کے لئے فلاح آخرت	۱۰۵	
۳۸	نمازیوں کو ہدایت	۱۰۶	
۳۹	نمازیوں کو بشارت	۱۰۶	
۴۰	نمازی بے خوف وغم ہیں	۱۰۷	
۴۱	نمازیوں کو اجر عظیم	۱۰۷	
۴۲	نمازی اور بے نماز برابر نہیں ہو سکتے	۱۰۷	
۴۳	بے نمازوں کے لئے دوزخ	۱۰۷	
۴۴	بے نمازوں کا اللہ کے آگے حاضر کیا جانا	۱۰۸	
۴۵	غفلت اور ریا سے نماز پڑھنے والوں کے لئے ویل	۱۰۸	
	نماز جنازہ		
۴۶	منافق اور کافر کے جنازے پر نماز نہ پڑھی جائے	۱۰۸	
	استعاذہ		
۴۷	شیطان سے خدا کی پناہ مانگنے کا حکم	۱۰۸	

	وغم ہیں	۱۲۲
۱۹	چھپا کر اور علانیہ خرچ کرنے والے بے خوف وغم ہیں	۱۲۲
۲۰	خدائی خرچ دانہ گندم جیسا	۱۲۳
۲۱	نمودی خرچ گرد آلود پتھر جیسا	۱۲۳
۲۲	خدائی خرچ والے مثل باغ کے	۱۲۳
۲۳	نمودی خرچ مثل خزاں زدہ باغ کے	۱۲۳
۲۴	دنیا کا خرچ مثل ہوائے یخ	۱۲۳
۲۵	خدا کو قرض دو	۱۲۳
۲۶	خدا اپنے قرض دینے والوں کو دُگنا دیگا	۱۲۳
۲۷	خدا کو قرض دینے میں گناہوں کا کفارہ اور دخول جنّت	۱۲۳

روزہ

۱	روزہ اسی طرح فرض ہے جس طرح پہلی امتوں پر فرض تھا	۱۲۳
۲	روزہ گنتی کے چند دنوں میں ہے	۱۲۳
۳	مریض اور مسافر کو دوسرے ایام میں روزہ رکھ لینا چاہیئے	۱۲۴
۴	مریض اور مسافر کو روزہ کی تاخیر کی کیوں مہلت دی گئی	۱۲۴
۵	جن پر روزہ رکھنا مشکل ہو وہ ایک محتاج کو کھانا دیں	۱۲۴
۶	روزہ رکھنا بہرحال بہتر ہے	۱۲۴
۷	روزوں کا مہینہ رمضان کا ہے	۱۲۴
۸	جو ماہ رمضان پائے وہ روزے رکھے	۱۲۴
۹	روزوں کی راتوں میں عورتوں کے پاس جانا اور	
۱۰	کھانا پینا صبح صادق تک درست ہے۔	۱۲۴
۱۰	صبح صادق سے رات تک روزہ پورا کرو	۱۲۴
۱۱	اعتکاف میں عورتوں کے پاس نہ جاؤ۔	۱۲۴

لیلۃ القدر

۱	لیلۃ القدر میں قرآن نازل ہوا۔	۱۲۵
۲	لیلۃ القدر میں ہر کام کی تقسیم ہوتی ہے	۱۲۵
۳	لیلۃ القدر میں خدا کے حکم سے ملائکہ اور جبرئیل زمین پر اُترتے ہیں	۱۲۵
۴	لیلۃ القدر صبح تک امن کی رات ہے۔	۱۲۵
۵	لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے	۱۲۵

حج

۱	ابراہیم کو حکم ملا کہ لوگوں میں حج کی منادی کرو۔	۱۲۵
۲	مقدور والوں پر حج فرض ہے	۱۲۶
۳	حج کا حساب چاند پر ہے	۱۲۶
۴	حج کے مہینے مقرر ہیں	۱۲۶
۵	حج میں فسق اور لڑائی جھگڑا نہیں چاہیئے۔	۱۲۶
۶	حج میں توشہ ساتھ لینا چاہیئے۔	۱۲۶
۷	احرام میں شکار کی ممانعت	۱۲۶
۸	شکار کا کفارہ	۱۲۶
۹	دریا کا شکار حلال ہے	۱۲۷
۱۰	احرام کے بعد حج اور عمرہ پورا کرو	۱۲۷
۱۱	صفا مروہ کا طواف	۱۲۷
۱۲	عرفات سے لوٹنے کے بعد خدا کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو	۱۲۷
۱۳	جہاں سے تمام لوگ لوٹتے ہیں۔ وہیں سے (یعنی عرفات سے) اے قریش تم لوٹو	۱۲۷
۱۴	جو لوگ حج سے روکے جائیں۔ اُن پر آسان سی	

	پاکبازی	۱۱۶
	زکوٰۃ	
۱	انبیائے سابقین اور امم سابقہ کو زکوٰۃ کا حکم دیا گیا تھا۔	۱۱۷
۲	انبیائے سابقین کو زکوٰۃ کا حکم	۱۱۷
۳	اسمٰعیل علیہ السلام	۱۱۷
۴	عیسیٰ علیہ السلام	۱۱۷
۵	بنی اسرائیل سے زکوٰۃ اور نماز کا عہد	۱۱۸
۶	اہل کتاب	۱۱۸
۷	اصحاب رسول اللہ زکوٰۃ دیتے تھے	۱۱۸
۸	زکوٰۃ دینے کا حکم	۱۱۸
۹	زکوٰۃ دینے والوں پر خدا کی رحمت	۱۱۸
۱۰	ابتدا میں صرف نماز اور زکوٰۃ ہی کا حکم تھا	۱۱۸
۱۱	زکوٰۃ دینے والے ہدایت پر ہیں	۱۱۸
۱۲	زکوٰۃ دینا منجملہ نیکی کے ہے	۱۱۸
۱۳	مسلمانوں کے رفیق وہ جو زکوٰۃ دیں	۱۱۸
۱۴	مومنوں کی صفت زکوٰۃ دینا ہے	۱۱۸
۱۵	زکوٰۃ دینے والوں سے لڑنا درست نہیں	۱۱۸
۱۶	زکوٰۃ نہ دینا مشرکوں کی صفت ہے	۱۱۸
۱۷	زکوٰۃ خدا لیتا ہے	۱۱۸
۱۸	زکوٰۃ دینے والوں کا مال دُگنا ہوتا ہے	۱۱۸
۱۹	زکوٰۃ دینے والوں کو فلاح آخرت	۱۱۸
۲۰	زکوٰۃ دینے والوں کے لئے بہشت	۱۱۹
۲۱	زکوٰۃ دینے میں اصل سے زیادہ ملے گا۔	۱۱۹
۲۲	زکوٰۃ دینے والوں کو اجر عظیم	۱۱۹
۲۳	زکوٰۃ دینے والے بے خوف وغم ہیں	۱۱۹
۲۴	زکوٰۃ دینے والوں کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دُعا دینے کا حکم	۱۱۹
۲۵	زکوٰۃ کن لوگوں کا حق ہے	۱۱۹
۲۶	زکوٰۃ پر کفار کا اعتراض	۱۱۹
۲۷	زکوٰۃ کے بارے میں منافقوں کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عیب لگانا	۱۱۹
	صدقات	
۱	صدقہ دے کر احسان جتانا نہیں چاہیئے۔	۱۲۰
۲	احسان جتا کر صدقات کا اجر باطل نہ کرو۔	۱۲۰
۳	صدقہ دینا بہتر ہے	۱۲۰
۴	صدقہ ظاہر کر کے اور چھپا کر دونوں طرح دینا اچھا ہے۔	۱۲۰
۵	صدقہ دینے والوں کو خدا جزا دیگا۔	۱۲۰
۶	صدقہ دینے والوں کو عزت کا اجر ملے گا۔	۱۲۰
۷	صدقات نافلہ کے مستحقین	۱۲۰
۸	خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم	۱۲۱
۹	خرچ کرو قیامت سے پہلے	۱۲۱
۱۰	خرچ کرو موت سے پہلے	۱۲۱
۱۱	خرچ کرو حاجت سے زائد	۱۲۱
۱۲	راہ خدا میں اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو۔ ناپاک اور ناکارہ نہیں	۱۲۱
۱۳	راہ خدا میں خرچ کرنے والے ہدایت پر ہیں	۱۲۲
۱۴	محبوب چیز کو خرچ کئے بغیر نیکی حاصل نہیں ہو سکتی	۱۲۲
۱۵	خرچ کرنے والوں کو بشارت	۱۲۲
۱۶	خرچ کرنے والوں کو پورا اجر ملے گا	۱۲۲
۱۷	خرچ کرنے والوں کو اجر کبیر	۱۲۲
۱۸	راہ خدا میں بے منت خرچ کرنے والے بیخوف	

	مسجد الحرام میں لڑنا منع ہے۔	۱۳۳
۹	مسجد الحرام سے روکنے والوں کے لئے عذاب	۱۳۳
۱۰	خدا کا نور مسجدوں میں صبح و شام خدا کی یاد کرنے سے ملتا ہے۔	۱۳۳

ہجرت

۱	مہاجرین پر خدا کی رحمت۔ اُن کے گناہ معاف۔ ان کے لئے جنت۔ عزت کی روزی۔ بڑا درجہ۔ خدا کی رضامندی	۱۳۴
۲	ہجرت کرنے والا اگر رستے میں مر جائے تو اسے ہجرت کا ثواب حاصل ہو چکا	۱۳۵
۳	ہجرت کا دنیا میں اجر	۱۳۵
۴	ہجرت نہ کرنے والوں کو دوزخ	۱۳۵

جہاد

۱	جہاد کی فرضیت	۱۳۵
۲	کفار اور منافقین سے جہاد	۱۳۶
۳	منکرین خدا و قیامت اور خدا اور رسول کے حرام کو حلال کرنے والے اہلِ کتاب سے جہاد	۱۳۶
۴	جب کافر مسلمانوں کے بچوں اور عورتوں کو دکھ پہنچائیں تو ان سے لڑنا چاہیئے۔	۱۳۶
۵	کافروں کا خوف دور کرنے کو لڑنا	۱۳۷
۶	عہد شکن اور دغا باز لوگوں سے لڑنے کا حکم	۱۳۷
۷	حرمت کے مہینوں میں لڑنا بڑا گناہ۔ مگر فتنہ پھیلانا قتل سے بھی بڑھ کر گناہ ہے۔	۱۳۹
۸	جو تم سے لڑیں۔ تم اُن سے لڑو۔ خود ابتدا نہ کرو۔	۱۳۹
۹	لڑائی میں برابری ملحوظ رکھو اور جب تک فتنہ فرو نہ ہو۔ برابر لڑتے رہو	۱۳۹
۱۰	لڑائی میں اپنا بچاؤ اپنے ساتھ رکھو۔	۱۴۰
۱۱	جہاد میں ثابت قدم رہو	۱۴۰
۱۲	جہاد میں خرچ کرنے کا حکم	۱۴۰
۱۳	لڑائی سے مت بھاگو	۱۴۱
۱۴	لڑائی سے بھاگنے والوں پر خدا کی مار	۱۴۱
۱۵	لڑائی سے بھاگنے والوں کو عذاب	۱۴۱
۱۶	لڑائی کا سامان تیار رکھو۔	۱۴۱
۱۷	کافروں کی طرف سے خیانت کا اندیشہ ہو۔ تو تو اُن کو آگاہ کر کے عہد توڑ دو۔	۱۴۱
۱۸	مجاہد اور غیر مجاہد برابر نہیں	۱۴۱
۱۹	رسول کے ساتھ ہو کر جہاد	۱۴۲
۲۰	خدا کی راہ میں مرنے والوں کو ہدایت	۱۴۲
۲۱	راہِ خدا میں لڑنے والوں کو عذاب الیم سے نجات	۱۴۲
۲۲	راہِ خدا میں لڑنے والوں کی مغفرت	۱۴۲
۲۳	راہِ خدا میں لڑنے والوں کے لئے بہشت اور اُن کے لئے اجر عظیم	۱۴۳
۲۴	راہ خدا میں مرنے اور مارے جانے والوں کے لئے مغفرت	۱۴۳
۲۵	خدا کی راہ میں جم کر لڑنے والوں سے خدا کی محبت	۱۴۳
۲۶	شہید مرتے نہیں۔ زندہ رہتے ہیں۔ اللہ کے ہاں سے روزی کھاتے اور خوش و خرم بے خوف و غم زندگی گذارتے ہیں	۱۴۳
۲۷	معذوروں سے جہاد ساقط ہے۔	۱۴۳
۲۸	جہاد کی مصلحتیں	۱۴۴

	قربانی لازم ہے۔	۱۲۷
۱۵	جو حج سے روکے جائیں وُہ قربانی سے پہلے سر نہ منڈائیں	۱۲۷
۱۶	حج میں بلا عذر سر منڈائے۔ تو اس پر روزہ یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ ہے۔	۱۲۷
۱۷	حج تمتع میں آسان سی قربانی لازم ہے۔	۱۲۷
۱۸	قربانی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے حج میں اور سات بعد کو	۱۲۷
۱۹	مکّے والوں پر تمتع نہیں ہے	۱۲۸
۲۰	حج میں تجارت کرنے میں گناہ نہیں۔	۱۲۸
۲۱	شعایر خدا کا احترام کرو	۱۲۸
۲۲	احرام کھولنے کے بعد شکار حلال ہے	۱۲۸
۲۳	حج سے فارغ ہو کر خدا کو اپنے باپوں کی طرح یاد کرو	۱۲۸
۲۴	حج کے بعد بارھویں تاریخ کو نہ مکّے سے رخصت ہونے میں کوئی گناہ ہے۔ اور نہ وہاں ٹھہرنے میں	۱۲۸
۲۵	کعبہ کے طواف اور قربانی کا حکم	۱۲۸
۲۶	قربانی کے احکام اور اس کے مصارف	۱۲۹
۲۷	قربانی کے جانور خدا کے دین کی نشانی ہیں۔	۱۲۹
۲۸	خدا کو قربانی کا خون اور گوشت نہیں پہنچتا۔ بلکہ پرہیزگاری پہنچتی ہے	۱۲۹

کعبہ

۱	ابراہیم و اسمٰعیل کا خانہ کعبہ کو تعمیر کرنا	۱۳۰
۲	ابراہیم اور اسمٰعیل سے کعبہ کو صاف رکھنے کا عہد	۱۳۰
۳	کعبہ اور اس کے باشندوں کے لئے ابراہیم کی دُعا	۱۳۰
۴	کعبہ سب سے پہلا معبد ہے۔ جس میں ہدایت۔ برکت۔ امن اور مقام ابراہیم ہے۔	۱۳۰
۵	کعبہ لوگوں کے لئے بزرگی کا گھر ہے۔	۱۳۱
۶	کعبہ کی طرف ہر قسم کے پھلوں کا کھنچنا	۱۳۱
۷	صفا اور مروہ خُدا کی نشانیاں ہیں۔	۱۳۱
۸	کعبہ کا قبلہ ہونا برحق ہے	۱۳۱
۹	کعبہ کے قبلہ ہونے کی حقیقت اہل کتاب جانتے ہیں	۱۳۱
۱۰	کعبہ کو قبلہ بنانے پر جاہلوں کا شبہ اور اس کا جواب	۱۳۲
۱۱	کعبہ کا قبلہ ہونا ہدایت والوں کے سوا سب پر ناگوار ہے	۱۳۲
۱۲	نماز میں کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم	۱۳۲
۱۳	کعبہ کی طرف مُنہ کرنا اصل نیکی نہیں ہے	۱۳۲
۱۴	کعبے کا حج لوگوں پر فرض ہے۔	۱۳۲

احکام المساجد

۱	مسجدوں سے روکنے اور ان کو ویران کرنے والے بڑے ظالم ہیں	۱۳۲
۲	مسجدوں میں ڈرتے ہوئے داخل ہونا چاہیئے	۱۳۲
۳	مسجدوں کو ویران کرنے والوں کو دُنیا اور آخرت میں سزا	۱۳۳
۴	مسجدیں آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں۔ صرف مومنوں کا کام ہے	۱۳۳
۵	مسجد الحرام میں مشرکوں کو نہ گھسنے دو۔	۱۳۳
۶	مسجد الحرام کے متولی صرف متقی ہیں۔	۱۳۳
۷	مسجد الحرام میں الحاد کرنے والوں کو عذاب الیم	۱۳۳

	مطابق خرچ دو	۱۵۱
۹	بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں آدھا مہر ہے	۱۵۱
۱۰	بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں مطلقہ کو خرچ بھی دینا چاہیئے	۱۵۱
	خلع	
۱	زوجین کی رضامندی سے خلع میں گناہ نہیں	۱۵۱
	عدت	
۱	طلاق والی عورتوں کی عدت تین حیض یا طہر ہیں	۱۵۲
۲	جن کو حیض نہیں آتا۔ اُن کی عدت تین ماہ	۱۵۲
۳	موت کی عدت چار مہینے دس روز	۱۵۲
۴	مرنے والوں کو اپنی بیویوں کو سال بھر کی عدت کی وصیت کرنی چاہیئے	۱۵۲
۵	عدت کے دنوں کو گنتے رہو	۱۵۲
۶	عدت شوہر کے گھر گذارے۔ شوہر بغیر جُرم بے حیائی اِسے نہ نکالے۔	۱۵۲
۷	بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں عدت نہیں	۱۵۲
۸	عدت والی کو مکان اور حاملہ ہو تو جننے تک مکان کے ساتھ نفقہ بھی دو	۱۵۲
۹	عدت والی کو حمل چھپانا روا نہیں	۱۵۳
۱۰	عدت میں منگنی کا کنایہ کرنے میں گناہ نہیں	۱۵۳
۱۱	عدت میں نکاح نہ کرو۔	۱۵۳
	رجعت	
۱	رجعت یا تفریق پر دو معتبر گواہ کر لینے چاہئیں	۱۵۳
	ایلاء	
۱	ایلا میں چار مہینے تک مہلت	۱۵۳
۲	پھر رجوع	۱۵۳
۳	یا طلاق	۱۵۳
	لعان	
۱	لعان، عورتوں پر الزام لگانا	۱۵۳
	ظہار	
۱	بیوی کو ماں کہہ دینے سے حقیقی ماں نہیں بن جاتی	۱۵۴
۲	بیوی کو ماں کہنا گناہ ہے لیکن وہ اس کہنے سے حقیقی ماں نہیں بن جاتی۔ حقیقی ماں صرف وہی ہے۔ جس سے پیدا ہو	۱۵۴
۳	بیوی کو ماں کہنے پر ایک غلام آزاد کرو۔ اتنی مقدرت نہ ہو تو لگاتار ساٹھ روزے رکھو۔ اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ یہ سب کچھ عورت کو ہاتھ لگانے سے پیشتر ہو	۱۵۴
	رضاع	
۱	پوری مدت رضاع (شیرخواری) دو برس ہیں	۱۵۵
۲	رضیع (شیر خوار) کے باپ پر مرضعہ کا نفقہ اور کسوت لازم ہے	۱۵۵

۲۹	دین میں زبردستی نہیں۔	۱۴۴
۳۰	اگر کافر نہ لڑیں تو اُن سے لڑنا درست نہیں	۱۴۵
۳۱	صلح کا حکم	۱۴۵
۳۲	اسیرانِ جنگ کو احسان کرکے یا فدیہ لے کر چھوڑ دو	۱۴۵
۳۳	مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے	۱۴۶
۳۴	مالِ غنیمت کے مستحق	۱۴۶
۳۵	مالِ فے کی تعریف	۱۴۶
۳۶	فے کی مصرف	۱۴۶

نکاح

۱	چار نکاح تک کی اجازت	۱۴۷
۲	اگر کئی عورتوں میں انصاف نہ ہو سکنے کا اندیشہ ہو تو صرف ایک نکاح	۱۴۷
۳	بیوہ عورتوں اور نیک بخت لونڈی غلاموں کا نکاح کر دو	۱۴۷
۴	نکاح حصولِ عفت کے لئے ہو	۱۴۷
۵	اگر آزاد عورتوں کا خرچ اُٹھانے کی طاقت نہ ہو اور زنا کا اندیشہ ہو تو ایماندار لونڈی کے ساتھ اس کے آقا کی اجازت سے نکاح کر لو۔	۱۴۷
۶	کتابیہ عورت سے نکاح درست ہے	۱۴۷
۷	جنہیں نکاح کا مقدور نہیں وہ بچے رہیں	۱۴۷
۸	مسلمان مرد کو مشرکہ سے اور مسلمان عورت کو مشرک سے نکاح جائز نہیں	۱۴۸
۹	زناکاروں سے نکاح جائز نہیں۔	۱۴۸
۱۰	زبردستی عورتوں کے وارث نہ بنو	۱۴۸
۱۱	اپنے باپ کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو۔	۱۴۸
۱۲	جن عورتوں سے نکاح حرام ہے اُن کی تفصیل۔	۱۴۸
۱۳	خاوند والی عورتیں حرام ہیں	۱۴۸
	مفصلہ بالا کے سوا کل عورتوں سے نکاح جائز ہے۔	۱۴۹
۱۴	مہر مقرر اور ادا کرنے کا حکم	۱۴۹
۱۵	یتیم لڑکیوں سے نکاح کرنا ہو تو ان کو ان کا پورا مہر دو۔	۱۴۹
۱۶	اگر عورتیں اپنی خوشی سے مہر چھوڑ دیں۔ تو جائز ہے	۱۴۹
۱۷	اگر عورت کو طلاق دینے کا ارادہ ہو۔ تو اس سے مہر یا جو کچھ دے چکے ہو۔ واپس لینا جائز نہیں	۱۴۹
۱۸	مہر مقرر ہوئے پیچھے زوجین کی رضامندی سے اُس میں کمی ہو سکتی ہے	۱۵۰

طلاق

۱	طلاق اصلی صرف دو ہیں	۱۵۰
۲	تین طلاقوں والی عورت بغیر حلالہ شوہر سابق کے نکاح میں نہیں آسکتی	۱۵۰
۳	طلاق والی عورتوں کو خوبی کے ساتھ روک رکھو یا خوبی کے ساتھ چھوڑ دو۔ انہیں ضرر پہنچانے کے لئے نہ روکو	۱۵۰
۴	طلاق والی عورتوں کو نکاح سے نہ روکو	۱۵۰
۵	عورتوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دینی گناہ نہیں	۱۵۱
۶	مطلقہ عورتوں سے نکاح کرنے کے زیادہ حقدار ان کے خاوند ہیں	۱۵۱
۷	طلاق دینی ہو تو زمانہ عدت یعنی پاکی کے دنوں میں دو۔	۱۵۱
۸	طلاق والی عورتوں کو اپنی وسعت کے	

میراث

۱	والدین اور اقربا کے ترکے میں مرد اور عورت دونوں کا حصّہ۔	۱۶۱
۲	تقسیم ترکہ پر اگر غیر حقدار یتیم مسکین اور اقربا موجود ہوں تو انہیں بھی کچھ دو۔	۱۶۱
۳	لڑکے کا حصّہ لڑکی سے دوچند۔	۱۶۱
۴	دو لڑکیوں سے زیادہ ہوں تو اُن کا حصّہ دو تہائی۔	۱۶۱
۵	ایک ہی لڑکی ہو تو اس کا آدھا ہے۔	۱۶۱
۶	اولاد ہو تو ماں باپ میں ہر ایک کا چھٹا حصّہ۔	۱۶۲
۷	اولاد نہ ہو تو ماں کا حصّہ ایک تہائی۔	۱۶۲
۸	بھائی ہو تو ماں کا چھٹا حصّہ	۱۶۲
۹	میراث وصیت اور دَین کے بعد ہے۔	۱۶۲
۱۰	میراث خدا کی طرف سے مقرر ہے	۱۶۲
۱۱	اولاد نہ ہو تو خاوند کا نصف۔	۱۶۲
۱۲	اولاد ہو تو چوتھائی۔	۱۶۲
۱۳	اولاد نہ ہو تو بیوی کا چوتھائی حصّہ ہے۔	۱۶۲
۱۴	اولاد ہو تو بیوی کا آٹھواں ہے۔	۱۶۲
۱۵	اگر میت کلالہ (اُوت نپُوت) ہے اور اس کے ایک بھائی یا ایک بہن ہے۔ تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصّہ ہے۔	۱۶۲
۱۶	ایک سے زیادہ بہن بھائی ہیں تو وہ سب تہائی میں شریک۔	۱۶۲
۱۷	وصیّت میں کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے	۱۶۳
۱۸	کلالہ کے اگر صرف ایک بہن ہے تو اُس کا آدھا ہے۔ اگر وہ دو ہیں تو دونو کا دو تہائی۔ اور اگر بھائی بہن دونوں ہیں تو مرد کا حصّہ عورت سے دُگنا۔	۱۶۳
۱۹	میراث صرف اقربا کے لئے ہے دونوں سے زندگی میں سلوک کرو۔	۱۶۳
۲۰	منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں ہو جاتا۔	۱۶۳

قرض و رہن

۱	ہر ایک معاملے کو لکھنا اور اس پر گواہ کرنا	۱۶۳
	سفر میں رہن	۱۶۴

سود

۱	سود خوار قیامت کو شیطان کے چھوئے ہوئے شخص کی طرح مخبوط الحواس اُٹھینگے۔	۱۶۴
۲	سود کو اللہ نے حرام کیا ہے۔	۱۶۴
۳	ممانعت سے پہلے کا سُود حلال۔	۱۶۵
۴	حرام ہونے کے بعد جو سود کھائے۔ وُہ دوزخی۔	۱۶۵
۵	اللہ سود کو گھٹاتا ہے۔	۱۶۵
۶	باقی سود چھوڑ دو۔	۱۶۵
۷	سود خواروں کی اللہ اور رسول سے لڑائی۔	۱۶۵
۸	دُگنے پر دُگنا سود نہ کھاؤ۔	۱۶۵

کتمانِ حق

۱	حکم خدا چھپانے والوں پر خدا کی پھٹکار۔	۱۶۵
۲	خدا کا حکم چھپانے والوں کو دردناک عذاب۔	۱۶۵

شہادت

۱	سچی گواہی دینے کا حکم	۱۶۶

۳	بچے کو دودھ پلانے میں اس کی ماں کو ضرر نہ دیا جائے۔	۱۵۵
۴	رضامندی سے بچے کی ماں سے دودھ چھڑانا گناہ نہیں۔	۱۵۵
۵	دودھ پلانے میں بچے کی ماں کو اُجرت دینا۔	۱۵۵
۶	دودھ پلانے میں بچے کی ماں کو مقدور کے مطابق نفقہ دینا چاہیئے۔	۱۵۵

معاشرت النسا

۱	مرد عورتوں کے سردھرے ہیں۔	۱۵۵
۲	نافرمان عورتوں کو نصیحت اور تنبیہ کرو۔	۱۵۶
۳	مطیع عورتوں پر الزام کی راہ نہ ڈھونڈو۔	۱۵۶
۴	اگر میاں بیوی میں اتفاق نہ ہو تو ان کے رشتہ دار ان میں صلح کرادیں۔	۱۵۶
۵	میاں بیوی میں صلح ہی بہتر ہے۔	۱۵۶
۶	خاوندوں کو بالکل ایک ہی طرف جھکنا نہیں چاہیئے۔	۱۵۶
۷	تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں۔	۱۵۶
۸	حیض کیا ہے۔	۱۵۶
۹	عورتیں مردوں کا اور مرد عورتوں کا لباس ہیں	۱۵۷
۱۰	عورتوں سے نیک برتاؤ کرو۔	۱۵۷
۱۱	عورتوں کو کسی قسم کی ایذا نہ دو۔	۱۵۷

پردہ

۱	کسی کے گھر میں بغیر اجازت مانگے داخل ہونا جائز نہیں۔	۱۵۷
۲	مکان غیر مسکونہ میں ضرورت کی وجہ سے داخل ہونا جائز ہے۔	۱۵۷
۳	مرد اور عورتیں نیچی نگاہ رکھیں۔ کھلے حصے کے سوا اپنی زینت ظاہر نہ کریں۔ کن کن کے سامنے اپنی زینت کا اظہار جائز ہے۔	۱۵۷
۴	ازدواج نبی کو گھر میں رہنے کا حکم۔	۱۵۸
۵	باندی۔ غلاموں اور نابالغوں کو صبح اور عشا اور دوپہر کے وقت اپنے مالکوں کے گھروں میں بغیر اجازت داخل ہونا جائز نہیں۔ باقی وقتوں میں اجازت کی ضرورت نہیں۔	۱۵۸
۶	بالغوں کو کسی وقت بھی گھر میں بلا اجازت داخل ہونا نہیں چاہیئے۔	۱۵۸
۷	بوڑھی عورتوں کو لباس کی کم تاکید مگر سنگار بنا کر باہر پھرنا کہیں بھی درست نہیں۔	۱۵۸
۸	نبی کی بیویوں سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کی اوٹ سے مانگ لو۔	۱۵۹
۹	عورتوں کو چادر اوڑھ کر باہر نکلنا چاہیئے۔	۱۵۹
۱۰	کن لوگوں سے پردہ نہیں ہے۔	۱۵۹

وصیّت

۱	وصیت مال چھوڑنے والوں پر فرض ہے۔	۱۵۹
۲	وصیت والدین اور اقربا کے لئے۔	۱۶۰
۳	وصیت متقیوں پر ایک حق ہے۔	۱۶۰
۴	وصیت بدلنے والے گنہگار ہیں۔	۱۶۰
۵	وصیت ناحق کی اصلاح کرنے میں گناہ نہیں۔	۱۶۰
۶	مرنے والوں کو اپنی جوروؤں کو ایک سال تک نفقہ دینے اور گھر سے نہ نکالنے کی وصیت کرنی چاہیئے۔	۱۶۰
۷	سفر میں وصیت پر گواہ کرنے چاہئیں۔	۱۶۰

چوری کی سزا

۱	چور کے ہاتھ کاٹو۔	۱۷۱
۲	توبہ سے سزا معاف۔	۱۷۱

حدِّ قذف

۱	مومنوں کو بدنام کرنے کا عذاب۔	۱۷۱
۲	بے خبر پاک دامن مومنات پر تہمت لگانے پر لعنت اور عذابِ عظیم۔	۱۷۱
۳	تہمت لگانا کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھانا ہے۔	۱۷۱
۴	پاک دامن عورتوں پر بہتان لگانے کی سزا اسّی کوڑے اور عدم قبول شہادت۔	۱۷۲
۵	بہتان لگانے کی سزا توبہ کے بعد معاف ہے۔	۱۷۲

ماپ تول

۱	پُورا ماپنے اور تولنے کا حکم۔	۱۷۲
۲	صحیح ترازو سے تولو۔	۱۷۲
۳	کم ماپنے اور تولنے والوں کو ویل۔	۱۷۳

شراب خواری و قمار بازی

۱	شراب خواری اور قمار بازی کی ممانعت۔	۱۷۳

دُوسرے گناہ

۱	فواحش سے بچنے کا حکم۔	۱۷۳
۲	چھپے اور کھلے سب گناہوں کے چھوڑنے کا حکم۔	۱۷۴

امانت

۱	امانت کے ادا کرنے کا حکم۔	۱۷۴
۲	امانت داروں کی خوبی۔	۱۷۴

خیانت

۱	نبی خائن نہیں ہوتے۔	۱۷۴
۲	خیانت کرنے والوں کی طرف داری منع ہے۔	۱۷۴
۳	خیانت کی ممانعت۔	۱۷۵
۴	خیانت کرنے والوں سے خدا محبت نہیں کرتا۔	۱۷۵

ظلم

۱	اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا	۱۷۵
۲	اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔	۱۷۵
۳	ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔	۱۷۶
۴	ظالم بڑے اختلاف میں۔	۱۷۶
۵	ظالم آیات خدا کا انکار کرتے ہیں۔	۱۷۶
۶	ظالم ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔	۱۷۶
۷	ظالموں کو قرآن سے نقصان۔	۱۷۶
۸	خدا کا بھلائی کا وعدہ ظالموں کے لئے نہیں۔	۱۷۶
۹	ظالموں کو ظلم کا مزہ معلوم ہوگا۔	۱۷۶
۱۰	اللہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا۔	۱۷۶
۱۱	ظالم خدا کی رحمت سے دور اور ان پر خدا کی لعنت بھی۔	۱۷۶
۱۲	ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	۱۷۶
۱۳	ظالموں کو فلاح نہیں۔	۱۷۷

۲	گواہی نہ چھپاؤ۔ جو چھپائے وہ گنہ گار۔	۱۶۶
۳	گواہی چھپانے سے بڑھ کر ظالم کون؟	۱۶۶
۴	سچی گواہی دینے اور جھوٹی گواہی سے بچنے والوں کی مدح	۱۶۶

قصاص ودیت

۱	قصاص قتل مومنوں پر فرض ہے۔	۱۶۷
۲	قصاص میں مساوات۔	۱۶۷
۳	قصاص معاف ہو تو دیت (خوں بہا) لازم۔	۱۶۷
۴	یہ آسانی خدا کی رحمت ہے۔	۱۶۷
۵	دیت قبول کرنے کے بعد تعدی کرنے والے کو عذاب الیم۔	۱۶۷
۶	قصاص میں لوگوں کی زندگی ہے۔	۱۶۷
۷	غلطی سے قتل ہو تو دیت اور مسلمان غلام آزاد کرنا۔	۱۶۷
۸	جسے مسلمان غلام دستیاب نہ ہو تو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے۔	۱۶۷
۹	توریت میں بھی قصاص فرض تھا۔	۱۶۷
۱۰	مقتول کے اولیاء قصاص لینے میں زیادتی نہ کریں	۱۶۸

الکبائر

گناہ کبیرہ۔ قتل

۱	قتل کی ممانعت۔	۱۶۸
۲	قتل اولاد کی ممانعت۔	۱۶۸
۳	اولاد کے قاتل ٹوٹے ہیں۔	۱۶۹
۴	قیامت کو دختر کشی کی بابت باز پرس۔	۱۶۹
۵	قتل عمد کی سزا ہمیشہ کو دوزخ اور خدا کا غضب اور لعنت اور بڑا عذاب۔	۱۶۹
۶	قاتل کو دوہرا عذاب۔	۱۶۹
۷	قتل کی دنیوی سزائیں	۱۶۹

زنا

۱	زنا کی ممانعت	۱۶۹
۲	خدا کے بندے وہ ہیں جو زنا نہیں کرتے اور زناکاروں کو قیامت کو دوہرا عذاب ہوگا۔	۱۶۹
۳	پیغمبر صاحب کو عورتوں سے زنا اور دیگر گناہوں کے ترک پر بیعت لینے کا حکم۔	۱۶۹
۴	زنا کی دنیوی سزا	۱۷۰

حدود

حد زنا

۱	عورتیں خواہش کی مرتکب ہوں تو گواہی کے بعد انہیں مرتے دم تک گھروں میں بند رکھو	۱۷۰
۲	اگر مرد ایسا کریں تو انہیں سزا دو۔	۱۷۰
۳	زنا کی سزا سو دُرّے ہیں۔	۱۷۰
۴	زانی وزانیہ کا نکاح زانی یا مشرک ہی کے ساتھ ہو۔	۱۷۰
۵	لونڈیوں کو فواحش کی سزا بیبیوں سے آدھی	۱۷۰

لوٹ مار۔ ڈکیتی

۱	محاربین کو سزا۔	۱۷۰
۲	محاربین توبہ کر چکے تو سزا معاف۔	۱۷۱

مختصر فہرست مضامین کتاب الاحکام

مضمون آیات	صفحہ
ایمان لانے کا حکم	۱
نزول عذاب کے وقت ایمان قبول نہیں	۳
ایمان میں صرف اقرار معتبر نہیں۔	۳
ایمان کا بڑھنا۔ (نیز دیکھو صفحہ ۱۹)	۳
صفات مومنین	۲۳
تزکیہ نفس	۲۵
جبر و قدر و اختیار افعال	۲۶
خدا کی مرضی بغیر انسان کچھ نہیں کر سکتا۔	۲۷
سب کچھ خدا کی طرف سے ہے۔	۲۷
خدا کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا	۲۹
خدا نیکوں کو نیکی کی توفیق دیتا ہے اور بدوں کو بدی کی۔	۲۹
نیکی خدا کی طرف سے اور بدی انسان کی طرف سے۔	۲۹
اسلام لانے کا حکم	۲۹
دین اسلام میں آسانی ہے سختی نہیں۔	۳۳
دین سب انبیا کا اسلام ہے	۳۴
مسلمان نام ابراہیم نے رکھا ہے۔	۳۵
دعوت اسلام۔ تبلیغ۔	۳۸
تقویٰ۔ خدا کے ہاں سب سے زیادہ عزت اُسی کی ہے۔ جو سب سے زیادہ متقی ہے۔	۵۳
دین کو جھٹلانا۔	۵۸
شرک۔ مشرک کی بخشش نہیں۔	۶۴
مشرک ناپاک ہیں۔ وہ مسجد الحرام کے پاس نہ آئیں۔	۶۷
مشرکوں سے نکاح کی ممانعت	۷۶

مضمون آیات	صفحہ
کفر۔ کافروں سے دوستی کرنے کی ممانعت	۸۱
ارتداد۔	۸۹
عبادت۔ خدا کی عبادت کا حکم۔	۹۰
غیر خدا کی عبادت کی ممانعت	۹۲
خلقت کی پیدائش سے مقصود صرف عبادت کرانا ہے۔	۹۴
نماز۔	۹۵
نماز سفر میں قصر۔	۱۰۱
نماز گناہوں سے روکتی ہے۔	۱۰۳
نماز جنازہ۔	۱۰۸
استعاذہ۔ استغفار۔	۱۰۸
تکبیر۔ تسبیح	۱۱۰
تحمید	۱۱۱
ذکر۔ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں۔	۱۱۳
توبہ۔ توبہ کے ساتھ عمل صالح بھی شرط ہے۔	۱۱۴
توبہ صرف بھول چوک کے گناہوں سے ہوتی ہے۔	۱۱۵
رجوع الی اللہ	۱۱۶
زکوٰۃ۔	۱۱۷
صدقات	۱۲۰
احسان جتا کر صدقات کا اجر باطل نہ کرو۔	۱۲۰
روزہ	۱۲۳
جنہیں روزہ رکھنا مشکل ہو۔ وہ ایک محتاج کو کھانا دیں۔	۱۲۴

۱۴	ظالموں کو عذاب -	۱۷۷
۱۵	ظالموں کا عذر کام نہیں آئے گا -	۱۷۷
۱۶	ظالموں کو خوف	۱۷۷
۱۷	اُن کی قابل دید حالت	۱۷۷
۱۸	ذلّت سے سر جھکے ہوئے	۱۷۷
۱۹	دُنیا میں لوٹنے کی خواہش	۱۷۷
۲۰	شدید حسرت وندامت	۱۷۸
۲۱	دُنیا بھر کا خزانہ فدیہ	۱۷۸
۲۲	ظالموں کے لئے آگ	۱۷۸
۲۳	ظالموں کو ذلّت کا عذاب	۱۷۸
۲۴	بُری طرح کا عذاب	۱۷۹
۲۵	ہمیشہ کا عذاب	۱۷۹
۲۶	عذابِ کبیر	۱۷۹
۲۷	عذاب الیم	۱۷۹
۲۸	عذابِ مقیم	۱۷۹
۲۹	ظالموں کو ویل	۱۸۰
۳۰	عذاب میں تخفیف نہ ہوگی -	۱۸۰
۳۱	نہ دوست نہ سفارش	۱۸۰
۳۲	ظالموں کا ٹھکانہ بُرا	۱۸۰
۳۳	ظالموں سے بدلہ لینا جائز	۱۸۰
	فساد	
۱	فساد پھیلانے کی ممانعت -	۱۸۰
۲	خدا فساد نہیں چاہتا -	۱۸۱
۳	اللہ مفسدوں سے محبت نہیں رکھتا -	۱۸۱
۴	اُن کے کام نہیں بناتا -	۱۸۱
۵	لوگوں کو فساد سے روکنا چاہیئے -	۱۸۱
	امر بالمعروف والنہی عن المنکر	
۱	اچھے کام کو کہنے اور بُرے کام سے روکنے کا حکم -	۱۸۲
۲	مسلمانوں میں ایک گروہ مبلغین کا ہونا چاہیئے	۱۸۳
۳	امر معروف اور نہی عن المنکر کے درجے	۱۸۳
۴	غریب مسلمان طاقت پکڑیں تو پورے دیندار بن جائیں	۱۸۴
۵	پہلے بھی ان اوصاف کے لوگ ہوگذرے	۱۸۴
۶	بنی اسرائیل میں بھی ہدایت کرنے والے پیدا ہوئے -	۱۸۴
۷	کاش ربی واحبار یہود کو بُرے کاموں سے روکیں -	۱۸۴
۸	وہ بُرے کاموں سے باز نہ آتے تھے -	۱۸۴
۹	کافر نہ خود قرآن سنتے ہیں نہ اوروں کو سننے دیتے ہیں -	۱۸۴
۱۰	بُرائی سے روکنے والے بچے اور ظالم گرفتار عذاب	۱۸۴
۱۱	منافق بُرائی کا حکم دیتے اور اچھے کام سے روکتے	۱۸۴

L519

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْاِيْمَان

ایمان لانے کا حکم

۱۷۸/۴ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

تو اللہ اور رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور خدا سے ڈرو تو تمہارے لئے بڑا اجر ہے۔

۱۳۶/۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ

مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اُس نے اپنے رسول پر اتاری ہے اور اُس کتاب پر

اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ

بھی جو پہلے اتاری ہے۔

۱۷۰/۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ

لوگو! تمہارے پاس رسول تمہارے پروردگار کے پاس سے دین حق لے کر آیا ہے تو تم ایمان لاؤ کہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

۱۵۸/۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اُس کی باتوں پر یقین رکھتا ہے اور اُس کی پیروی کرو تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ۝

ہدایت پاؤ۔

۱۰۴/۱۰ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

اے نبی کہہ دے لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں اُن کو تو پوجتا نہیں جن کو تم خدا کے سوا

اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۠ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

پوجتے ہو لیکن میں اُس خدا کو پوجتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانیوالوں میں سے ہوں۔

۸/۶۱ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

تاکہ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اُس کی عزت کرو اور صبح و شام اُس کی پاکی بیان کرو۔

۷/۵۷ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔

۸/۵۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۙ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ

اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور رسول تم کو پکار رہا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور خدا تم سے تمہارا عہد لے چکا

لیلۃ القدر۔ ۱۲۵
حج۔ ۱۲۵
حج میں تجارت کرنے میں گناہ نہیں ۱۲۸
کعبہ سب سے پہلا معبد ہے۔ اس میں ہدایت۔
برکت۔ امن اور مقام ابراہیم ہے۔ ۱۳۰
مسجد الحرام میں مشرکوں کو نہ گھسنے دو۔ ۱۳۳
مسجد الحرام میں لڑنا منع ہے۔ ۱۳۳
ہجرت۔ ۱۳۴
جہاد۔ جب کافر مسلمان بچوں اور عورتوں کو دکھ
پہنچائیں تو اُن سے لڑنا چاہیئے۔ ۱۳۶
جو تم سے لڑیں تم اُن سے لڑو۔ خود ابتدا نہ کرو۔ ۱۳۹
دین میں زبردستی نہیں۔ ۱۴۴
اسیران جنگ کو احسان کرکے یا فدیہ لے کر چھوڑ دو۔ ۱۴۵
مال غنیمت کے مستحق۔ ۱۴۶
فئی کے مصرف۔ ۱۴۶
نکاح۔ چار بیویوں تک کی اجازت۔ ۱۴۷
اگر کئی عورتوں میں انصاف نہ ہو سکنے کا اندیشہ ہو۔
تو صرف ایک نکاح۔ ۱۴۷
کتابیہ عورت سے نکاح درست ہے۔ ۱۴۷
مسلمان مرد کو مشرکہ سے اور مسلمان عورت کو مشرک
سے نکاح جائز نہیں۔ ۱۴۸
طلاق۔ ۱۵۰
خلع۔ زوجین کی رضامندی سے خلع میں گناہ نہیں۔ ۱۵۱
عدت۔ ۱۵۲
رجعت یا تفریق پر دو معتبر گواہ کر لینے چاہئیں۔ ۱۵۳
ایلاء۔ ۱۵۳
لعان۔ ۱۵۳
ظہار ۱۵۴
رضاع ۱۵۵
دودھ پلانے میں بچے کی ماں کو اُجرت دینا۔ ۱۵۵
معاشرت النساء۔ پردہ۔ ۱۵۵-۱۵۷
وصیت ۱۵۹
میراث ۱۶۱
قرض و رہن ۱۶۳
سود ۱۶۴
دُگنے پر دُگنا سود نہ کھاؤ۔ ۱۶۵
کتمان حق۔ ۱۶۵
شہادت ۱۶۶
قصاص و دیت ۱۶۷
زنا۔ ۱۶۹
لوٹ مار۔ ڈکیتی ۱۷۰
چوری کی سزا۔ ۱۷۱
پاکدامن عورتوں پر بہتان لگانے کی سزا اسی کوڑے
اور عدم قبول شہادت۔ ۱۷۲
ماپ تول ۱۷۲
شراب خواری و قمار بازی۔ ۱۷۳
دوسرے گناہ ۱۷۳
امانت ۱۷۴
خیانت ۱۷۴
ظلم ۱۷۵
فساد ۱۸۰
امر بالمعروف و النہی عن المنکر۔ ۱۸۲
مسلمانوں میں ایک گروہ مبلغین کا ہونا
چاہیئے ۱۸۳

الْمُؤْمِنِيْنَ ○

کو بشارت دے

۵/۴۲ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اُس کے گناہ معاف کر دے گا اور اُنہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۴۔ ایماندار اور حاجیوں کو پانی پلانے والے برابر نہیں

۱۹/۹ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ

کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کا ثواب اُس کی برابر کیا جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○

اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے ہاں تو وہ برابر ہیں نہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۵۔ نزولِ عذاب کے وقت ایمان قبول نہیں

۵۱/۱۰ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ○

کیا اُس موقعہ پر جب کہ عذاب آگیا تم اس پر ایمان لائے اب ایمان لائے اور تم اسکے آنیکو جلد مانگتے تھے۔

۸۵/۴۰ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو انکا ایمان لانا انکو نفع نہیں پہنچا سکتا تھا یہ اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔

۶۔ ایمان نہ لانے سے عذاب

۱۰۱/۱۰ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ○

کہہ دے کہ نظر کرو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے اور نشانیاں اور ڈراوے اُن لوگوں کو کیا نفع پہنچا سکتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے

۱۰۲/۱۰ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ

تو کیا یہ لوگ اُن ہی لوگوں کے دنوں کے منتظر ہیں جو اُنسے پہلے گذر چکے ہیں تو کہہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں ہوں

۱۰۳/۱۰ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

پھر ہم اپنے رسولوں کو اور جو ایمان لائے ان کو بچا لیتے ہیں اسی طرح مومنوں کو نجات دینا ہم پر حق ہے۔

۷۔ ایمان میں صرف اور زور معتبر نہیں

۱۸۰/۳ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ

خدا ایسا نہیں کہ مومنوں کو اس حالت پر چھوڑ دے رکھے جس پر تم ہو۔ جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے جدا نہ کر دے۔

۱/۲۹ الٓمّٓ ○ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ○

کیا لوگوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں کہ ہم ایمان لے آئے اور انکی آزمائش نہ کیجائے۔

۳/۲۹ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۡ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ○

اور بیشک ہم نے اُن لوگوں کو آزمایا جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں تو اللہ نے انکو جان لیا جو اپنے ایمان میں سچے تھے اور اُن کو بھی جان لیا جو جھوٹے تھے۔

۸۔ ایمان کا بڑھنا

۱۷۵/۳ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۠

وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لئے ایک لشکر جمع کیا ہے تو تم اُن سے ڈرو تو اس بات نے انکا ایمان اور بڑھا دیا۔

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○

ہے اگر تم مومن ہو تو یقین کرو۔

۲۸/۵۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ۔

۸/۶۴ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ○

تو اللہ اور اُس کے رسول اور اُس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

۲۰/۸۴ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○

تو انہیں کیا ہوا کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

۲- سارے پیغمبروں اور اُن کی کتابوں پر ایمان لانے کا حکم۔

۱۳۶/۲ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس کتاب پر جو ہم پر نازل کیگئی اور اُس پر جو کچھ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب

وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

اور اولاد یعقوب پر اتارا گیا اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو کچھ دوسرے نبیوں کو اُن کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا ہم اُن میں

أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ○

سے کسی کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

۴۶/۲۹ قُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ

کہو کہ ہم اُس پر ایمان لائے جو ہم پر اتارا گیا اور جو تم پر اتارا گیا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم

مُسْلِمُونَ ○

اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

۳- ایمان لانے اور جہاد کرنے کا اجر۔ مغفرت اور دخولِ جنت۔

۱۰/۶۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○

مسلمانو! میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے۔

۱۱/۶۱ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ

اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو یہ تمہارے حق میں

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ ۱۲/۶۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ

بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

کریگا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور رہنے کے باغوں میں ستھرے مکانات دے گا یہی بڑی

الْعَظِيمُ ○ ۱۳/۶۱ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ

کامیابی ہے اور ایک اور چیز دے گا جسے تم پسند کرتے ہو خدا کی طرف سے مدد اور جلد فتح اور ایمان داروں

۱۶۔ مومن صاحب تقوے اور اس کے حق دار ہیں

۲۶/۴۸ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ

اور اُن کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اس کے لائق اور سزاوار تھے

۱۷۔ مومنوں کا قرآن پر ایمان

۹۳/۶ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝

اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں

۱۸۔ مومن اور کافر برابر نہیں

۱۲۲/۶ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ

بھلا جو شخص (کفر کیوجہ سے) مردہ تھا پھر ہم نے (اسلام کی توفیق دیکر) اسے زندہ کیا اور اُس کیلئے روشنی پیدا کی جس کیساتھ وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے اس شخص

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اُن سے کسی طرح کا فروں کیلئے انکے عمل اچھے کرکے دکھلائے گئے ہیں۔

۱۲۳/۶ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرم پیدا کئے تاکہ وہ اس بستی میں فساد پھیلائیں اور جو فساد پھیلاتے ہیں اپنے ہی نقصان کیلئے

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

پھیلاتے ہیں اور وہ سمجھتے نہیں۔

۱۹۔ مومن اور فاسق برابر نہیں

۱۸/۳۲ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ۝

تو کیا جو مومن ہے اس کی مانند ہے جو بدکار ہے وہ برابر نہیں ہیں۔

۲۸/۳۸ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ

کیا ہم اُن کو جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ملک میں فساد پھیلانے والوں کی برابر کر دیں گے؟ یا ہم پرہیزگاروں کو

الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝

بدکاروں کی برابر کر دیں گے۔

۲۰۔ مومنوں کے ساتھ خدا ہے

۱۹/۸ وَاِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور بے شک اللہ مومنوں کیساتھ ہے۔

۵۸/۴۰ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ

اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے وہ اور گنہگار برابر نہیں

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

ہیں تم لوگ کم غور کرتے ہو۔

۲۱/۴۵ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کیا ان لوگوں نے جنہوں نے بدیاں کیں یہ خیال کر رکھا ہے کہ ہم اُن کو اُن کی برابر کر دیں گے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک

سَوَاۗءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

کام کئے (نہیں) اُن کی تو زندگی اور موت برابر ہے وہ برا فیصلہ کرتے ہیں۔

۲۳/۳۳ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ

اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو وہی ہے جس کا ہم سے اللہ اور اُس کے رسول نے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اُس

وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝

کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اُن کا ایمان اور فرمان برداری اور بڑھی۔

۱۷/۴۷ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ

اور جو لوگ ہدایت پر ہو گئے ہیں اُس نے نکو اور زیادہ ہدایت دی ہے اور انکو انکی پرہیزگاری عطا فرمائی۔

۳۱/۷۴ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تاکہ وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے یقین کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ ایمان اور زیادہ کریں اور اہل کتاب اور

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ

مومن شک میں نہ پڑیں۔

۲/۸ و ۱۲۰/۴ دیکھو صفات مومنین (عدد ۸۰)

۴۸/۴۰ دیکھو مومنوں پر تسلی کا نزول (عدد ۵۶)

۹۔ مومنوں کو نیک جزا، ۸۸/۱۸ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨ الْحُسْنٰى

لیکن جو ایمان لایا اور اُس نے نیک کام کئے اُس کے لئے نیک جزا ہے۔

۶/۳۹ دیکھو مومنوں کے گناہوں کا کفارہ

۱۰۔ خدا تعالیٰ کا مومنوں کی طرف رجوع ۷۳/۳۳ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اور مومن عورتوں پر مہربان ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۱۔ مومن نیکوکار کم ہیں ۲۴/۳۸ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور وہ تھوڑے ہیں۔

۱۲۔ مومن سچے ہیں۔ ۱۵/۴۹ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

یہی لوگ سچے ہیں۔

۱۹/۵۷ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۝

اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی سچے ہیں۔

۱۳۔ مومن اور مشرک کی تمثیل ۳۰/۳۹ دیکھو کتاب التمثیلات

۱۴ مومنوں کیلئے دعا اور فرشتوں ۹-۸-۹/۴۰ دیکھو ذکر ملائکہ

۱۵۔ مومنوں کی مثال دیوبیوں سے ۱۱/۶۶ و ۱۲/۶۶ دیکھو کتاب التمثیلات

۲۶- مومنوں کو بشارت

۲۵/۲ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا

اور (اے نبی) ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے یہ خوشخبری سنا کہ ان کے لئے ایسے باغ ہیں جنکے درختوں کے نیچے

رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا

نہریں جاری ہیں جب کبھی بھی اُن کو اُن باغوں میں سے کوئی پھل کھانیکو دیا جائیگا تو وہ کہیں گے۔ یہ تو وہی ہے جو ہم کو اس سے پہلے دیا جا چکا ہے اور

وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

انکو ایک ہی سے مِلتے دیئے جائینگے اور انکے لئے ان باغوں میں پاک بیبیاں ہیں اور وہ ہمیشہ ان ہی میں رہینگے۔

۲۲۳/۲ و ۱۳/۶۱ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور (اے نبی) مومنوں کو بشارت دے۔

۲۱/۹ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝

اُن کا پروردگار انہیں اپنی رحمت اور رضامندی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں اُن کیلئے پائدار نعمت ہے۔

۲۱/۹ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔ بیشک اللہ جو ہے اُس کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۱۱۲/۹ اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

توبہ کرنیوالے ہیں عبادت گذار (اللہ کی) تعریف کرنیوالے (راہ خدا میں) سفر کرنیوالے رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے اچھی باتوں کی ہدایت

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

کرنے والے اور بُری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنیوالے اور (اے نبی) تو مومنوں کو بشارت دے۔

۲۹/۱۳ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے خوشخبری ہے اور اچھی بازگشت

۲/۱۸ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

(کتاب) درست چیز ہے تاکہ سخت عذاب سے جو اُس کی طرف سے آئے گا اُنہیں ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دے

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ۳/۱۰ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ

کہ اُن کے لئے اچھا اجر ہے وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔

۱۷/۳۹ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝

اور جو لوگ بتوں سے بچے کہ انہیں پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کی اُن کے لئے بشارت ہے تو (اے نبی) میرے بندوں

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

کو بشارت دے جو بات کو سنتے ہیں پھر اُس میں اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی

هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

ہے اور یہی عقلمند ہیں

۲۱- نیکوکار مومنوں کو زمین کی حکومت تمکین دین اور امن کا وعدہ

۵۵/۲۴ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا

اللہ نے اُن سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے وہ اُنہیں ضرور ضرور ملک میں اپنا جانشین

اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ

بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلوں کو جانشین بنایا تھا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا ہے

مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ

جما دے گا اور اُن کے خائف ہونیکے بعد اُن کو امن کی حالت میں بدل دیگا وہ میری عبادت کرینگے میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرینگے اور جس نے

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

اس انعام کے بعد بھی کفر کیا تو وہی لوگ بدکار ہیں۔

۲۲- مومنوں کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک

۶۷/۲۲ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

سو کوئی شخص نہیں جانتا جو آنکھوں کی ٹھنڈک اُنکے لئے چھپا کر رکھی گئی ہے بدلہ میں اُن کاموں کے جو وہ کرتے تھے۔

۲۳- مومن نیک بختوں میں داخل ہوں گے

۹/۲۹ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ○

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے ہم ضرور اُنہیں نیک بختوں میں داخل کریں گے۔

۲۴- قیامت کو مومنوں کے آگے آگے اور دہنی طرف روشنی چلے گی

۹/۵۷ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ

ان کے لئے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہے۔

۱۲/۵۷ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ

جس دن تو مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھے گا کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کی دہنی طرف چلتا ہوگا اور کہا جائیگا کہ آج تمہارے

الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

لئے ایسے باغوں کی خوشخبری ہے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۲۸/۵۷ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

وہ تمہارے لئے نور پیدا کریگا جس (کی روشنی) میں تم چلوگے۔

۸/۶۶ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ

اُن کا نور اُن کے آگے آگے اور اُن کے دہنی طرف چلتا ہوگا اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے لئے ہمارا نور

لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

کامل کر اور ہمیں بخش دے بیشک تو ہر شے پر قادر ہے۔

۲۵- مومن قیامت کو تختوں پر بیٹھے کافروں پر ہنسیں گے

۳۴/۸۳ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ○ ۳۵/۸۳ عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ يَنْظُرُوْنَ ○

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہیں

سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے کفار پر ہنس رہے ہیں

۳۶/۸۳ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○

بھلا کافروں کو اُس کا عوض دیا گیا جو وہ دنیا میں کیا کرتے تھے۔

	۲۶/۴۲	وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ
		اور وہ ان کی بات مانتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ بھی دیگا۔
۲۹۔ مومنوں کو اچھا اجر۔	۲/۱۸	دیکھو مومنوں کو بشارت۔ (عدد ۲۶)
۳۰۔ مومنوں کو بے انتہا اجر	۸/۴۱	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ○
		بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے بے انتہا اجر ہے۔
	۲۵/۸۴	إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ○
		مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔
	۶/۹۵	إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ○
		مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔
۳۱۔ مومنوں کو اجر آخرت	۵۷/۱۲	وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ○
		اور بے شک آخرت کا اجر ان کے لئے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے بہتر ہے۔
۳۲۔ مومنوں کو اجر کبیر	۹/۱۷	إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ
		بے شک یہ قرآن اس رستے پر لگاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے
		أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ○ کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے۔
	۷/۳۵	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ○
		اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔
	۷/۵۷	فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ○
		پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے راہ خدا میں اپنا مال، خرچ کیا ان کے لئے بڑا اجر ہے۔
۳۳۔ مومنوں کو اجر کریم	۴۴/۳۳	تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ○
		ان کی دعا جس دن وہ اس سے ملیں گے سلام ہوگی اور اس نے ان کے لئے عزت کا اجر تیار کیا ہے۔
۳۴۔ مومنوں کو اجر عظیم	۱۴۶/۴	وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ○
		اور عنقریب ہی اللہ مومنوں کو اجر عظیم دے گا۔
	۹/۵	وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ○
		جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔
	۲۲/۹	خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ○
		وہ ہمیشہ ہمیشہ ہی میں رہیں گے۔ بیشک اللہ جو ہے اس کے پاس اجر عظیم ہے۔
	۳۵/۳۳	إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ
		بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد

۲۳/۴۲ ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ

یہی (وہ) ہے جس کی اللہ اپنے اُن بندوں کو بشارت دیتا ہے جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کئے (اے نبی) کہدے

اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کہ میں تم سے اس (وعظ) پر کچھ مزدوری نہیں مانگتا مگر (اس) رشتے کی محبت اور جو نیکی کریگا ہم اُس نیکی میں اسکے لئے خوبی زیادہ کرینگے بیشک

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔

۱۲/۵۷ یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ

جس دن تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دہنی طرف دوڑ رہا ہوگا (اور ان سے کہا

الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

جائیگا) کہ آج تمہارے لئے بشارت ہو (یعنی) ایسے باغ جنکے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انھی میں رہینگے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۹/۱۰ دیکھو مومنوں کو اجر کبیر۔ (عدد ۳۲)

۴۶/۳۳ دیکھو مومنوں پر خدا کا فضل۔ (عدد ۷۳)

۲۷۔ مومنوں کو اجر۔

۱۵۲/۴ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ یُفَرِّقُوْا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ یُؤْتِیْهِمْ

اور جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُنھوں نے اُن میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کیا وہی لوگ ہیں جنہیں اللہ

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝

اُن کے اجر دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۰/۱۸ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کئے تو ہم اُس کا اجر ضائع نہیں کرتے جسنے اچھا کام کیا۔

۳۶/۴۷ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا یُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا یَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ؕ

اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو وہ تمہارے اجر تمہیں دیگا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔

۱۹/۵۷ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ

انکے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔

۹۹/۱۶ دیکھو مومنوں کے لئے پاکیزہ زندگی۔ (عدد ۴۸)

۲۷۷/۲ دیکھو مومن نیکوکار بے خوف و غم ہیں۔ (عدد ۵۷)

۲۸۔ مومنوں کو پورا اجر بلکہ اس سے بھی زیادہ

۵۷/۳ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کئے وہ اُنکو انکے پورے اجر دے گا۔

۱۷۳/۴ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کئے وہ اُن کو اُن کے پورے اجر دے گا اور اپنے فضل سے زیادہ بھی دیگا۔

۵/۴ و ۱۲۲/۴ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری
فِيْهَا اَبَدًا ۝

ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔

۱۲۴/۴ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ
اور جو کوئی نیک کام کرے مرد ہو یا عورت اور وہ ایماندار بھی ہو تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر تل بھر بھی
لَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝

ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۵۷/۴ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے (اور) ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دیتے نہیں تو یہی لوگ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

جنتی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۲۱/۹ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝
اور انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت اور رضامندی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کیلئے ہمیشہ نعمت ہے۔

۲۲/۹ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝
وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے بے شک اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۷۲/۹ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اسے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور ہمیشہ رہنے کے باغوں
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

میں ستھرے گھروں کا اور اللہ کی رضامندی اس سے بھی بڑی چیز ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۸۹/۹ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
اللہ نے ان کیلئے ایسے باغ تیار کئے ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۱۱/۹ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰي مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اس بات کے بدلے میں خرید لیا ہے کہ ان کیلئے جنت ہے وہ اللہ کی
اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى
راہ میں لڑتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں یہ اللہ کا اس پر سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

سے بڑھکر اپنے عہد کو پورا کرنے والا کون ہے تو تم اپنی اس بیع سے خوش ہو جو تم نے اس سے کی ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ

اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنیوالے مرد اور عاجزی کرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے

الْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ

مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور محفوظ رکھنے والی عورتیں

اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○

اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنیوالے مرد اور یاد کرنیوالی عورتیں اللہ نے انکے لئے مغفرت اور بڑا اجر تیار کیا ہے۔

۲۹/۴۸ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ انکے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

۳۵۔ مومنوں کیلئے مغفرت ۴/۸ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

ان کے لئے انکے پروردگار کے پاس درجے اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۷۴/۸ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۹/۵ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ○

اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

۵۲/۲۰ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ○

اور بیشک میں اس شخص کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے پھر ہدایت پر قائم رہا۔

۵۰/۲۲ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۴/۳۴ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

تاکہ اللہ ان لوگوں کو عوض دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہی ہیں جن کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۷/۳۵ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۲۸/۵۷ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اور وہ تمہیں بخشے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۹/۴۸ ۳۵/۳۳ دیکھو مومنوں کو اجر عظیم۔ (عدد ۳۴)

۳۶۔ مومنوں کو عزت کی روزی ۲/۸ ۷۵/۸ ۴۹/۲۲ ۴/۳۴ دیکھو مومنوں کے لئے مغفرت (عدد ۳۵)

۳۷۔ مومنوں کو ہمیشہ کے لئے جنت۔ ۸۲/۲ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہی جنتی ہیں وہ ہمیشہ اسی (جنت) میں رہیں گے۔

إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۲۲/۲۳ إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جنکے درختوں کے نیچے

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝

نہریں جاری ہیں انہیں ان میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائینگے اور وہاں انکی پوشاک ریشمی ہوگی

۲۲/۲۳ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنّٰتِ

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

۲۹/۵۸ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم انہیں جنت کی بالاخانوں میں بسائیں گے ان کے نیچے نہریں جاری

خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِينَ ۝ ۲۹/۵۹ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

ہوں گی ہمیشہ وہ انہیں میں رہینگے کام کرنیوالوں کا بھی کیا ہی اچھا اجر ہے جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں

۳۱/۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيمِ ۝ ۳۱/۹ خٰلِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہینگے اللہ کا وعدہ حق

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

۳۲/۱۹ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَأْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے مہمانی کے طور پر رہنے کے باغ ہیں بدلہ اس کا جو وہ کرتے تھے۔

۴۰/۴۰ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ

اور جس نے نیک کام کئے مرد ہو یا عورت اور وہ ایماندار ہے تو وہی جنت میں داخل ہوں گے وہاں وہ بے حساب روزی

فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

دیئے جائیں گے۔

۴۲/۲۲ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنّٰتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ بہشت کے باغوں کے سبزہ زاروں میں ہونگے ان کیلئے جو وہ چاہیں گے

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝

انکے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا یہی بڑا فضل ہے۔

۴۳/۶۹ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيٰتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ۴۳/۷۰ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے وہ فرمانبردار ہیں ان سے کہا جائیگا کہ تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو تم آؤ بھگت کئے جاؤ گے

۹/۱۰ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُم بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انہیں ان کا پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے ایسے باغوں کیطرف

الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ

راہ دکھلائیگا کہ نعمت کے باغوں میں انکے نیچے نہریں جاری ہوں گی ان میں ان کا یہ قول ہوگا کہ اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں انکی دعا

وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

سلام ہوگی اور انکا اخیر قول یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

۲۳/۱۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اپنے پروردگار کی طرف عاجزی کرتے رہے وہی جنتی ہیں وہ ہمیشہ

فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اسی میں رہیں گے۔

۱۰۷/۱۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ ۱۰۸/۱۸ خَالِدِينَ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کی مہمانی کے لئے فردوس کے باغ ہیں۔ وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے

فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۝

ان سے علیحدہ ہونا نہیں چاہیں گے۔

۶/۱۹ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیا وہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاوے گا۔

۶۱/۱۹ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝ ۶۲/۱۹ لَّا يَسْمَعُونَ

باغوں میں جن کا وعدہ غیب سے خدا نے اپنے بندوں کے ساتھ کیا ہے بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ ان میں وہ سوائے

فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ ۶۳/۱۹ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

سلام کے کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔ اور ان کیلئے ان میں صبح اور شام ان کی روزی ہے۔ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث

نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيًّا ۝

ہم اپنے بندوں میں سے اس کو کرینگے جو پرہیزگار ہوگا

۷۵/۲۰ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۝ ۷۶/۲۰ جَنَّاتُ عَدْنٍ

اور جو اس کے پاس ایماندار ہو کر آئے اور اس نے نیک کام کئے ہوں تو یہی لوگ جن کے لئے اونچے درجے ہیں۔ (یعنی) رہنے کے

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ۝

باغ جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہینگے اور یہی اس شخص کا عوض ہے جو پاک ہوا۔

۱۴/۲۲ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ

بیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

	۱۱/۸۵	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ○
		بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے ایسے باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں یہی بڑی کامیابی ہے۔
	۲۹/۸۹	فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ○ وَادْخُلِي جَنَّتِي ○
		تو (اے روح پاک) تو میرے بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں داخل ہو۔
	۸/۹۸	جَزَآؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
		ان کا عوض ان کے پروردگار کے ہاں ایسے باغ ہیں جنکے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔
	۱۲/۵۷	دیکھو مومنوں کو بشارت (صد ۳۶)
	۲۲/۵۸	دیکھو صفات مومنین۔ (صد ۸۰)
۳۸۔ مومنوں کی باغ میں آؤ بھگت	۱۵/۳۰	فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ○
		لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ باغ میں آؤ بھگت کئے جائیں گے۔
	۲۲/۴۲ ۷۰/۴۳ ۷۱/۴۳ ۷۲/۴۳ ۷۳/۴۳	دیکھو مومنوں کو ہمیشہ کے لئے جنت (صد ۳۷)
۳۹۔ ایمان داروں کو بہشت میں پاکیزہ مکان۔	۷۲/۹	وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ
		مومنین اور مومنات سے اللہ نے ایسی جنت کا وعدہ کیا ہے جس کے نیچے نہریں بہ رہی ہونگی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ
		طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○
		مکانات کا بھی اور خدا کی خوشنودی ہوگی جو سب نعمتوں سے بڑھکر ہے۔ یہ اعلیٰ درجہ کی کامیابی ہے۔
	۱۲/۶۱	يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ
		خدا تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور تم کو ایسی جنت میں داخل کرے گا جس کے تلے نہریں بہ رہی ہوں گی اور پاکیزہ مکانات میں جو
		عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○
		ہمیشہ کی جنت میں ہونگے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔
۴۰۔ مومنوں کے لئے جنت میں بالاخانے۔	۷۵/۲۵ ۷۶/۲۵	أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ○ خَالِدِينَ فِيهَا
		یہی لوگ ہیں جنکو انکے صبر کے بدلے بہشت میں بہنچو کو بالاخانے ملینگے اور وہاں دعا اور سلام کیساتھ انکا استقبال کیا جائیگا اور یہ لوگ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے
	۵۸/۲۹	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
		اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کو ہم بہشت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے تلے نہریں بہ رہی ہوں گی
	۷۴/۲۹	خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ○ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
		اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے نیک عمل کرنے والے۔ جنہوں نے دنیا میں صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ
		يَتَوَكَّلُونَ ○ رکھتے رہے ان کا (بھی کیا ہی) اچھا اجر ہے۔

۷۱/۴۳ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ

ان پر سونے کی تشتریوں اور پیالوں کا دور کیا جائے گا اور اس میں وہ چیز ہے جسے دل چاہتے ہیں اور جس سے آنکھیں

الْأَعْيُنُ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ ۷۱/۴۳ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ

لذت پاتی ہیں اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ جنت ہے جس کے تم اپنے عملوں کے باعث وارث بنائے

تَعْمَلُونَ ۝ ۷۲/۴۳ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

گئے۔ تمہارے لئے بہت سا میوہ ہے جس سے تم کھاؤ گے۔

۱۲/۴۷ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَ

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں

الَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝

جاری ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے۔

۵/۴۸ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ

تاکہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں

يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

رہیں گے اور ان سے ان کے گناہ دور کر دے اور یہی اللہ کے ہاں بڑی کامیابی ہے۔

۲۲/۵۸ وَيُدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے جنکے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔

۹/۶۴ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک کام کرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کریگا جنکے (درختوں کے)

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۱/۶۵ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں

فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝

وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں میں رہینگے بیشک اللہ نے اسکو اچھی روزی عنایت فرمائی۔

۸/۶۶ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ

امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم سے تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں

لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۔

جاری ہیں جس دن اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو اسکے ساتھ ایمان لائے ذلیل نہیں کرے گا۔

۹/۹۹ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ

اور دیہاتیوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اور جو اس (راہ خدا میں) خرچ کرتا ہے اسکو اللہ کی

وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۭ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۭ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

نزدیکی اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ بناتا ہے سن لو کہ بے شک وہ انکے لئے خدا کی نزدیکی کا باعث ہے اللہ عنقریب ان کو اپنی رحمت میں

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

داخل کریگا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۴۵/۳۰ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہی روشن

الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ○

کامیابی ہے۔

۴۷/۲ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم ضرور ان سے ان کے گناہ دور کریں گے اور ہم انکو ان اعمال کی جو وہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

کرتے رہے ہیں اچھی جزا دیں گے۔

۴۷/۲ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نیز اس (کتاب) پر ایمان لائے جو محمد پر اتاری گئی ہے اور وہ انکے پروردگار

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ○

کیطرف سے حق ہو اللہ انسے انکے گناہ دور کریگا اور انکے دلوں کو درست کریگا۔

۴۸/۵ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

تاکہ وہ ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انمیں

سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ○

رہیں گے اور ان سے انکے گناہ دور کرے اور یہی اللہ کے ہاں بڑی کامیابی ہے۔

۶۴/۹ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ ۸/۶۶ دیکھو مومنوں کو ہمیشہ کیلئے جنت (رعد ۲۴)

اور جو اللہ پر ایمان لائیگا اور نیک کام کرے گا وہ اس سے اسکے گناہ دور کریگا۔

۵۷/۱۹ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۤ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی اپنے پروردگار کے ہاں صدیق اور گواہ ہیں ان کے لئے ان کا

وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○

اجر اور ان کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخی ہیں۔

۴۳ ۔ مومنوں کے گناہوں کا کفارہ

۴۴ ۔ مومن خدا کے ہاں گواہ ہیں

۳۴/۳۷	مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ
	جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل بھی کئے آخرت میں ایسے لوگوں کے لئے ان کے عمل کا دوہرا عوض ہے اور وہ بہشت کے بالاخانوں میں
	اٰمِنُوْنَ ○
	اطمینان سے بیٹھے ہوں گے۔
۳۹/۲۰	لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
	لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کیلئے بہشت میں بالاخانے ہیں اور بالاخانوں کے اوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہیں جنکے نیچے نہریں یہ ہی ہونگی۔
۴۲/۳۷	دیکھو مومنوں کو جنّت میں بالاخانے۔ (عدد ۴۰)
۵۷/۲۸	يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ
	وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا حصّہ دیگا۔
۲/۲۱۸	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ
	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں
	رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○
	اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۴/۸۳	وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ○
	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم عمر ور سوائے چند آدمیوں کے شیطان کے تابع ہوتے۔
۴/۱۷۶	فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّ
	لیکن جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا وہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور
	يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○
	ان کو اپنی طرف سیدھے رستے پر لگا دے گا۔
۹/۷۱	يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ○
	ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت اور رضامندی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کے لئے پائدار نعمت ہے۔
۹/۷۱	وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
	اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں وہ اچھی باتوں کی ہدایت کرتے ہیں اور بُری باتوں سے
	عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ
	روکتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔
	اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○
	وہی ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۴۱۔ مومنوں کو ان کے اعمال کا عوض دوچند

۴۲۔ مومنوں پر خدا کی رحمت

۵۰- مومنوں کو ہدایت

۲۱۳/۲ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ

سو اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اپنے ارادے سے اسکو حق کی طرف لگا دیا جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔

۱۷۶/۴ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ

سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا وہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کریگا اور ان کو

اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○

اپنی طرف سیدھا رستہ دکھلائیگا۔

۸۲/۶ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا وہی ہیں جن کے لئے امن ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔

۲۴/۲۲ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ○

اور وہ پاکیزہ قول کی طرف ہدایت کئے گئے اور اللہ کے رستے کی طرف ہدایت کئے گئے۔

۲۶/۴۸ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○

اور خدا تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔

۱۱/۶۴ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ

اور جو شخص اللہ پر ایمان لائیگا وہ اس کا دل ہدایت پر لگا دیگا۔

۴/۲۱ دیکھو صفات مومنین (عدد ۸۰) ۱۹/۴ دیکھو مومنوں کو بشارت (عدد ۶) ۱۹/۲ دیکھو ایمان کا بڑھنا (عدد ۵)

۵۱- مومنوں پر ایمان لانے سے پہلے افعال کا گناہ نہیں ہے

۹۳/۵ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان پر اس میں جو انہوں نے کھایا کچھ گناہ نہیں جو وہ ڈرے اور ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اور انہوں نے نیک کام کئے پھر ڈرے اور ایمان لائے اور پھر ڈرے اور نیکی کی اور اللہ نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

۵۲- مومنوں کے نیک اعمال ضائع نہیں

۹۴/۲۱ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ ○

پھر جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایماندار بھی ہو تو اس کی جانفشانی کی ناقدری نہیں ہے اور بے شک ہم اس کو لکھنے والے ہیں۔

۵۳- مومنوں کو ایمان کی زیادتی

۳۱/۷۴ دیکھو ایمان کا بڑھنا (عدد ۸) ۱۲۵/۲ دیکھو صفات مومنین (عدد ۸۰) ۴۸/۴۸ دیکھو مومنوں پر تسلی کا نزول (عدد ۵۶)

۵۴- مومنوں کو نصیحت نفع دیتی ہے۔

۵۵/۵۱ وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور اے نبی تو نصیحت کر کہ بے شک نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

۵۵- مومن حق پر ہیں۔

۳/۴۷ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

یہ اس لئے ہے کہ جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے باطل کی پیروی کی اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اس حق کی پیروی کی

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ○

جو انکے پروردگار کی طرف سے آیا ہے یوں اللہ لوگوں سے انکی کہاوتیں بیان کرتا ہے۔

۴۵- مومن بڑے نصیب والے ہیں

۱۷/۹۰ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ ۱۸ اُولٰٓئِكَ

پھر وہ ان میں سے ہوا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی وصیت

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝

کرتے رہے وہی دائیں جانب والے ہیں۔

۴۶- مومن قیامت سے ڈرتے ہیں

۱۸/۴۲ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ

اس (قیامت) کی جلدی وہی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے

۴۷- مومنوں کے لئے خدا کے ہاں خیر

۳۶/۴۲ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سو جو چیز بھی تمہیں دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ان لوگوں کیلئے بہتر اور باقی رہنے والی ہے

وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۴۸- مومنوں کیلئے پاکیزہ زندگی

۹۷/۱۶ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

جس نے نیک کام کئے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایماندار ہے ہم اُسے ضرور پاکیزہ زندگی کے ساتھ زندہ کریں گے اور اُنکے

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اچھے عملوں کا جو وہ کیا کرتے تھے انہیں اجر دیں گے۔

۴۹- مومن سب ایک ہیں

۷۲/۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے (نبی کو) جگہ دی

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ

اور مدد کی وہی ایک دوسرے کے وارث ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارا ان کی وراثت سے

مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

کوئی تعلق نہیں یہانتک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلے میں نہیں

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

جن کے ساتھ تمہارا عہد ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۷۵/۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

اور جو بعد میں ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیا وہ تمہیں میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کی

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

کتاب میں ایک ایک کے وارث ہیں بے شک اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۷۲/۹ دیکھو مومنوں پر خدا کی رحمت (عدد ۴۲)

۱۰/۴۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ ۔ مومن تو بس ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔

۱/۲۳ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

بے شک مومنوں نے فلاح پائی۔

۶۳- مومن مشرک سے بہتر ہے

۲۲۱/۲ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ..... وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

اور بے شک ایماندار لونڈی آزاد مشرکہ سے بہتر ہے اور بے شک ایماندار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے۔

۶۴- مومنوں کو خدا اندھیرے سے اُجالے میں لاتا ہے

۱۵۷/۲ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ○ ۹/۵۷ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ○

وہ انہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکالتا ہے۔ تاکہ اللہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکالے۔

۱۱/۶۵ لِيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ○

تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تاریکیوں سے روشنی میں نکالے۔

۶۵- مومنوں کو دنیا اور آخرت میں مضبوط قول پر ثبات

۲۷/۱۴ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ○

جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں اللہ مضبوط قول (کلمہ توحید) پر دنیا کی زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۶۶- مومنوں سے خدا کی محبت

۹۶/۱۹ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ○

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے عنقریب رحمٰن ان کیلئے (لوگوں کے دلوں میں) محبت پیدا کر دیگا۔

۶۷- مومنوں کی ایماندار اولاد کا آخرت میں اپنے باپوں سے ملنا اور جنت میں عیش و نشاط کیساتھ انہیں کے درجوں میں رہنا

۲۱/۵۲ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ○ ۲۲/۵۲ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان لانے میں ان کی پیروی کی ہم ان سے ان کی اولاد کو ملا دینگے اور ہم انکے عمل (کے ثواب) میں سے کچھ کم نہیں کرینگے ہر ایک مرد اپنے کئے کے بدلے گرو ہے۔ اور ہم ان کیلئے میووں اور گوشت کی جس قسم کا وہ چاہینگے

۲۳/۵۲ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ○ ۲۴/۵۲ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ

وہ اس بہشت میں وہ ایکدوسرے سے پیالے چھینتے ہونگے نہ اس میں کوئی بیہودگی ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔ اور ان پر انکے خوبصورت

كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ○

لڑکے دورہ کرینگے گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

۶۸- نیکوکار مومن بہترین خلائق ہیں

۷/۹۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ○

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں۔

۶۹- مومنوں کی خدا نے اپنے غیبی فیض سے مدد کی

۲۲/۵۸ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ

وہی ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور اپنے فضل سے ان کی مدد کی۔

۷۰- مومن خدا کی جماعت ہیں

۲۲/۵۸ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

یہی اللہ کا گروہ ہے سن لو کہ اللہ کا جو گروہ ہے وہی فلاح پانیوالا ہے۔

۵۶۔ مومنوں پر تسلی کا نزول	۲۶/۹	ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ پھر اللہ نے اپنی تسلی اپنے رسول اور مومنوں پر نازل فرمائی۔
	۴/۴۸	هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وہ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسلی نازل کی تاکہ وہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھائیں۔
	۱۸/۴۸	فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ سو اللہ نے ان پر تسلی نازل کی۔
	۲۶/۴۸	فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ○ پھر اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر اپنی (طرف سے) تسلی اتاری۔
۵۷۔ مومن نیکوکار بےخوف و غم ہیں	۲۷۷/۲	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دی ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں ان کا ثواب موجود ہے اور نہ ان پر خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔
۵۸۔ مومن بے خوف و بے غم ہیں	۳۸/۷	فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ سو جو کوئی ایمان لایا اور اصلاح پر آگیا تو ان پر نہ کچھ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔
۵۹۔ مومنوں کو امن	۸۲/۶	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا انہیں کے لئے امن ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔
۶۰۔ نیکوکار مومنوں کو ظلم اور دباؤ کا خوف نہیں	۱۱۲/۲۰	وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ○ اور جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان دار بھی ہو وہ نہ ظلم سے ڈرے گا اور نہ کسی قسم کے دباؤ سے۔
	۱۳/۷۲	فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ○ پھر جو کوئی اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا وہ نہ نقصان سے ڈریگا اور نہ ظلم سے۔
۶۱۔ مومنوں کی جان و مال میں آزمائش اور ان کا اہل کتاب اور مشرکوں سے دکھ سننا	۱۸۵/۳	لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۡ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور ان سے مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○ جنہوں نے شرک اختیار کیا ہے بہت سی تکلیف کی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرو تو بیشک یہ بہت کے کام میں سے ہے۔
	۷۶/۴	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔
۶۲۔ مومنوں کو فلاح	۵/۲ و ۵/۲۴	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ اور یہی لوگ فلاح پانیوالے ہیں۔

فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

اُچک لیں سو اس نے تمہیں ٹھکانا دیا اور اپنی مدد سے تمہیں قوت دی اور ستھری چیزوں سے تمہیں روزی دی تاکہ تم شکر کرو۔

۴۷/۳۰ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر ضروری ہے۔

۵۱/۴۰ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ○

بیشک ہم اپنے رسولوں کی اور جو ایمان لاتے ہیں انکی دنیا کی زندگی میں مدد کرینگے اور نیز جس دن گواہ کھڑے ہونگے۔

۶۷/۳ دیکھو ابراہیم (کتاب القصص)

۷۶۔ مومنوں کا حضرت ابراہیم سے سب سے زیادہ تعلق ہے

۱۰۳/۳ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

۷۷۔ مومنوں کو خدا نے آگ کے گڑھے سے نکالا۔

اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور افتراق نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ

تھے اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈالی سو تم اس کے فضل سے آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہوگئے اور تم آگ کے گڑھے کے

فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○

کنارے پر تھے سو اس نے تمہیں اس سے رہائی دی۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

۱۴۹/۳ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ○

۷۸۔ مومنوں کا دوست خدا ہے

بلکہ اللہ تمہارا مالک ہے اور وہی اچھا مددگار ہے۔

۲۵۷/۲ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۶۸/۳ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اللہ اُن کا مددگار ہے جو ایمان لائے اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے

۱۲/۴۷ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ○

یہ اس لئے ہے کہ اللہ اُن کا مددگار ہے جو ایمان لائے اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں

۱۶۴/۳ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

۷۹۔ مومنوں پر خدا کا احسان

بے شک اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

کرتا اور انہیں کتاب اور حکمت کی باتیں سکھلاتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے

۲۶/۲ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

۸۰۔ صفاتِ مومنین۔

لیکن جو لوگ ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ وہ (مثال) ان کے پروردگار کی طرف سے ٹھیک ہے

۱۶۵/۲ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے سوا شریک ٹھہراتے ہیں وہ اُنسے اللہ کی محبت کی مانند محبت رکھتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ سے اُس سے محبت

۷۱۔ مؤمن عقلمند ہیں۔ ۱۹/۳۹ دیکھو مومنوں کو بشارت (عدد ۲۶)

۷۲۔ مومنوں سے خدا کی رضامندی ۲۱/۹ دیکھو مومنوں پر خدا کی رحمت۔ (عدد ۴۲)

۲۲/۵۸ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔

۲۷/۸۹ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ۲۸/۸۹ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ ۲۹/۸۹ فَادْخُلِيْ

اے اطمینان والی روح اپنے پروردگار کیطرف رجوع کر وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔ سو میرے

فِيْ عِبٰدِيْ ۝ ۳۰/۸۹ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں داخل ہو۔

۷۲/۹ دیکھو مومنوں کو ہمیشہ کے لیے جنت (عدد ۳۷) ۳۲/۲۰ دیکھو صفات مومنین (عدد ۸۰) ۸/۹۸ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ الخ

۷۳۔ مومنوں پر خدا کا فضل ۱۷۵/۴ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّ

پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا وہ ان کو عنقریب اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا

يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

اور ان کو اپنی طرف سیدھے رستے پر لگا دے گا۔

۴۷/۳۳ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝

اور مومنوں کو یہ بشارت دے کہ ان پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

۳۱/۹ دیکھو مومنوں پر خدا کی رحمت۔ (عدد ۴۲)

۷۴۔ مومنوں کے بڑے درجے ۲۰/۹ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک بڑے درجے

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ ۳/۲ دیکھو صفاتِ مومنین۔ (عدد ۸۰)

والے ہیں اور وہ اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۷۵/۲۰ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝

اور جو اس کے پاس مومن ہو کر آئے اور اس نے نیک کام کئے تو یہی وہ ہیں جن کے لئے اونچے درجے ہیں۔

۷۶/۲۰ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝

رہنے کے باغ جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے اور یہی اس شخص کا عوض ہے جو پاک ہوا۔

۱۱/۵۸ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ط

اللہ ان کے جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا ہے درجے بلند کرے گا۔

۷۵۔ مومنوں پر خدا کی مدد ۲۶/۸ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ

اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے تھے ملک میں کمزور خیال کئے جاتے تھے اس بات سے ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

بخشنے والا مہربان ہے۔

۳/۳۱ اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ ۴/۳۱ اُولٰٓئِكَ

جو لوگ نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ وہی

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانیوالے ہیں۔

۱۵/۳۲ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○

ہماری آیتوں پر تو بس وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان آیتوں سے نصیحت کیجاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ (اسکی) پاکی

۱۶/۳۲ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○

خوابگاہوں سے انکے پہلو علیحدہ ہو جاتے ہیں اپنے پروردگار کو ڈر اور لالچ سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اسمیں سے خرچ کرتے ہیں

۱۵/۴۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے اس میں کچھ شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○

سے جہاد کیا وہی (اپنے ایمان میں) سچے ہیں۔

۲۲/۵۸ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

(اے نبی) تو ان لوگوں کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں ایسا نہیں پائیگا کہ اس شخص سے محبت رکھیں جو اللہ اور اسکے رسول کا مخالف

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ

ہے اگرچہ وہ ان کے باپ ہوں یا انکے بیٹے یا انکے بھائی یا ان کے کنبے والے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا اور

وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ

اپنی تائید سے ان کو قوت دی اور وہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

میں رہینگے اللہ انسے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی جو جماعت ہے وہی فلاح پانیوالی ہے۔

تزکیۂ نفس

۱۔ اپنے آپکو پاک نہ کہو۔

۳۲/۵۳ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا

وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں چھپے تھے تو اپنے آپ کو پاک نہ کہو

اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ○

وہ خوب جانتا ہے جو متقی ہے۔

۲۸۵/۲ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

رسول پر ایمان لایا جو اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر اتارا گیا ہے اور مومن بھی ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

اسکے رسولوں پر ایمان لایا وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مانا اے ہمارے پروردگار ہم تیری ہی بخشائی چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے

۲/۸ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ

مومن تو بس وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور جب ان پر اسکی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ انکا ایمان

اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ ۳/۸ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○

اور بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ جو لوگ نماز کو قائم رکھتے ہیں اور اس مال میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں

۴/۸ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

وہی سچے مومن ہیں ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۷۴/۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور راہ خدا میں جہاد کیا اور جنہوں نے (مسلمانوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہی

الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

سچے مومن ہیں۔ ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۱۲۴/۹ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو کوئی ان میں سے کہتا ہے کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا سو جو لوگ ایمان لائے

فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ○

ہیں ان کا ایمان اس نے بڑھا دیا اور وہ خوشی کرتے ہیں۔

۵۱/۲۴ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ

مومنوں کا تو بس یہی قول ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ انکے درمیان فیصلہ کرے تو کہتے ہیں

اَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

کہ ہم نے سنا اور مانا اور یہی لوگ فلاح پانیوالے ہیں۔

۶۲/۲۴ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى

مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور جب وہ اسکے ساتھ کسی ایسی بات کیلئے جمع ہوتے ہیں جس میں جمع ہونیکی ضرورت ہو تو

يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا

جبتک اس سے اجازت نہ لے لیں نہیں جاتے کچھ شک نہیں کہ جو لوگ تجھ سے اجازت مانگتے ہیں وہی اللہ اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں سو

اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

جب وہ تجھ سے اپنے کسی ضروری کام کیلئے اجازت مانگیں تو جس کو تو چاہے ان میں سے اجازت دیدے اور اللہ سے ان کیلئے معافی مانگ بیشک اللہ

۲۲/۵۷ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا

کوئی مصیبت زمین میں نہیں پہنچتی اور نہ تمہاری جانوں میں جو اس سے پہلے ہی کتاب میں لکھی ہوئی نہ ہو کہ ہم اس مصیبت کو پیدا کریں۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ ۲۳/۵۷ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ وَاللّٰهُ

بے شک یہ (کام) اللہ پر آسان ہے۔ تاکہ جو شے تم سے جاتی رہی اس پر تم غم نہ کرو اور جو اس نے تم کو دیا ہے اس سے خوش

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝

نہ ہو اور اللہ ہر بڑائی مارنے والے شیخی خورے کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۔ خدا کے پاس حق بولتی کتاب ہے

۶۲/۲۳ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

اور ہم کسی جی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

۴۔ کتاب المحو والاثبات

۳۹/۱۳ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝

اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور (جو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس اصل کتاب ہے۔

۵۔ کل کام آسمان سے اُترتے ہیں

۵/۳۲ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ

آسمان سے زمین کی طرف اتار کر کام کی تدبیر کرتا ہے پھر وہ کام اس کی طرف اوپر چڑھ جاتا ہے اس دن میں جس کی مقدار

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝

ہزار سال ہے ان سالوں سے جو تم گنتے ہو۔

۶۔ خدا کی مرضی کے بغیر انسان کچھ نہیں کر سکتا

۱۷/۸ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

سو تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے ان کو قتل کیا اور (اے پیغمبر) جب تو نے (ان کی طرف) پھینکا تھا تو (حقیقت میں) تو نے نہیں پھینکا تھا

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

لیکن اللہ نے پھینکا تھا تاکہ مومنوں کی اپنی طرف سے اچھی طرح آزمائش کرے بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

۷۔ سب کچھ خدا کی طرف سے ہے

۷۸/۴ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۱۱/۶۴ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

کہہ دے کہ (راحت و تکلیف) سب اللہ کی طرف سے ہے۔ کوئی مصیبت بھی اللہ کے حکم کے بغیر نہیں پہنچتی۔

۸۔ لوگوں کا اختلاف خدا کی طرف سے ہے۔

۱۹/۱۰ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

اور سب آدمی ایک ہی جماعت تھے پھر وہ مختلف ہو گئے اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو تیرے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی مقرر ہو چکی ہے تو

بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

ان کے درمیان ان باتوں میں جن میں وہ باہم اختلاف کرتے ہیں کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

۱۱۸/۱۱ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۚ وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ

اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی جماعت بنا دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر وہ جس پر تیرا پروردگار رحم کرے

وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۚ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝

اور اس نے اسی (اختلاف) کیلئے ان کو پیدا کیا ہے اور تیرے پروردگار کی بات پوری ہو گئی کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سے سب سے ہی بھر دوں گا۔

۲- تزکیہ نفس کرنے والوں کو فلاح۔

۹۱/۱ وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝ ۹۱/۲ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝ ۹۱/۳ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝ ۹۱/۴ وَالَّيْلِ

قسم ہے سورج اور اسکی روشنی کی اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے آئے اور دن کی جب وہ اسکو روشن کرے اور رات کی

۹۱/۵ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝ ۹۱/۶ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝ ۹۱/۷ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝ ۹۱/۸ وَنَفْسٍ وَّمَا

جب وہ اس پر چھا جائے اور آسمان اور اسکے بنانے کی اور زمین اور اس کے پھیلانے کی اور جان اور اس کے

۹۱/۹ سَوّٰىهَا ۝ ۹۱/۱۰ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ ۹۱/۱۱ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝

درست بنانیکی پھر اس کو سمجھ دی اسکی بدکاری اور پرہیزگاری کی بیشک وہ مراد کو پہنچا جس نے اسکو ستوار لیا۔

۳- تزکیہ نفس نہ کرنے والوں کی نامرادی۔

۹۱/۱۰ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝

اور نامراد ہوئی جس نے اس کو خاک میں دبا دیا۔

ما یتعلق بالجبر والقدر واختیار العباد فی افعالھم

۱- خدا کے ہاں ہر شے کا اندازہ مقرر ہے

۱۵/۲۱ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

اور کوئی شے ایسی نہیں ہے جس کے ہمارے پاس خزانے موجود نہ ہوں اور ہم اس کو مقررہ اندازے کے ساتھ اتارتے ہیں۔

۵۴/۴۹ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝

بیشک ہم نے ہر شے کو ایک اندازے کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

۶۵/۳ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

بیشک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔

۸۷/۳ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝

اور وہ جس نے اندازہ کیا پھر راہ بتائی۔

۲- ہر ایک بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے

۱۵/۴ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝

اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس کے لئے معلوم نوشتہ تھا۔

۲۲/۷۰ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

بیشک یہ کتاب میں ہے۔

۳۵/۱۱ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ

اور کوئی عورت نہ پیٹ میں رکھتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اللہ کے علم سے اور نہ کوئی دراز عمر دیا جاتا ہے اور نہ اس کی عمر سے کچھ کم کیا

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۝

جاتا ہے مگر کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۵۴/۵۲ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝ ۵۴/۵۳ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝

اور ہر بات جو انہوں نے کی ہے کتاب میں موجود ہے۔ اور ہر چھوٹا بڑا کام لکھا ہوا ہے۔

۱۳- خدا کسی کو اس کی گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۲۳۳/۲ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا
کسی جان کو اس کی گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔

۲۸۶/۲ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
اللہ کسی جان کو اس کی گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

۶۲/۲۳ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
اور ہم کسی جان کو اس کی گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۱۵۳/۶ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۔ ۷/۶۵ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰهَا ۔
ہم کسی جان کو اس کی گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ کسی جان کو اُس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جس قدر اُس نے

۱۴- خدا نیکوں کو نیکی کی توفیق دیتا ہے اور بدوں کو بدی کی

۵/۹۲ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ ۶/۹۲ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ ۷/۹۲ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝
سو جس نے (راہ خدا میں) دیا اور ڈرا ۔ اور اچھی بات کو سچ جانا ۔ ہم اس کو نیکی کی توفیق دیں گے۔

۸/۹۲ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ ۹/۹۲ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ ۱۰/۹۲ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝
لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی ۔ اور اچھی بات کو جھوٹ جانا ۔ ہم اسے بدی کی توفیق دیں گے۔

۱۱/۹۲ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝
اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا جب وہ اوندھا گریگا۔

۱۵- انسان کو خدا نے نیک و بد دونوں رستے دکھلا دیئے ہیں

۸/۹۱ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝
پھر اللہ نے اس کے دل میں اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری ڈالی۔

۱۶- نیکی خدا کی طرف سے ہے اور بدی انسان کی۔

۷۹/۴ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ
جو بھلائی تجھے پہنچی وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو تکلیف تجھے پہنچی وہ تیرے نفس کی طرف سے ہے۔

۱۷- انسان کی مرضی پوری نہیں ہوسکتی

۲۴/۵۳ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝ ۲۵/۵۳ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝
کیس انسان کو من مانی مراد بھی ملی ہے ۔ سو آخرت اور دنیا سب کچھ اللہ کے اختیار میں ہے

اسلام

۱- اسلام لانے کا حکم

۷۱/۶ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا
کہہ دے کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پکاریں جو نہ ہم کو نفع پہنچا سکے اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکے اور کیا ہم اس کے بعد کہ اللہ نے ہم کو
اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى
ہدایت پر لگا دیا ہے اس شخص کی طرح اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) لوٹ جائیں جس کو جنوں نے جنگل میں حیران چھوڑ دیا ہے اس کے کچھ دوست
ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
ہیں جو اس کو ہدایت کی طرف بلاتے ہیں کہ ہمارے پاس آ۔ کہہ دے اللہ ہی کی ہدایت اصلی ہدایت ہے اور ہمیں تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ ہم جہان کے

۹- لوگوں کا ایمان لانا خدا کے حکم پر موقوف ہے

۹۶/۱۰ اِنَّ الَّذِیْنَ حَقَّتْ عَلَیْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ ۹۷/۱۰ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰیَةٍ حَتّٰى

بیشک جن لوگوں پر تیرے پروردگار کی بات پوری ہوگئی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ ان کے پاس ہر ایک نشانی آجائے

یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ۝

یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

۹۹/۱۰ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِیْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى یَكُوْنُوْا

اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو وہ سب جو زمین میں ہیں ایک ساتھ ہی ایمان لے آتے تو کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ ایمان

مُؤْمِنِیْنَ ۝ ۱۰۰/۱۰ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِیْنَ

لے آئیں۔ اور کسی جان کا کام نہیں کہ بغیر حکم خدا کے ایمان لے آئے اور اللہ ان پر جو عقل نہیں رکھتے

لَا یَعْقِلُوْنَ ۝

پلیدی ڈالتا ہے۔

۱۰- انسان کا دل خدا کے اختیار میں ہے

۲۴/۸ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔

۱۱- خدا کا لکھا ہوا انسان کو پہنچتا ہے

۵۱/۹ قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

کہہ دے کہ ہم کو ہرگز مصیبت نہیں پہنچے گی مگر جتنی ہی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے وہی ہمارا مالک ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا

۱۲- کوئی شے مقررہ وقت سے آگے پیچھے نہیں ہٹ سکتی

۱/۱۵ الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝ ۲/۱۵ رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ۝

یہ کتاب اور بیان کرنے والے قرآن کی آیتیں ہیں۔ بہت ہوگا کہ وہ لوگ جو کافر ہیں چاہیں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے

۳/۱۵ ذَرْهُمْ یَاْكُلُوْا وَیَتَمَتَّعُوْا وَیُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ۝ ۴/۱۵ وَمَاۤ اَهْلَكْنَا

انہیں چھوڑ کہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور امید اُن کو غفلت میں رکھے عنقریب ہی وہ معلوم کرلیں گے اور ہم نے کوئی بستی

مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ ۵/۱۵ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ ۝

ہلاک نہیں کی جس کے لئے معلوم نوشتہ نہ ہو۔ کوئی اُمت نہ اپنی میعاد سے آگے جاتی ہے اور نہ پیچھے رہتی ہے

۳۴/۷ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

اور ہر ایک اُمت کے لئے ایک میعاد ہے جب ان کی میعاد آجاتی ہے تو نہ ایک ساعت پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے جاتے ہیں۔

۴۹/۱۰ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

ہر ایک اُمت کے لئے ایک میعاد ہے جب اُن کی میعاد آجاتی ہے تو نہ ایک ساعت پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے جاتے ہیں

۶۱/۱۶ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

پھر جب ان کی میعاد آجاتی ہے تو نہ ایک ساعت پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے جاتے ہیں۔

۳۰/۳۴ قُلْ لَّكُمْ مِّیْعَادُ یَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

کہہ دے کہ تمہارے لئے ایک دن مقرر ہے اس سے نہ تم ایک ساعت پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

۱۹/۴۵ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

پھر ہم نے تجھے دین کی ایک راہ پر لگا دیا ہے تو تو اسی پر چل اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جو کچھ بھی نہیں جانتے۔

۲۰/۴۵ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

وہ اللہ کے مقابلے میں تیرے کچھ کام نہ آئیں گے اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور اللہ

الْمُتَّقِيْنَ ○

متقیوں کا دوست ہے۔

۴۔ اسلام لانے سے کسی پر احسان نہیں بلکہ خود اسلام لانیوالے پر خدا کا احسان ہے

۱۶/۴۹ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

کہہ دے کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ ۱۷/۴۹ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ

جانتا ہے۔ وہ تجھ پر یہ احسان رکھتے ہیں کہ وہ اسلام لائے تو کہہ دے کہ مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ دھرو۔ بلکہ

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی طرف لگا دیا اگر تم سچے ہو۔

۵۔ اسلام ہی پر مرو۔

۱۳۲/۲ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○

پس تم مسلمان ہی ہو کر مرو۔

۶۔ خدا کے دین کی مدد کرو۔

۱۴/۶۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ ؕ

مسلمانو! اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ۔

۷۔ دین تو خدا کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے

۱۸/۳ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ؕ

بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

۱۳۷/۲ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

پھر اگر وہ بھی تمہاری طرح ایمان لے آئیں تو بے شک انہوں نے ہدایت پائی اور اگر وہ منہ موڑیں تو بے شک وہ اختلاف میں ہیں

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

سو تجھے اللہ ان کی شر سے کافی ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

۸۔ ہدایت صرف اسلام ہی میں منحصر ہے

۱۹/۳ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ

پھر اگر وہ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے کہ میں نے اپنا رخ اللہ کے تابع کر دیا اور انہوں نے بھی جنہوں نے میرا اتباع کیا ہے اور

الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَ

ان لوگوں سے جن کو کتاب دی گئی ہے اور عرب کے ان پڑھوں سے پوچھ کہ تم بھی اسلام لے آئے پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو بیشک

اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ ۱۴/۷۲ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ○ [illegible]

وہ ہدایت پر ہو گئے اور اگر وہ منہ موڑیں تو تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے سو جو اسلام لایا تو ایسے ہی لوگ ہیں جنہوں نے

۳۴/۲۲	فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۭ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝

سو تم اسی کا حکم مانو اور اے نبی تو نیکوں کو بشارت دے۔

۹۱/۲۷	وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں رہوں۔

۳۰/۳۰	فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ

تو تو ایک خدا کا ہو کر دین کی طرف منہ ٹھیک قائم رکھ یہ خدا کی بنائی ہوئی سرشت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ کی پیدائش میں

	ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

تبدیلی نہیں ہے۔ یہی دین سیدھا ہے۔ لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔

۴۳/۳۰	فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝

تو تو سیدھے دین کی طرف اپنا رخ قائم رکھ اس سے پہلے کہ وہ دن آموجود ہو جسے اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں ہے اُس دن وہ مومن اور کافر

۱۲/۳۹	وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

۲۔ اسلام میں پورے طور پر داخل ہو

۲۰۸/۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠

مسلمانو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو۔

۵۴/۳۹	وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار بنو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے (اور) پھر تمہاری مدد نہ کی جائے۔ اور

۶۶/۴۰	وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں جہان کے پروردگار کا فرمانبردار رہوں۔

۳۔ دین اسلام پر قائم رہو

۱۱۲/۱۱	فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

پس تو جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے قائم رہ اور وہ بھی جنہوں نے تیرے ساتھ خدا کی طرف رجوع کیا ہے اور سرکشی نہ کرو بیشک اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے

۱۱۳/۱۱	وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

اور ان کی طرف نہ جھکو جنہوں نے ظلم کیا ہے کہ تمہیں آگ پکڑ لے اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں اور پھر تمہاری مدد بھی نہیں کی جائے گی

۱۵/۴۲	فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ

۔ پس تو اسی کی طرف بلا اور جس طرح تجھے حکم دیا گیا ہے قائم رہ اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور کہہ کہ میں اس

	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

کتاب پر جو اللہ نے اتاری ہے ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں اللہ ہمارا پروردگار ہے اور

	اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

تمہارا پروردگار ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان کچھ جھگڑا نہیں ہے

۱۱۲۔ دین اسلام میں اللہ نے آسانی رکھی ہے سختی نہیں رکھی

۱۸۵/۲ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز

اللہ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے اور وہ تم پر سختی کرنا نہیں چاہتا

۶/۵ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ

اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے لیکن وہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

کرے۔ تاکہ تم شکر کرو

۷۸/۲۲ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ہے اسی نے تم کو برگزیدہ کیا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہیں

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ ○

رکھی۔ تمہارے باپ ابراہیم کا دین مشروع کیا اسی نے تمہارا مسلمان نام رکھا ہے

۲۸۶/۲ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط

۱۱۳۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اس کے نفع کے لئے ہے جو اس نے اچھا کیا اور اس پر وبال ہے جو اس نے برا کیا

۷/۶۵ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا

اور کسی جان کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو اس نے اس کو دیا ہے

۱۵۲/۶ ۴۲/۷ ۶۲/۲۳ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے

۱۱۴۔ ضعیفوں۔ لنگڑوں اندھوں اور مریضوں وغیرہ معذورین پر جمعہ۔ جماعات اور جہاد وغیرہ کی تکلیف نہیں ہے

۹۱/۹ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا

نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جو خرچ نہیں پاتے جس کو وہ خرچ کریں کوئی گناہ جب اللہ اور اس کے

نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ ۹۲/۹ وَلَا عَلَى الَّذِينَ

رسول کی خیر خواہی کریں نیکوکاروں پر کوئی الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور نہ ان پر گناہ ہے

إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ

کہ جب وہ تیرے پاس آتے ہیں کہ تو ان کو سوار کر دے تو تو کہتا ہے کہ میں وہ (سواری) نہیں پاتا جس پر میں تم کو سوار کر دوں تب

حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ○

وہ واپس ہوتے ہیں اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں اس غم میں کہ وہ نہیں پاتے جو وہ خرچ کریں

۶۱/۲۴ ۱۷/۴۸ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ط

نہ اندھے پر گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے

۱۱۵۔ اسلام پر چلنا حکم کرتا ہے

۲۲/۳۱ وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَإِلَى اللَّهِ

اور جو اپنے رخ کو اللہ کا فرماں بردار بنا دے اور وہ نیکوکار ہو اس نے بے شک مضبوط دستے کو پکڑ لیا اور سب کاموں

۹ - اسلام کے سوا کوئی دین مقبول نہیں

۸۴/۳ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

اور جو شخص اسلام کے سوا اور کوئی دین تلاش کریگا تو وہ دین اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا اور آخرت میں وہ گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا۔

۱۳۷/۲ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

پھر اگر وہ بھی تمہاری طرح ایمان لے آئیں تو بے شک انہوں نے ہدایت پائی اور اگر وہ منہ موڑیں تو بے شک وہ اختلاف میں

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

ہیں سو تجھے اللہ ان کی شر سے کافی ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

۱۰ - دین اسلام خدا کا سیدھا رستہ ہے۔

۱۲۶/۶ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ○

اور یہ تیرے پروردگار کی سیدھی راہ ہے ہم نے ان لوگوں کے لئے تفصیل سے نشانیاں بیان کر دی ہیں جو نصیحت پکڑتے ہیں۔

۱۵۲/۶ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ۖ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

کہہ دے آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کیا ہے یہ کہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

کے ساتھ احسان کرو اور محتاجی کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم تم کو روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی اور بے حیائی کی باتوں کے

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

قریب بھی نہ جاؤ جو ان میں ظاہر ہیں اس کے بھی اور جو چھپی ہیں اس کے بھی۔ اور اس جان کو ناحق نہ مارو جس کا اللہ نے احترام کیا ہے

تَعْقِلُوْنَ ○ ۱۵۳/۶ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ

یہ ہے جس کے ساتھ اس نے تم کو وصیت کی ہے شاید تم سمجھو اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ مگر ایسے طریق پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ

یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا رکھو ہم کسی جان کو اس کی گنجایش سے زیادہ تکلیف

كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ ۱۵۲/۶ وَاَنَّ هٰذَا

نہیں دیتے اور جب تم بات کہو تو انصاف کو مدنظر رکھو اگرچہ کوئی رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو یہ ہے جس کی اس نے تمہیں وصیت

صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ

کی ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور یہ کہ یہ میرا رستہ ہے سیدھا تو تم اسی پر چلو اور دوسرے رستوں پر نہ چلو کہ وہ رستے تمہیں اس کے رستے

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○

سے جدا کر دیں یہ ہے جس کی اس نے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

۱۲۵/۴ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

اور اس سے اچھا کس کا دین جس نے اپنے رخ کو اللہ کا فرمانبردار بنایا اور وہ نیکوکار ہے اور اس نے ایک خدا کا ہو کر دین ابراہیم کی پیروی کی۔

۱۱ - دین اسلام سے بہتر کوئی دین نہیں۔

۳۳/۴۱ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

اور اس سے اچھا کس کا قول؟ جس نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا اور نیک کام کئے اور کہا کہ میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

۱۱۹ غلبہ اسلام کی پیشین گوئیاں

۸۱/۱۷ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○

اور (اے نبی) کہہ دے کہ حق آگیا اور باطل پاش پاش ہو گیا بے شک باطل پاش پاش ہونے والا ہی تھا

۴۲/۲۱ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ رات اور دن میں رحمٰن سے تمہاری حفاظت کون کرتا ہے؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں

۴۳/۲۱ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ○

کیا ان کے ایسے معبود ہیں جو ہمارے سوا ان کو بچا سکیں وہ نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی ان کا ساتھی ہے

۴۴/۲۱ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو دنیا میں برومند کیا۔ یہاں تک کہ ان پر عمریں طویل ہو گئیں۔ تو کیا یہ لوگ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○

زمین (کفر) کو اس کی چاروں طرف سے گھٹاتے چلے آتے ہیں تو کیا وہ غالب آئیں گے

۴۸/۳۴ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ ۴۹/۳۴ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ

(اے نبی) کہہ دے کہ میرا پروردگار چھپی باتوں کا جاننے والا حق کو پھیلا رہا ہے کہہ دے کہ حق آگیا اور (آئندہ) باطل نہ ابتدا کریگا

وَمَا يُعِيْدُ ○

اور نہ لوٹ کر آئے گا

۱۰/۳۸ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ

اس کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتے ہیں اور نیک کاموں کو وہ اپنی طرف اٹھا لیتا ہے اور جو لوگ بری بری تجویزیں سوچتے رہتے ہیں

شَدِيْدٌ ○ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ○

ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان لوگوں کا فریب تباہ ہوگا

۸/۶۱ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○ ۹/۶۱ هُوَ

کافر چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (دین اسلام) کو اپنے مونہوں سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے وہ (خدا)

الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○

وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو برا معلوم ہو

۱۲۰ مسلمان نیکوکار بے خوف و غم ہیں

۱۱۲/۲ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

ہاں جس نے اپنا رخ اللہ کے سپرد کر دیا اور وہ نیکوکار ہے اس کے لئے اس کے پروردگار کے ہاں اس کا ثواب ہے اور نہ ان پر کچھ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہونگے

۱۲۱ مسلمان نام ابراہیمؑ نے رکھا ہے

۷۸/۲۲ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ○

(اسلام) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (ہے) اسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے

۱۲۲ مسلمان اللہ کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں

۱۳۸/۲ صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ○

(مسلمانو! کہو کہ) ہم اللہ کے رنگ میں رنگ گئے اور اللہ سے اچھا رنگنے والا کون ہے اور ہم صرف اسی کو پوجتے ہیں

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے

۱۱۶- خدا دین اسلام سے راضی ہے

۵/۳ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ

آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے تو تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج میں نے تمہارے لئے تمہارے

دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ

دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام سے راضی ہوا

۱۱۷- دین اسلام نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ وغیرہ کا ایک ہی دین ہے۔

۱۳۱/۲ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۱۳۲/۲ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ

رلے نبی وہ وقت یاد کر جب ابراہیم سے اس کے پروردگار نے کہا کہ اسلام لا۔ تو اس نے کہا کہ میں جہانوں کے پروردگار کیلئے اسلام لایا۔ اور اسی کی وصیت ابراہیم

يَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ۱۳۳/۲ اَمْ

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو کی کہ بیٹو! اللہ نے تمہارے لئے یہ دین منتخب کیا ہے تو تم مسلمان ہی مرنا (منکرو!) کیا تم

كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا

اس وقت موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی تھی جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ تم میرے بعد کس کو پوجو گے تو انہوں نے

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

کہا۔ کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کو (یعنی ایک ہی معبود کو) پوجیں گے اور اسی کی فرماں برداری

۱۳/۴۲ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ

اللہ نے تمہارے لئے وہ دین جاری کیا ہے جس کی اُس نے نوح کو وصیت کی تھی اور جس کی ہم نے تیری طرف وحی کی اور جس کی ہم نے

وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ

ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو وصیت کی تھی یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو مشرکوں کو وہ دین ناگوار ہے جس کی طرف تو انہیں بلاتا ہے

۵/۹۸ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا

اور ان کو بجز اس کے اور کچھ حکم نہیں دیا کہ ایک طرف کے ہو کر خالص اللہ ہی کی فرمان برداری کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں اور نماز

الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝

کو قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں اور یہی سیدھا دین ہے

۱۱۸- اسلام سے قریش کی عداوت

۲۰۹/۲ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

پھر اگر تم اس کے بعد بھی کہ تمہارے پاس کھلی دلیلیں آچکی ہیں ڈگمگا گئے تو جان لو کہ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے

۲۱۰/۲ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ

کیا یہ (کافر) اسی کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس بادلوں کے سائبانوں میں خدا اور فرشتے آموجود ہوں اور معاملہ طے ہو جائے اور سب کام

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے

۱۵/۹۴ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ○

پس جو تجھے حکم دیا جاتا ہے ظاہر کر اور مشرکوں سے کنارہ کشی اختیار کر

۱۶/۱۲۵ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

اپنے پروردگار کے رستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلا اور اُن سے اچھے طور پر جھگڑا کر وہ بہت

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ○

ہی اچھا ہو۔ بیشک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے۔ جو اُس کی راہ سے بھٹا ہوا ہے اور وہی ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں

۲۸/۸۶ فَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○

سو وہ اس بارے میں تجھ سے جھگڑا نہ کریں اور تو اُن کو اپنے پروردگار کی طرف بلا بے شک تو سیدھے رستے پر ہے

۲۸/۸۷ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○

اور اپنے پروردگار کی طرف بلا اور مشرکوں میں مت ہو

۴۲/۱۵ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ

پس تو اسی کے لئے بلا اور اس پر قائم رہ جیسا کہ تجھے حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل

۶/۶۹ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِن حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَٰكِن ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○ ۲- لوگوں کو سمجھانے کا حکم

اور جو لوگ راہ سے ہٹتے ہیں ان پر کافروں کے متعلق کوئی مواخذہ نہیں لیکن اُن کا فرض (نصیحت کرنا ہے شاید وہ ڈریں اور رہے

۶/۷۰ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ

پیغمبر اُن کو چھوڑ جنہوں نے اپنا دین کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے اُن کو دھوکا دے رکھا ہے اور تو اس قرآن

نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

سے نصیحت کر کہیں کوئی جان اپنے کئے کی وجہ سے مبتلائے مصیبت نہ ہو جائے

۵۰/۴۵ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ○

پس قرآن سے اس کو سمجھا جو میرے ڈرانے سے ڈرتا ہے

۵۱/۵۵ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ○

اور نصیحت کر بے شک نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے

۵۲/۲۹ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ○

پس تو نصیحت کر تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ جنوں کو (تابع کرنے) والا ہے اور نہ دیوانہ

۸۷/۹ فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ○ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ○

پس تو نصیحت کر اگر نصیحت نفع دے جو ڈرتا ہے وہ نصیحت پکڑیگا

۸۸/۲۱ فَذَكِّرْ ۚ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ○

پس تو نصیحت کر تو تو نصیحت ہی کرنے والا ہے

۱۲۳ مسلمانوں کا اللہ کار ساز ہے۔

۱۲۴ مسلمانوں کی سلطنت کی نسبت زبور کی پیشین گوئی

۱۲۵ مسلمان اللہ کے نور پر ہیں

۱۲۶ مسلمانوں پر فرشتوں کا نزول جنت کی بشارت کیساتھ

۱۲۷ مسلمان اور مجرم برابر نہیں ہیں

۱۔ تبلیغ کا حکم۔

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۱۲۷/۶

ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی اُن کا کارساز ہے بدلہ اس کا جو وہ کرتے تھے

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ ۱۰۵/۲۱ اِنَّ فِيْ

اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا۔ کہ ملک (شام) کے وارث میرے نیک بندے ہونگے بے شک

هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝

اس میں عبادت گزار لوگوں کے لئے پیغام پہنچا دینا ہے

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۝ ۲۲/۳۹

تو کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہے (کافروں جیسا ہو سکتا ہے؟)

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا

بیشک جنہوں نے کہا اللہ ہمارا پروردگار ہے پھر وہ اس پر قائم رہے اُن پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم نہ خوف کرو اور نہ غم کرو۔ اور اُس جنت

تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

کی بشارت پاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ ۳۱/۴۱

ہم تمہارے دنیا کی زندگی اور آخرت میں کارساز ہیں اور تمہارے لئے اس (جنت) میں وہ چیز ہے جس کو تمہارا

فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ ۳۲/۴۱ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝

جی چاہیگا اور نیز تمہارے لئے اس میں وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝ ۳۵/۶۸ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ ۳۶/۶۸ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

تو کیا ہم مسلمانوں کو گنہگاروں کی برابر کر دیں گے تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو کیا تمہارے پاس کوئی کتاب

تَدْرُسُوْنَ ۝ ۳۷/۶۸ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝ ۳۸/۶۸ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى

ہے جس میں تم پڑھتے ہو کیا تمہارے لئے اس میں وہ چیز ہے جو تم پسند کرو یا تمہارے لئے ہم پر قسمیں ہیں جو قیامت کے دن

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝ ۳۹/۶۸ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝ ۴۰/۶۸ اَمْ لَهُمْ

تک پہنچنے والی ہیں کہ تمہارے لئے وہ ہے جو تم حکم لگاؤ (اے نبی) ان سے پوچھ کہ اس بات کا ان میں سے کون ٹھیکہ دار ہے

شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝

یا ان کے لئے شریک ہیں اگر وہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لائیں

دعوتِ اسلام و تبلیغ

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ ۵/۶۷

اے رسول اُس پیغام کو (لوگوں تک) پہنچا دے جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر اتارا گیا ہے اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تو نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا

۶۔ اپنی اصلاح کے بعد کسی کی گمراہی سے ضرر نہیں۔
۷۔ لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ

۵/۱۰۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ

مسلمانو! تم اور اپنی جانوں کی اصلاح لازم پکڑو جب تم خود ہدایت پر ہو گئے تو جو گمراہ ہو گا اس کا گمراہ ہونا تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچائے گا

۶/۵۱ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ

اور اس قرآن کے ذریعے ان لوگوں کو ڈراؤ جو اس سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کے ہاں اکٹھے کیے جائیں گے ان کیلئے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا

۱۰/۲ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ

کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا۔ کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو (عذاب سے) ڈراؤ اور مسلمانوں کو بشارت

لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

دے کہ ان کے لئے راستی کا قدم (بلند مرتبہ) ہے

۱۴/۴۴ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ

اور لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ جس دن ان پر عذاب آئیگا

۱۶/۲ يُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

خدا فرشتوں کو وحی کے ساتھ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اتارتا ہے۔ کہ لوگوں کو اس بات سے ڈراؤ کہ میرے

اَنَا فَاتَّقُوْنِ ○

سوا کوئی معبود نہیں ہے تو مجھی سے ڈرو

۱۹/۴۰ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۚ

اور ان کو حسرت کے دن سے ڈراجب (ہر بات کا) فیصلہ کیا جائے گا

۲۶/۲۱۴ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ○

اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرا

۴۰/۱۸ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ○

اور ان کو قیامت کے دن سے ڈراجب دل (مارے خوف کے) حلق کے قریب ہونگے۔ غم سے بھرے ہوئے

۷۱/۱ اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آجائے

۷۴/۱ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ○ ۷۴/۲ قُمْ فَاَنْذِرْ ○

اے جھرمٹ مارنے والے اٹھ اور ڈرا

اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم

۱۔ رسول اسی غرض سے بھیجے گئے ہیں کہ لوگ ان کی اطاعت کریں

۴/۶۴ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا وہ اسی لئے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے

۳ - خدا کے بندے نصیحت کو بغور سنتے ہیں

۴ - اچھی باتوں کی ہدایت کرنا اور بُری باتوں سے منع مسلمانوں کا فرض ہے۔

۵ - بنی اسرائیل لوگوں کو برے کاموں سے منع نہ کرنے پر داؤد و عیسیٰ کی زبانی ملعون قرار دیئے گئے

۷۳/۲۵ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ○

اور وہ (خدا کے بندے ہیں) کہ جب اُن کو اُن کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے

۱۰۴/۳ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ

اور تم میں ایک جماعت ہو جو لوگوں کو خیر کی طرف بلائے اور اچھی بات کا حکم دے اور بُری بات سے روکے اور ایسے ہی لوگ فلاح

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

پانے والے ہیں

۱۰۹/۳ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

(مسلمانو!) تم بہتر اُمت ہو جو لوگوں کے (بھلائی) کے لئے نکالی گئی ہے تم اچھی بات کا حکم دیتے ہو اور بُری بات سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو

۱۱۳/۳ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ

(مسلمان) اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھی بات کا حکم دیتے ہیں اور بُری بات سے روکتے ہیں اور نیکی کے کاموں کی

فِى الْخَيْرٰتِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

طرف جلدی کرتے ہیں اور وہی نیک بختوں میں ہیں

۱۱۴/۴ لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ

ان کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہے مگر اس کی جس نے خیرات کا حکم دیا یا کسی نیک کام کا یا لوگوں میں اصلاح کا

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

اور جو یہ کام اللہ کی رضامندی چاہنے کے لئے کریگا ہم عنقریب ہی اُس کو بڑا ثواب دیں گے

۱۵۷/۷ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

پیغمبر اُن کو اچھی باتوں کا حکم دیتا ہے اور ان کو بُری باتوں سے روکتا ہے

۱۹۹/۷ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ○

(اے پیغمبر) معافی کو لازم پکڑ اور نیک بات کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ

۷۱/۹ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں

۱۷/۳۱ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور اچھی بات کا حکم دے اور بُری بات سے منع کر

۷۸/۵ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا

بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر ملعون قرار دیئے گئے یہ اس لئے کہ انہوں

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ○ ۷۹ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○

نے نافرمانی کی اور حد سے باہر نکل جاتے تھے بُری بات سے جو وہ کیا کرتے تھے کسی کو نہیں روکتے تھے البتہ بُرا کام ہے جو وہ کرتے تھے

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ
اور اُن کے قبول کرنے سے عزور کیا ان کے لیئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے
الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ۴۱ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ
میں سے نہ نکل جائے وہ بہشت میں داخل نہیں ہونگے اور گنہگاروں کو ہم اسی طرح کی سزا دیا کرتے ہیں۔ اُن کے لئے دوزخ سے فرش
فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝
ہے اور (اسی کا) ان کے اوپر اوڑھنا ہے اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں

۹/۱۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۚ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ
کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے ہو گذرے ہیں (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود کی اور اُن کی جو اُن کے بعد ہوئے
لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا
انہیں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا اُن کے رسول اُن کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے تو انہوں نے اُن کے مونہوں کو اپنے ہاتھوں سے
اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ ۱۰ قَالَتْ رُسُلُهُمْ
بند کر دیا اور کہا کہ جس چیز کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے ہیں اور بیشک ہم اس دعوت کی جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو بڑی شک
اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ
میں ہیں۔ اُن کے رسولوں نے کہا کیا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اللہ کے بارے میں بھی تمہیں شک ہے وہ تمہیں اپنی طرف اس لئے بلاتا ہے تاکہ تمہارے
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ
گناہ بخش دے اور ایک ٹھہری ہوئی میعاد تک (تمہیں) مہلت دے انہوں نے کہا کہ تم تو ہماری ہی طرح کے آدمی ہو تم یہ چاہتے ہو کہ ہم کو اُن معبودوں سے روک دو
يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۱۱ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں تو تم ہمارے پاس کوئی کھلی سند لاؤ اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا کہ ہم بھی تمہاری ہی طرح کے آدمی ہیں
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرے اور ہماری طاقت نہیں کہ بغیر اللہ کے حکم کے ہم تمہارے پاس کوئی سند لے آئیں
وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ ۱۲ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ
اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ ہماری راہوں پر اس نے ہمیں
وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ ۱۳ وَقَالَ الَّذِيْنَ
لگا دیا اور جو ایذا تم ہمیں دیتے ہو اس پر ہم ضرور صبر کریں گے اور بھروسہ رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے
كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم ضرور تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا تم ضرور ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ گے تب اُن کے پروردگار نے اُن کی طرف
لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۱۴ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ
وحی کی کہ ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کر کے رہیں گے اور اُن کے ہلاک کرنے کے بعد ضرور تمہیں اسی ملک میں بسائیں گے یہ وعدہ اُس کے لئے ہے جو میرے

۲- رسولوں کے آنے سے اعمال بد کی سزا ملتی ہے

۴۷ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○

اور ہر ایک اُمت کیلئے رسول ہوتا ہے پھر جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا

۱۵ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ○

اور ہم (کسی کو) عذاب دینے والے نہیں جب تک کہ ایک رسول نہ بھیج دیں

۳- رسولوں کے جھٹلانے والوں کو خدا ڈھیل دیتا ہے

۱۸۲ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ○ ۱۸۳ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں ہم درجہ بدرجہ (گرفت) میں کھینچیں گے ایسی طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی اور میں انہیں ڈھیل

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ○

دوں گا بے شک میرا داؤ مضبوط ہے

۴- رسولوں کے جھٹلانے والوں کے اعمال اکارت ہیں

۱۴۷ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا

اور جنہوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا۔ اُن کے عمل اکارت گئے انہیں صرف اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا۔ جو

يَعْمَلُونَ ○

وہ دنیا میں کیا کرتے تھے

۵- رسولوں کے جھٹلانے والے دوزخی ہیں

۳۶ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے غرور کیا وہی دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اُسی (دوزخ) میں رہیں گے

۳۷ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ

سو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا یہی وہ ہیں جنہیں (تقدیر کے) لکھے ہوئے

الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ

سے اُن کا حصہ پہنچے گا یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے (فرشتے) انہیں وفات دینے آئیں گے تو پوچھیں گے کہ وہ کہاں ہیں جنہیں

قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ○ ۳۸ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ

تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ جواب دیں گے کہ وہ ہم سے کھوئے گئے اور وہ اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے (خدا) فرمائیگا

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ

کہ تم جنوں اور انسانوں کی اُن جماعتوں میں داخل ہو جاؤ جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں جب (اُس میں) کوئی اُمت داخل ہوگی وہ اپنی ساتھ والی

إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا ۙ قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا

پر لعنت بھیجے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ سب اس میں اکٹھے ہو جائیں گے تو ان کی پچھلی جماعت پہلی کے بارے میں کہے گی کہ ہمارے رب یہی ہیں جنہوں نے

مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ○ ۳۹ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ

ہمیں گمراہ کیا تھا تو تو انہیں آگ کا دوہرا عذاب دے (خدا) فرمائیگا کہ ہر ایک کو دوہرا ہے لیکن تمہیں معلوم نہیں اور ان کی پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی

لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ○ ۴۰ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا

تمہیں ہم پر کچھ فوقیت نہیں تو تم عذاب (کا مزہ) چکھو بدلہ اس کا جو تم کمایا کرتے تھے بے شک جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا

۱۷۰/۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ

لوگو! تمہارے پاس رسول تمہارے پروردگار کی طرف سے دین حق لیکر آیا ہے تو تم (اُس پر) ایمان لاؤ یہ تمہارے حق میں بہتر ہوگا اور اگر تم کفر کرو گے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

تو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

۹۳/۵ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرو پھر اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف پہنچا

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

پہنچا دینا ہے اور بس

۱/۸ يَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠

(اے نبی لوگ) تجھ سے مال غنیمت کی بابت پوچھتے ہیں کہہ دے کہ مال غنیمت اللہ کے لئے ہے اور رسول کے تو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

درمیان (کے معاملات) کو درست کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان دار ہو۔

۲۰/۸ ۲۱/۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَا

مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے روگردانی نہ کرو اور تم تو سنتے ہو اور اُن لوگوں

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

کی مانند ہو جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ سنتے نہیں

۲۴/۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

مسلمانو! اللہ اور رسول کی بات قبول کرو جب رسول تمہیں اُس بات کی طرف بلائے جس میں تمہاری زندگی ہے اور جان لو کہ اللہ انسان اور

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اس کے دل کے درمیان آڑے آجاتا ہے اور یہ بات بھی جان لو کہ تم اُسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے

۴۶/۸ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ ۡ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو کہ تم بزدل ہو جاؤ اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے اور صبر کرو بے شک

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

اللہ صابروں کے ساتھ ہے

۵۳/۲۴ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۚ

اور انہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ اگر تو انہیں حکم دیگا تو وہ ضرور نکل جائیں گے (اے نبی) کہدے کہ تم قسمیں نہ کھاؤ معقول طریقہ پر فرمانبرداری

وَخَافَ وَعِيْدِ ۝ ۱۴/۱۴ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ ۱۵/۱۴ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ

آگے کھڑے ہونے سے ڈرا اور میرے ڈراوے سے ڈرا اور انہوں نے خدا سے فتح مانگی اور ہر ایک سرکش دشمن نامیاب رہا اس کے آگے دوزخ ہے اور

يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝ ۱۶/۱۴ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا

وہ پانی پلایا جائیگا جو پیپ ہے اُسے وہ گھونٹ گھونٹ پئے گا اور حلق سے نہ اتار سکیگا اور ہر طرف سے اُسے موت گھیرے ہوئے ہوگی اور وہ

هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝

مرے گا نہیں اور اس کے آگے (پیچھے) سخت عذاب ہوگا

۴۸/۲۰ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

بے شک ہماری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر ہوگا جس نے (دین حق کو) جھٹلایا اور (اُس سے) منہ موڑا

۱۲/۳۸ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝ ۱۳/۳۸ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ

اُن سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والے فرعون نے جھٹلایا اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن والوں نے

لْـَٔيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝ ۱۴/۳۸ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝

یہی (مکذبین کی) جماعتیں ہیں سب ہی نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب حق ثابت ہوگیا

۶۔ رسولوں کا اتباع کرنیوالے قیامت کو بیخوف وغم ہونگے

۳۸/۲ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلا ان پر نہ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے

۳۵/۷ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ

اے اولاد آدم! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تم پر میری آیتیں پڑھیں تو (اُن کو سن کر) جو ڈرا اور اصلاح پر آگیا اُن

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

پر نہ کچھ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہونگے

۷۔ اللہ سے محبت کرنے والوں کو اتباع رسول کا حکم

۳۰/۳ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

کہدے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دیگا اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے

۸۔ اللہ اور اسکے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا حکم

۳۱/۳ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ

(اے نبی) کہدے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو

۱۳۱/۳ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

۵۹/۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ

مسلمانو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں سے حاکم ہیں اُن کی بھی پھر اگر تم (اور احکام کسی بات

فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ

میں جھگڑ پڑو تو اس (کے فیصلے) کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

لَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ۶۷ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

ہم ان کو اپنے ہاں سے ضرور بڑا بھاری ثواب دیتے اور ضرور انہیں سیدھی راہ پر لگا دیتے

۱۰- رسول کی اطاعت بعینہ خدا کی اطاعت ہے

۸۰/۴ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

جو کوئی رسول کی اطاعت کرے گا اس نے بے شک اللہ کی اطاعت کی

۱۱- اللہ اور رسول کا حکم رد کرنے کا کسی مسلمان کو مرد ہو یا عورت اختیار نہیں ہے

۳۶/۳۳ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ

اور کسی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کو جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دے یہ حق حاصل نہیں ہے کہ ان کو اپنے کام کے بارے میں

اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝

اختیار ہو اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو بے شک وہ کھلی گمراہی میں جا پڑا۔

۱۲- اللہ اور رسول کے تابعدار اپنی مراد کو پہنچیں گے

۵۲/۲۴ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریگا اور اللہ سے ڈریگا اور پرہیزگاری اختیار کریگا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں

۷۱/۳۳ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریگا اس نے بے شک بڑی کامیابی حاصل کی

۱۳- قیامت کو اللہ اور رسول کے تابعدار نبیوں صدیقوں شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوں گے۔

۶۹/۴ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کریگا تو وہ ان کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے (یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰۗىِٕكَ رَفِيْقًا ۝ ۭ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى

اور نیک بختوں کے اور یہی اچھے رفیق ہیں یہ فضیلت اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ

بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝

کافی جاننے والا ہے

۱۴- اللہ اور رسول کے تابعداروں کو جنت

۱۳/۴ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریگا اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے

فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ان ہی باغوں میں رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے

۱۷/۴۸ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریگا اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں

۱۵- اللہ اور رسول کے نافرمان گمراہ ہیں۔

۳۶/۳۳ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی بے شک وہ کھلی گمراہی میں جا پڑا۔

۱۶- اللہ اور رسول کے مخالف ذلیل ہیں۔

۵/۵۸ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ

بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتے ہیں ہلاک کئے گئے جیسا کہ وہ لوگ ہلاک کئے گئے جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اور بیشک

إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ ۵۴ قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا

بے شک اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے (اے نبی) کہدے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم موڑ پھیرو تو اس

عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ

رسول کے ذمے وہ ہے جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور تمہارے ذمے وہ ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو تم ہدایت

الْمُبِينُ ۝

پا جاؤ گے اور رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۵۶/۲۴ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

۲۱/۳۳ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَ

(لوگو!) تمہارے لئے رسول اللہ کے اندر ایک اچھا نمونہ موجود ہے (یعنی) اس کے لئے جو اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے

ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا ۝

اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے

۳۳/۳۳ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ

اور (اے نبی کی بیبیو!) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو

۴۷/۴۲ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ ۖ مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ

(لوگو!) اپنے پروردگار کی بات قبول کرو اس سے پہلے کہ وہ آموجود ہو جس کو اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں ہے اس دن نہ تمہارے لئے کوئی جائے

وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ ۝

پناہ ہے اور نہ تمہارے لئے انکار کی گنجائش ہے

۳۵/۴۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ

مسلمانو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور عملوں کو اکارت نہ کرو

۱۳/۵۸ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو

۱۲/۶۴ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر تم منہ موڑو تو ہمارے رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۶۶/۴ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ

اور اگر ہم ان پر یہ بات فرض کر دیتے کہ تم اپنے آپ کو مار ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں چند آدمیوں کے سوا یہ بات کوئی نہ کرتا۔ اور اگر

مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝ ۶۶ وَإِذًا

وہ اس بات کو کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان کے لئے بہتر اور زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہوتا اور اس وقت

۹۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں ہدایت اور بڑا بھاری اجر ہے

۱۸۹/۲ ۱۲۹/۳ ۲۰۰/۳ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ

۱۹۴/۲ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے

۱۹۶/۲ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے

۱۹۷/۲ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ○

اور اے عقل والو مجھ سے ڈرو

۲۰۳/۲ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے

۲۲۳/۲ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اُس سے ملنے والے ہو اور (اے نبی) مومنو کو بشارت دے

۲۳۱/۲ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے

۲۳۳/۲ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم جو کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے

۲۳۵/۲ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○

اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا بردبار ہے

۲۷۸/۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہا ہے اس کو چھوڑ دو اگر تم ایمان رکھتا ہو

۲۸۲/۲ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ ۲۸۳/۲ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

اور اس کو چاہیے کہ اللہ اپنے پروردگار سے ڈرے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تم کو تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے

۲۸/۳ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ○

اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے

۲۹/۳ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ○

اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر مہربان ہے

۴۹/۳ ۱۰۸/۲۶ ۱۱۰/۲۶ ۱۲۶/۲۶ ۱۳۱/۲۶ ۱۴۴/۲۶ ۱۵۰/۲۶ ۱۶۳/۲۶ ۱۷۹/۲۶ ۶۳/۴۳ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ○

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

ہم نے کھلی آیتیں اُتاری ہیں اور کافروں کے لئے ذلت کی مار ہے

۱۷۔ اللہ اور رسول کے مخالف ذلیل ہوں گے

۲۰/۵۸ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝

بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتے ہیں وہی ذلیلوں میں ہیں

۱۸۔ قیامت کو رسول کے نافرمان زمین کا پیوند ہونے کی تمنا کریں گے

۴۲/۴ يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ

اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی یہ تمنا کریں گے کہ کاش وہ زمین کا پیوند کر دیئے جائیں اور وہ اللہ

اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝

سے کوئی بات نہ چھپائیں گے

۱۹۔ اللہ اور رسول کے نافرمانوں کو عذاب مع توبیخ ہوگا

۱۴/۴ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریگا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے باہر ہو جائیگا اللہ اُسے آگ میں داخل کریگا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے

۱۱۵/۴ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ

اور جو اس کے بعد بھی کہ اُس پر راہ ہدایت کھل گیا ہے رسول کی مخالفت کریگا اور مومنوں کی راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلے گا ہم بھی اُسے

مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝

اسی طرف پھیر دینگے جس طرف وہ خود پھرے اور اُسے دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ بُری جگہ ہے

۱۳/۸ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کریگا تو بے شک اللہ اُس کو سخت عذاب (دینے) والا ہے

۶۳/۹ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ

کیا انہوں نے یہ معلوم نہیں کیا کہ جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کریگا اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے وہ ہمیشہ اسی میں رہیگا۔ یہی

الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝

تو بڑی رسوائی ہے

۲۳/۷۲ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریگا بے شک اُس کے لئے دوزخ کی آگ تیار ہے ایسے لوگ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے

تقویٰ

۱۔ خدا سے ڈرنے کا حکم

۴۰/۲ وَاِيَّاَيَ فَارْهَبُوْنِ ۝ ۴۱/۲ وَاِيَّاَيَ فَاتَّقُوْنِ ۝

اور مجھی سے ڈرو اور مجھی سے ڈرو

۱۵۰/۲ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ

پس اُن (کافروں) سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو

تُفْلِحُوْنَ ○

تم فلاح پاؤ۔

۴۴/۵ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ○

تو تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔

۵۷/۵ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو

۸۸/۵ ۱۱/۶ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو

۹۲/۵ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرتے رہو

۹۶/۵ ۱/۵۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے

۱۰۰/۵ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

سوائے عقلمند! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ

۱۰۸/۵ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو اور سنو اور اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۱۱۲/۵ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

(عیسیٰ نے) کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم ایماندار ہو

۷۲/۶ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○

اور یہ کہ تم نماز کو قائم رکھو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۱۵۶/۶ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

اور یہ کتاب ہے اس کو ہم نے اتارا ہے۔ برکت والی ہے تو اس کی پیروی کرو اور ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

۶۹/۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۱۹/۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ○

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو رہو

۷۸/۱۱ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ○

پس اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی شائستہ آدمی نہیں ہے

۱۰۱/۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ○

مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مسلمان ہو کر مرو

۱۲۲/۳ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

پس اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر گزار رہو

۱/۴ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی جان سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت

رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○

سے مرد اور عورتوں کو پھیلایا اور اللہ سے ڈرو جس کے ذریعہ سے تم سوال کرتے ہو اور رشتوں سے ڈرو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے

۹/۴ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا

اور ڈریں وہ لوگ کہ اگر وہ اپنے پیچھے چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ مریں تو اُن کے بارہ میں انہیں خوف ہو تو انہیں چاہیے کہ اللہ سے ڈریں

قَوْلًا سَدِيدًا ○

اور راہ کی بات کہیں

۱۳۱/۴ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ

اور ہم نے اُن لوگوں کو جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو تاکیدی حکم دیا کہ اللہ سے ڈرو

۲/۵ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے

۳/۵ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ

آج کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے تو تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو

۴/۵ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ○

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے

۷/۵ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○

اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ جانتا ہے جو سینوں میں چھپا ہے

۸/۵ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے

۱۱/۵ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ○

اور اللہ سے ڈرو اور چاہیے کہ مومن اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

۳۵/۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

۳۹/۱۰ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ

(اے نبی) میری طرف سے کہدے کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو

۳۹/۱۶ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝

یہ (عذاب) اللہ اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرو

۴۹/۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

مسلمانو! اللہ اور اُس کے رسول سے آگے نہ بڑھا کرو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے

۴۹/۱۰ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

۴۹/۱۲ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

۵۷/۲۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا حصہ دے اور تمہارے لئے

نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

نور پیدا کر دے جس کی روشنی میں تم چلو اور تمہیں بخش دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۵۷/۲۹ لِئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ

اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ

تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل سے کسی چیز پر قادر نہیں ہیں

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

میں ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

۵۹/۱۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور چاہیے کہ ہر ایک جان اس شے پر نظر رکھے جو اس نے کل کے لئے آگے بھیجی ہے اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

سے ڈرو۔ بے شک اللہ اُن باتوں سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

۶۴/۱۶ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا

پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (حکم) سنو اور اطاعت کرو

۶۵/۱ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

اور اللہ اپنے پروردگار سے ڈرو

۶۵/۱۰ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝

پس اے عقلمندو! اللہ سے ڈرو وہ عقلمند جو ایمان لائے ہیں اللہ نے تمہاری طرف نصیحت اتاری ہے

۶۹/۱۵ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ○

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو

۲/۱۶ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ○

میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو

۵۱/۱۶ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ○

پس خاص مجھی سے ڈرو

۱/۲۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ○

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو بے شک قیامت کا دھکا بڑی چیز ہے

۵۲/۲۳ وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ○

اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھی سے ڈرو

۱۳۲/۲۶ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو جس نے تم کو اس چیز کے ساتھ مدد دی جو تم جانتے ہو

۱۸۴/۲۶ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی خلقت کو پیدا کیا

۱۶/۲۹ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

اور (اے نبی) ابراہیم کو یاد کر جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

۳۱/۳۰ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

اس کی طرف رجوع ہو کر اور اس سے ڈرو اور نماز پڑھو اور مشرکوں میں نہ ہو

۳۳/۳۱ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ باپ اپنے بیٹے کے کام آئیگا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کے کچھ کام آنے والا ہے

۱/۳۳ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

اے نبی! اللہ سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

۵۵/۳۳ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ

اور (اے نبی کی بیبیو!) اللہ سے ڈرو

۷۰/۳۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو

	۱۲۸/۱۶ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○
	بے شک اللہ اُن کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکو کار ہیں
۹- خدا متقیوں کا دوست ہے	۱۹/۴۵ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ○
	اور اللہ متقیوں کا دوست ہے
۱۰- خدا متقیوں سے محبت رکھتا ہے۔	۷۵/۳ بَلٰى مَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○
	ہاں جس نے اپنے عہد کو پورا کیا اور ڈرا تو بے شک اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے
	۷/۹ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○
	بے شک اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے
۱۱- قیامت کو متقی خدا کے مہمان ہوں گے۔	۸۵/۱۹ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ○
	جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف بنا کر اکٹھا کریں گے
۱۲- خدا کے ہاں سب سے زیادہ عزت اُسی کی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے	۱۳/۴۹ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ○
	بے شک اللہ کے نزدیک تم سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم سب سے زیادہ متقی ہے
۱۳- خدا سے ڈرنے والوں کا نیک انجام۔	۷۷/۴ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ○
	اور آخرت اس کے لئے جو ڈرا بہتر ہے
	۳۲/۶ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○
	اور دنیا کی زندگی تو نرا کھیل اور دل بہلاوا ہے اور بے شک آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟
	۱۳۲/۷ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○
	اور نیک انجام متقیوں کا ہے
	۱۶۹/۷ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ط
	اور آخرت کا گھر اُن کے لئے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں
	۴۹/۱۱ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ○
	بے شک نیک انجام متقیوں کا ہے
	۱۰۹/۱۲ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○
	اور بے شک آخرت کا گھر اُن کے لئے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟
	۱۳۲/۲۰ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ○
	اور نیک انجام تقویٰ کا ہے
	۸۳/۲۸ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ
	وہ آخرت کا گھر یہ ہم اُن لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد اور نیک انجام

	۳/۵۱	اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ○
		یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو
۲۔ ڈر صرف اللہ ہی کا چاہیئے	۳۳/۳۷	وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ
		اور تو لوگوں سے ڈرتا ہے اور اللہ زیادہ حق رکھتا ہے۔ کہ تو اس سے ڈرے
	۷۴/۵۶	هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ؕ
		وہی اس کا اہل ہے کہ اس سے ڈریں اور وہی مغفرت کرنے کا اہل ہے
۳۔ قیامت سے ڈرو	۲/۴۸	وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا
		اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی جان کی طرف سے کچھ کفایت نہ کریگی اور نہ اس کی طرف سے سفارش ہی قبول کی جائے گی
		عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ○
		اور نہ اس سے کچھ عوض لیا جائے گا اور نہ اُن کی مدد ہی کی جائے گی
	۲/۱۲۳	وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ
		اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی جان کے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ اس سے عوض ہی قبول کیا جائیگا اور نہ اس کو سفارش
		وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ○
		ہی نفع دیگی اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی
	۲/۲۸۱	وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○
		اور اُس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر ایک جان کو جو اس نے (جیسا یا بُرا) کمایا ہے پورا پورا دیا جائیگا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائیگا
۴۔ دوزخ سے ڈرو۔	۲/۲۴	فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ○
		پس اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں وہ آگ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے
	۳/۱۳۰	وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ○
		اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے
۵۔ متقی ہدایت پر ہیں اور	۲/۵	اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○
وہی فلاح پانے والے ہیں		یہی لوگ (جو متقی ہیں) اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں
۶۔ متقی شیطان سے چوکنے	۷/۲۰۱	اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○
رہتے ہیں۔		بے شک جو لوگ ڈرتے ہیں جب انہیں شیطانی وسوسہ پہنچتا ہے تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں پھر فوراً ہی وہ بینا ہو جاتے ہیں
۷۔ متقیوں کے اعمال قبول	۵/۲۷	اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ○
ہیں۔		اللہ تو بس متقیوں ہی سے (اعمال) قبول کرتا ہے
۸۔ خدا متقیوں کا دوست ہے	۲/۱۹۴ ۹/۳۶ ۹/۱۲۳	وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○
		اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ ۴/۲ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ

نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر جو تیری طرف

وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

اتاری گئی اور اس پر جو تجھ سے پہلے اتاری گئی اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں

۳۴/۳۹ وَالَّذِي جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

اور جو سچی بات لایا اور جس نے اس کو سچ جانا تو ایسے ہی لوگ متقی ہیں

۲/۶۵ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ ۲/۶۵

اور جو اللہ سے ڈریگا اللہ اس کے لئے راہ نکال دیگا اور اس کو ایسی جگہ سے روزی دیگا جہاں سے اُس کو گمان بھی نہ ہوگا

۴/۶۵ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝

اور جو اللہ سے ڈریگا اور اللہ اُس کے کام میں آسانی پیدا کردیگا

۲۱۲/۲ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

اور جو ڈرتے ہیں وہ قیامت کے دن اُن (کافروں) کے اوپر ہونگے

۱۴/۳ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(اے نبی) کہدے کیا میں تمہیں اس سے بہتر بات بتلاؤں؟ اُن لوگوں کے لئے جو ڈرے اُن کے پروردگار کے ہاں ایسے باغ ہیں جن کے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ پاک بیویاں ہیں اور اللہ کی طرف سے رضامندی ہے اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے

۱۵/۳ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

وہ (ڈرنے والے) جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا

۱۶/۳ الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝

وہ ہیں صبر کرنیوالے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور خرچ کرنے والے اور صبح کے وقتوں میں معافی مانگنے والے

۱۹۷/۳ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ

لیکن جو اپنے پروردگار سے ڈرے اُن کے لئے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ نہیں میں رہنے والے ہیں۔ یہ

عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝

اللہ کے پاس سے مہمانی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لئے بہتر ہے

۴۵/۱۵ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ ۴۶/۱۵ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝

بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہیں (کہا جائیگا) اُن میں امن سے سلامتی کے ساتھ داخل ہو

۳۰/۱۶ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

اور اُن لوگوں سے جو ڈرے پوچھا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے انہوں نے کہا خیر۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی اُن کے لئے نیکی ہے

۱۷۔ اللہ سے ڈرنے والوں کو بے گمان روزی

۱۸۔ ڈرنے والوں کے کام میں خدا آسانی کریگا

۱۹۔ قیامت کو متقی کفار پر غالب ہونگے

۲۰۔ ڈرنے والوں کیلئے نہروں والی جنتیں اور طرح طرح کے آرام و آسائش۔

لِلْمُتَّقِيْنَ ○

متقیوں کا ہے

۳۵/۴۳ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ○

اور آخرت تیرے پروردگار کے ہاں متقیوں کے لئے ہے

۲۹/۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ

مسلمانو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے فتح کے ذریعے حق و باطل میں امتیاز پیدا کر دیگا اور تم سے تمہارے گناہ دور

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

کر دیگا اور تمہیں بخش دیگا اور اللہ بڑے فضل والا ہے

۷۰/۳۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو

۷۱/۳۳ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○

وہ تمہارے اعمال درست کر دیگا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دیگا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریگا تو بیشک اس نے بڑی کامیابی حاصل کی

۱۱/۳۶ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ○

اے نبی! تو تو اسی کو ڈرا سکتا ہے جو نصیحت کے پیچھے لگا اور بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرا تو تو اُسے مغفرت اور عزت کے اجر کی بشارت دے

۳۳/۳۹ وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○

اور جو سچی بات لایا اور (جس نے) اس کو سچ جانا تو وہی لوگ متقی ہیں

۳۴/۳۹ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ○

اُن کے لئے جو وہ چاہیں اُن کے پروردگار کے ہاں موجود ہے۔ یہی نیکوکاروں کی جزا ہے

۳۵/۳۹ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

تاکہ اللہ اُن سے وہ بُرے کام جو انہوں نے کئے ہیں دور کر دے اور ان کو اُن کے اچھے کاموں کا جو وہ کرتے رہے ہیں اجر دے

۵/۶۵ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ○

اور جو اللہ سے ڈریگا اللہ اس کے گناہ اس سے دور کر دیگا اور اس کو بڑا اجر دیگا

۱۲/۶۷ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○

جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے

۸/۹۸ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ○

خدا اُن سے خوش ہوا اور وہ خدا سے خوش ہوئے یہ (اجر) اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرا

۱/۲ الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

اس کتاب میں کچھ شک نہیں ہدایت ہے متقیوں کے لئے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور

۱۴۔ متقیوں کیلئے گناہوں کا کفارہ اور مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے۔

۱۵۔ ڈرنے والوں سے خدا تعالےٰ راضی ہے

۱۶۔ متقیوں کے صفات

۴۴/۵۱ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۴۴/۵۲ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ
بے شک متقی امن کے مقام میں ہیں باغوں اور چشموں میں

۴۴/۵۳ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۴۴/۵۴ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ
وہ رشمین مہین اور دبیز لباس پہنیں گے ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہونگے یہ حال ہوگا اور ہم ان کو بڑی بڑی آنکھوں والی گوری

۴۴/۵۵ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۴۴/۵۶ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ
عورتوں سے بیاہ دیں گے۔ وہاں امن کے ساتھ ہر ایک میوہ منگواتے ہوں گے ۔ اس میں سوائے پہلی (دنیا کی) موت کے موت

وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ
نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا

۴۴/۵۷ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ
یہ تیرے پروردگار کا فضل ہے یہی بڑی کامیابی ہے

۵۰/۳۱ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ
اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی ۔ دور نہیں ہوگی

۵۱/۱۵ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ
بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہیں

۵۲/۱۷ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ
بے شک متقی باغوں اور نعمت میں ہیں

۵۴/۵۴ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۵۴/۵۵ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ
بے شک متقی باغوں اور نہروں میں ہیں سچ کی مجلس میں قدرت والے بادشاہ کے پاس

۶۸/۳۴ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ
بے شک متقیوں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمتوں والے باغ ہیں

۷۷/۴۱ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۷۷/۴۲ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۷۷/۴۳ كُلُوا وَاشْرَبُوا
بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہیں اور میووں میں جس قسم سے چاہیں کھاؤ اور پیو

هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۷۷/۴۴ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
گوارا بدلہ اس کا جو (عمل) تم کرتے تھے بے شک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی عوض دیتے ہیں

۷۸/۳۱ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۷۸/۳۲ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۷۸/۳۳ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۷۸/۳۴ وَكَأْسًا
بے شک متقیوں کے لئے کامیابی ہے (یعنی) باغ اور انگور اور کنواری ہم عمر عورتیں اور چھلکتے

دِهَاقًا ۷۸/۳۵ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۷۸/۳۶ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا
پیالے نہ اس میں بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھٹلانا تیرے پروردگار کی طرف سے بدلہ ہے۔ حساب کی رو سے

حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝

اور آخرت کا گھر بہتر ہے اور بے شک متقیوں کا گھر اچھا ہے

۳۱/۱۶ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي

ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ داخل ہونگے ان کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اُن کے لئے ان باغوں میں وہ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ اللہ متقیوں

اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ ۳۲/۱۶ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا

کو ایسی ہی جزا دیتا ہے جن کو فرشتے ایسی حالت میں مارتے ہیں کہ وہ پاک ہیں (اور) کہتے ہیں کہ تم پر سلام ہو جنت میں داخل

الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

ہو بدلہ اس کا جو تم کرتے تھے

۱۵/۲۵ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ

(اے نبی) کہہ بھلا یہ (عذاب) بہتر ہے یا ہمیشہ کا بہشت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے

۹۰/۲۶ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور بہشت متقیوں کے قریب کر دیا جائے گا

۴۹/۳۸ هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ ۵۰/۳۸ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ ۵۱/۳۸ مُتَّكِـــِٕيْنَ

یہ تو نیصحت ہے اور بے شک متقیوں کے لئے اچھا ٹھکانا ہے۔ ہمیشہ کے باغ جن کے دروازے اُن کے لئے کھلے ہونگے اُن میں وہ

فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ ۵۲/۳۸ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝

تکیہ لگائے (بیٹھے) ہونگے ان میں وہ بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگواتے ہونگے اور اُن کے پاس ہی نیچی آنکھیں رکھنے والی ہمعمر عورتیں ہونگی

۵۳/۳۸ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ ۵۴/۳۸ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝

یہ ہے جس کا تم سے قیامت کے دن کے لئے وعدہ کیا جاتا ہے بے شک یہ ہمارا رزق ہے جس کے لئے ختم ہونا نہیں ہے

۲۰/۳۹ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے اُن کے لئے بالاخانے ہیں اُن بالاخانوں کے اوپر اور بالاخانے بنائے ہوئے ہیں اُن کے نیچے نہریں جاری ہیں

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝

اللہ کا وعدہ کیا ہوا ہے اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا

۷۳/۳۹ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرے گروہ گروہ بہشت کی طرف ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اُس میں آئیں گے اور اُسکے دروازے

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ ۷۴/۳۹ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا

تم پر سلام ہو تم خوش حال ہوئے پس اس میں داخل ہو ہمیشہ کے لیے اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے

وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہم کو (اس) زمین کا وارث کیا کہ ہم بہشت میں سے جہاں چاہتے ہیں جگہ لیتے ہیں پس عمل کرنیوالوں کا اجر اچھا ہے

۲۵۔ خدا کی آیتوں کو جھٹلانیوالوں سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں

۲۱/۶ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا

۳۶/۷ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ

سو اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا

۲۶۔ خدا کی آیتوں کو جھٹلانے کی ممانعت

۹۵/۱۰ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

اور ان لوگوں میں سے ہرگز نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ تو گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائے

۲۷۔ خدا کی آیتیں جھٹلانیوالے بہرے اور گونگے ہیں

۳۹/۶ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے تاریکیوں میں پڑے ہیں

۲۸۔ خدا کی آیتیں جھٹلانے والوں کو عذاب

۴۹/۶ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو عذاب چھٹے گا۔ اس لئے کہ وہ بدکاری کرتے تھے

۵/۲۲ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں کے لئے ذلت کا عذاب ہے

۱۶/۳۰ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝

اور لیکن جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور قیامت کی ملاقات کو جھٹلایا وہی عذاب میں حاضر کئے جائیں گے

۲۹۔ خدا کی آیتیں جھٹلانے والوں کو آگ

۳۹/۲ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی آگ میں جانے والے ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے

۲۷/۶ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور کاش تو دیکھے جب وہ آگ پر کھڑے کئے جائیں گے کہیں گے کاش ہم پھر دنیا میں لوٹائے جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں۔ اور ایمان لانے والوں میں ہوں

۳۶/۷ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور (ان کو ماننے) سے غرور کیا وہی دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے

۱۰۳/۲۳ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝ ۱۰۴/۲۳ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

ان کے چہروں کو آگ جھلس دیگی اور اس میں تیوری چڑھائے ہونگے کیا میری آیتیں تم پر نہیں پڑھی جاتی تھیں پس تم ان کو جھٹلاتے تھے

۱۴/۹۲ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝ ۱۵/۹۲ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ ۱۶/۹۲ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

پس میں نے تم کو آگ سے ڈرا دیا جو ڈیکیں مارتی ہے۔ اس میں وہی بدنصیب داخل ہوگا جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا

٣٧/٧٨ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ (پ ۳۰ ع ۲)

آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کے پروردگار رحمٰن کی طرف سے۔ لوگ اس کی ہیبت کی وجہ سے اس بات کرنے پر قادر

٤٠/٧٩ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ ٤١/٧٩ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝

اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور اس نے اپنے نفس کو خواہش سے روکا۔ تو بیشک اس کا جنت ہی

۲۱۔ ڈرنے والوں کے لئے دو جنتیں۔

٤٦/٥٥ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝

اور اُس کے لئے جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا دو جنتیں ہیں۔

۲۲۔ متقیوں کو دوزخ سے نجات۔

٧٢/١٩ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝

پھر ہم اُن کو جو ڈرے (دوزخ سے) بچالیں گے اور ظالموں کو اسی میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے دیں گے

٦١/٣٩ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

اور اللہ ان کو جو ڈرے اُن کی کامیابی کے ساتھ بچالے گا نہ ان کو تکلیف ہی پہنچے گی اور نہ وہ غمگیں ہی ہوں گے

٥٦/٥٢ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا

١٨/٥٢ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

خوشیاں کرتے ہونگے اس پر جو ان کو ان کے پروردگار نے دیا اور اُن کے پروردگار نے اُن کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا

۲۳۔ قیامت کو متقی بے خوف و غم ہوں گے

٦٧/٤٣ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۝ ٦٨/٤٣ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ

الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝

دوست اس دن بعض بعض کے دشمن ہوں گے مگر متقی (ان سے کہا جائے گا) کہ اے میرے بندو آج نہ تم پر کچھ خوف ہے۔ اور نہ تم غمگین ہوگے

دین کو جھٹلانا

۱۔ سچی بات کو جھٹلانیوالوں سے بڑھکر کوئی ظالم نہیں۔

٦٨/٢٩ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا حق کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

٣٢/٣٩ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ بولا یا سچ کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ ۱۷۶ سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ

ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا سو تو قصہ پڑھے جاتا کہ وہ سوچیں بُری ہے مثال ان

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝

لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔

۵/۶۲ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

بُری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۶۹/۴۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ ۶۹/۴۱ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ

کیا تو نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں سے لوٹا دیے جاتے ہیں۔ جنہوں نے کتاب

بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ ۷۰/۴۲ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ

اور اُن احکام کو جھٹلایا جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا سو وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔ جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور

يُسْحَبُوْنَ ۝ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝

زنجیریں بھی گرم پانی میں گھسیٹے جائیں گے۔ پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

۵۱/۵۶ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّاۗلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ ۵۲/۵۶ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ ۵۳/۵۶ فَمَالِـُٔوْنَ

پھر اے جھٹلانے والے گمراہو تم ضرور سینڈھ کے درخت سے رخوراک کھانے والے ہو سو اسی

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ۵۴/۵۶ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ ۵۵/۵۶ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝

سے پیٹ بھرنے والے ہو پھر اس پر گرم پانی پینے والے ہو سوتوں سے اونٹوں کی طرح پینے والے ہو

۵۶/۵۶ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝

یہ انصاف کے دن ان کی مہمانی ہے

۹۲/۵۶ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝ ۹۳/۵۶ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ ۹۴/۵۶ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو اس کی گرم پانی سے مہمانی ہے اور دوزخ میں داخل ہونا

۹۵/۵۶ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝

بے شک یہی یقینی حق ہے۔

۱۱/۵۲ فَوَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ ۱۲/۵۲ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ ۱۳/۵۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى

سو خرابی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کی جو اپنی بکواس میں کھیلتے ہیں جس دن وہ دوزخ کی

نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ ۱۴/۵۲ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ ۱۵/۵۲ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا

آگ کی طرف دھکے دیے جائینگے یہی وہ آگ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے کیا یہ جادو ہے یا تم

تُبْصِرُوْنَ ۝ ۱۶/۵۲ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

دیکھتے نہیں اس میں داخل ہو پھر صبر کرو یا نہ صبر کرو تمہارے لیے برابر ہے تم کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے

۳۴۔ قرآن اور رسولوں کی تکذیب کرنیوالوں کیلئے آگ گرم پانی۔ طوق۔ زنجیر اور سینڈھ کھانا

۳۵۔ احکام قرآن کے جھٹلانے والوں کیلئے ویل، نارِ جہنم کھلے میں اکٹھا کھانا عذاب الیم تین شاخوں والا تکلیف دہ سایہ

۳۰۔ خدا کی آیتیں جھٹلانے والے دوزخی ہیں۔

۱۰/۵ ۸۶/۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخی ہیں

۴۰/۷ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان (کے ماننے) سے غرور کیا ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے

الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ○ ۴۱/۷ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

اور وہ بہشت میں داخل نہیں ہونگے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور ہم گنہگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ○

ہیں۔ ان کے لئے دوزخ سے بچھونا ہے اور ان کے اوپر (اسی کے) لحاف ہیں اور ہم ظالموں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں

۳۱۔ خدا کی آیتیں جھٹلانے والے نہ قیامت کو کچھ بول سکیں گے اور نہ انہیں عذر کرنے کی اجازت ملے گی۔

۸۳/۲۷ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ○

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک جماعت ان لوگوں کی جمع کریں گے۔ جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں پھر وہ بعض کے بعض ماؤں تک کھڑے کئے جائینگے

۸۴/۲۷ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہو جائینگے خدا فرمائیگا کہ تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور علم سے تم نے ان پر احاطہ نہیں کیا یا تم کیا کرتے تھے

۸۵/۲۷ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ○

اور ان پر ان کے ظلم کے سبب بات پوری ہو جائے گی سو وہ بول نہ سکیں گے

۳۵/۷۷ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ○ ۳۶/۷۷ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ○

یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہ سکیں گے اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر کریں

۳۲۔ خدا کی آیتیں جھٹلانے والوں کو خدا ڈھیل دیتا ہے

۱۸۲/۷ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو درجہ بدرجہ گمراہی میں کھینچیں گے اس راہ سے کہ انہیں معلوم نہیں

۱۸۳/۷ ۴۵/۶۸ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ○

اور میں ان کو مہلت دونگا بے شک میرا داؤ مضبوط ہے

۴۴/۶۸ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

پس مجھے اور اس کو چھوڑ جو اس بات کو جھٹلاتا ہے ہم ان کو درجہ بدرجہ گمراہی میں کھینچیں گے اس راہ سے کہ انہیں معلوم نہیں

۳۳۔ خدا کی آیتیں جھٹلانے والوں کی بری مثال جیسے ہانپتا کتا۔

۱۷۵/۷ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اور تو ان پر اس شخص کی خبر پڑھ جس کو ہم نے اپنی آیتیں دیں تو وہ ان سے باہر ہو گیا پس شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں

الْغٰوِيْنَ ○ ۱۷۶/۷ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ

ہو گیا اور اگر ہم چاہتے تو ان ہی سے اس کا درجہ بلند کرتے لیکن وہ زمین کی طرف جھکا اور اپنی خواہش پر چلا

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ

تو اس کی مثال کتے جیسی ہے اگر تو اس پر بوجھ رکھے تو زبان باہر نکال دے اور اگر اس کو چھوڑ دے تو بھی زبان نکال دے یہ مثال ہے

۳۸۔ منکرین قیامت کے لیے دوزخ۔

۱۱/۲۵ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝

بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور ہم نے اُس کے لئے جس نے قیامت کو جھٹلایا دوزخ تیار کیا ہے

۳۹۔ منکرین قیامت کے لیے ویل۔

۱۰/۸۳ ۱۱/۸۴ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں

۴۰۔ منکرین دوزخ کے لیے وہی دوزخ۔

۲۰/۳۲ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝

لیکن جنہوں نے نافرمانی کی اُن کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی بھی وہ یہ چاہیں گے کہ اس سے نکلیں اسی میں پھر لوٹا دیئے جائیں گے اور اُن سے کہا جائیگا۔ کہ اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

۴۲/۳۴ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

اور ہم ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا ہے۔ کہیں گے کہ اس آگ کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

۱۴/۵۲ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

یہی وہ آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

شرک

۱۔ شرک کی ممانعت

۲۲/۲ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

سو تم اللہ کے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم جانتے ہو

۳۶/۴ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا

اور اللہ کی عبادت کرو۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو

۳۶/۱۳ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝

کہہ دے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے

۱۱۰/۱۸ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

سو جو شخص اپنے پروردگار کی ملاقات کا امیدوار ہو اس کو چاہیئے کہ نیک کام کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

۲۶/۲۲ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ لِيْ شَيْئًا

اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کر دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا

۳۰/۲۲ ۳۱/۲۲ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ

سو تم بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات کہنے سے بچو اللہ کی طرف جھکتے ہوئے اس کے ساتھ شریک کرنے والے

۱۴/۶ ۱۰۵/۱۰ ۸۷/۲۸ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

اور تم مشرکوں میں ہرگز نہ ہو

١١/٧٣ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ ١٣/٧٣ إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝
اور مجھے اور جھٹلانے والوں اہل نعمت کو چھوڑ۔ اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور آگ
١٣/٧٣ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝
اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب
١٥/٧٧ ١٩/٧٧ ٢٤/٧٧ ٢٨/٧٧ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ ٢٩/٧٧ انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝
خرابی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کی اس (آگ) کی طرف چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے
٣٠/٧٧ انطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝ ٣١/٧٧ لَّا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ۝ ٣٢/٧٧ إِنَّهَا
تین شاخوں والے سایہ کی طرف چلو نہ ٹھنڈا سایہ ہی ہے اور نہ گرمی ہی سے نفع دیتا ہے۔ بیشک
٣٣/٧٧ ترْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ ٣٤/٧٧ كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ۝ ٣٤/٧٧ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝
وہ آگ محلوں کی مانند چنگاریاں پھینکتی ہے گویا وہ چنگاریاں زرد اونٹ ہیں خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی
٣٨/٧٧ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝ ٣٩/٧٧ فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ۝ ٤٠/٧٧ ٤٥/٧٧
یہ دن ہے فیصلے کا ہم نے (اس میں) تم کو اور پہلوں کو جمع کیا ہے اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے تو مجھ پر چلاؤ
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ ٤٦/٧٧ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ۝ ٤٧/٧٧ وَيْلٌ
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی کھاؤ اور تھوڑا سا فائدہ اٹھاؤ بے شک تم گنہگار ہو خرابی ہے
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ ٤٨/٧٧ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝ ٤٩/٧٧ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ
اس دن جھٹلانے والوں کی اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ نماز پڑھو تو نماز نہیں پڑھتے خرابی ہے اس دن
لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ ٥٠/٧٧ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝
جھٹلانے والوں کی سو وہ اس (نصیحت) کے بعد اور کونسی بات پر ایمان لائیں گے
١٠/٨٣ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ ١١/٨٣ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں
١٤/٧ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
اور جنہوں نے ہماری آیتوں اور قیامت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے اعمال اکارت گئے اُن کو اسی کا بدلہ دیا جائیگا جو وہ کیا کرتے تھے
٣١/٦ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ
بے شک وہ لوگ گھاٹے میں ہیں جنہوں نے اللہ کے ملنے کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب اچانک ان پر قیامت آگئی تو کہنے لگے ہائے ہماری
مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝
حسرت اس پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کوتاہی کی اور وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائے ہوئے ہونگے سن لو برا ہی جو وہ اٹھا رہے ہیں
٤٥/١٠ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝
بے شک وہ لوگ گھاٹے میں ہیں جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پانے والے نہیں ہیں

٣٦۔ خدا کی آیتوں اور قیامت کے منکرین کے اعمال باطل ہیں۔
٣٧۔ قیامت کو جھٹلانیوالے گھاٹے میں ہیں۔

۱۱۶/۴ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ

بے شک اللہ نہیں بخشے گا۔ کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دے گا اور جو کوئی اللہ کا شریک

ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝

ٹھہرائے وہ بے شک پرلے درجے کی گمراہی میں جا پڑا

۶۔ شرک کی صحت پر کوئی دلیل نہیں ہے

۱۴۹/۶ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ أَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ

مشرکین کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا ہی اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے اسی طرح

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَأْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ

ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا (اے نبی) کہہ دے کیا تمہارے پاس

لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝ ۱۴۸/۶ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ

کوئی علم ہے جسے تم ہمارے لئے نکالو تم تو صرف گمان پر چلتے ہو اور تم صرف عقلیں دوڑاتے ہو (اے نبی) کہہ دے کہ کامل حجت اللہ

فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ ۱۴۹/۶ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

ہی کی ہے اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت پر کر دیتا کہہ دے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو یہ گواہی دیں کہ اللہ نے یہ حرام کیا پھر اگر وہ

حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

گواہی بھی دیں تو تو اُن کے ساتھ گواہی نہ دے اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جنہوں نے ہماری آیتیں

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝

کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں

۴۰/۱۲ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا

اور تم اس کے سوا صرف ناموں کو پوجتے ہو۔ جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند

مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ

تو اتاری نہیں

۷۱/۲۲ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا

اور وہ اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہیں۔ جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور اس کو جس کا انہیں علم بھی نہیں ہے اور ظالموں

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

کا کوئی بھی مددگار نہیں ہے

۳۵/۳۰ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝

کیا ہم نے ان پر کوئی سند اتاری ہے۔ جو اس کو بتلائے جس کو وہ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں

۴۰/۳۵ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

(اے نبی) کہہ دے کہ بھلا تم نے اپنے ٹھہرائے ہوئے ان شریکوں پر بھی نظر کی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے تو دکھلاؤ کہ انہوں نے

٢٨/٢٨	وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ ف
	اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکار اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔
١٠/٦	وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
	اور اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کو نہ پکار جو نہ تجھے نفع پہنچائے اور نہ تجھے کچھ نقصان پہنچا سکے اگر تو نے یہ کیا تو اس وقت بیشک تو ظالموں میں ہوگا
٢٢/١٧	وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝
	اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکار کر تو ملامت کیا ہوا بے مددگار بیٹھا رہ جائے
٣٩/١٧	وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝
	اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا کر تو ملامت کیا ہوا اور راندہ ہو کر دوزخ میں ڈالا جائے
٣١/٣٠	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
	اور نماز کو قائم رکھو اور مشرکوں میں نہ ہو
١٣/٣١	يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ
	بیٹا اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا
٥/٧٤	وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝
	اور (شرک کی) نجاست سے الگ رہ
٨/٢٩	وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَآ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا
	اور اگر ماں باپ تجھ سے یہ کوشش کریں۔ کہ میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو تو ان کا کہا نہ مان میری ہی
	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
	طرف تمہارا رجوع ہے۔ پھر میں اس کی تمہیں خبر دونگا۔ جو تم کیا کرتے تھے
١٥/٣١	وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
	اور اگر ماں باپ تجھ سے یہ کوشش کریں تو اس چیز کو میرا شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں ہے تو تو ان کا کہا نہ مان اور دنیا میں اُن کے
	مَعْرُوْفًا ۡ
	ساتھ پسندیدہ طور پر رہ
	دیکھو کتاب التمثیلات

٢۔ خدا کے ساتھ شرک کرنے میں والدین کی اطاعت نہیں

٣۔ قباحت شرک کی ایک تمثیل۔

١٣/٣١	اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝
	بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے
٤٨/٤	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ
	بے شک یہ نہیں بخشیگا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے۔ اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دیگا

۴۔ شرک بڑا ظلم ہے۔

۵۔ شرک کی بخشش نہیں

۲۰/۴۳ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝

اور انہوں نے کہا۔ کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم انہیں نہ پوجتے انہیں اس کے متعلق کچھ علم نہیں ہے۔ وہ نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں

۸۔ مشرکوں نے خدا کی قدر نہیں کی

۶۳/۲۲ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ بے شک اللہ زبردست غالب ہے۔

۷۴/۳۹ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ

اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کرنے کا حق ہے حال آنکہ تمام زمین اس کی مٹھی میں ہے اور آسمان اس کے

بِيَمِيْنِهٖ ؕ

دہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہیں

۹۔ مشرک مسجدیں آباد نہیں کر سکتے

۱۷/۹ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ

مشرکوں کا کام نہیں ہے کہ وہ اپنی جانوں پر کفر کی شہادت دیتے ہوئے اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں

۱۰۔ مشرک بتوں کی عبادت سے اللہ کا قرب چاہتے ہیں

۳/۳۹ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰٓى ؕ اِنَّ

اور جنہوں نے اس کے سوا دوسرے معبود پکڑے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم انہیں محض اس لئے پوجتے ہیں کہ وہ اللہ کے ہمیں قریب

اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ

کر دیں بے شک اللہ اُن کے درمیان جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ فیصلہ کرے گا

۱۱۔ مشرک ہزار برس کی زندگی چاہتے ہیں

۹۶/۲ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۘ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ

اور جنہوں نے شرک کیا ان میں ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس کی عمر دیا جائے اور یہ بات کہ اس کو (اتنی)

اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ

عمر دی جائے اُس کو عذاب سے دور کرنے والی نہیں ہے

۱۲۔ مشرک ناپاک ہیں

۲۸/۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا

مسلمانو! مشرک تو ناپاک ہیں تو وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد الحرام کے قریب نہ جانے پائیں

وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اور اگر تم محتاجی سے ڈرتے ہو۔ تو اللہ تمہیں اپنے فضل سے اگر اُس نے چاہا غنی کر دے گا

۱۳۔ مشرکوں کے لیے استغفار کی ممانعت

۹/۱۱۴ دیکھو مشرکوں کو دوزخ۔ (عدد ۳۲)

۱۴۔ مشرک اور مومن کی تمثیل عبد سے

دیکھو کتاب التمثیلات

۱۵۔ مشرک اپنی کھیتی اور مویشیوں میں سے ایک حصہ اللہ کیلئے مقرر کرتے اور ایک حصہ بتوں کے لیے۔

۱۳۷/۱۱ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ

اور انہوں نے اللہ کے لئے اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور مویشیوں میں سے ایک حصہ مقرر کیا اور اپنے خیال میں کہا کہ یہ اللہ کے لئے ہے

فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۚ سَآءَ

اور یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے لئے سو جو اُن کے شریکوں کے لئے وہ اللہ کو نہیں پہنچتا۔ اور جو اللہ کے لئے ہے وہ اُن کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے

أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ أَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَّعِدُ

کونسی زمین پیدا کی یا اُن کا آسمانوں میں کچھ حصہ ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے۔ کہ وہ اس سے کسی پکی سند پر ہیں۔ کوئی

الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُوْرًا ۝

نہیں۔ بلکہ یہ ظالم ایک ایک کو نرا دھوکا دیتے ہیں

۱۵۶/۳۷ أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۱۵۷/۳۷ فَأْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

یا تمہارے پاس کوئی کھلی دلیل ہے تو تم اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو

۲۱/۴۲ أَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ

یا اُن کے ٹھہرائے ہوئے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے وہ دین نکالا ہے۔ جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی اور اگر ایک فیصل بات

بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝

نہ ہو چکی ہوتی (کہ حساب کتاب قیامت کو ہوگا) تو ان کے درمیان ابھی فیصلہ کیا جاتا اور بیشک جو ظالم ہیں۔ اُن کے لئے دردناک عذاب ہے

۲۱/۴۳ أَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝

یا ہم نے اس (قرآن سے) پہلے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اُس کو پکڑے ہوئے ہیں

۴۵/۴۳ وَسْئَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ أَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝

اور (اے نبی) جو رسول ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے تھے اُن سے پوچھ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود بنائے ہیں۔ جو پوجے جائیں

۴/۴۶ قُلْ أَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ أَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

(اے نبی) کہدے کہ بھلا تم نے انہیں بھی دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی ہے

فِي السَّمٰوٰتِ ۖ ائْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ أَوْ أَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

یا اُن کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے۔ میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی علمی روایت لاؤ اگر تم سچے ہو

۲۳/۵۳ إِنْ هِيَ إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ أَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ

یہ (بُت) تو صرف نرے نام ہیں جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری

۱۴۹/۶ دیکھو شرک کی صحت پر کوئی دلیل نہیں۔ (عدد ۶)

۷۔ مشرک اپنے شرک اور بدعملیوں کا الزام خدا پر لگاتے

۳۵/۱۶ وَقَالَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا

اور شرک کرتے ہیں۔ کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اُس کے سوا کسی چیز کو نہ پوجتے نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور

حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا

نہ ہم بغیر اس کی مرضی کے کوئی چیز حرام کرتے اسی طرح اُن لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ تو کیا رسولوں کا ذمہ سوائے

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

کھول کر پیغام پہنچا دینے کے اور بھی کچھ ہے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ ۷/۴۱

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں

۱۸۔ مشرک خدا پر بہتان باندھتے ہیں

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ ۴۸/۴

اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے اس نے بے شک بڑا بہتان باندھا

۱۹۔ مشرک شیطان کو پکارتے ہیں

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ ۱۱۷/۴ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ

اور وہ اس کے سوا محض عورتوں ہی کو پکارتے ہیں اور وہ محض شیطان سرکش ہی کو پکارتے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کی

۲۰۔ مشرکین کے معبودوں کا عجز

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝ ۱۹۱/۷ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ

کیا وہ اُن (بتوں) کو شریک کرتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں اور نہ اُن کی ہی مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود

اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ ۱۹۲/۷ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ

اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہنا نہ مانیں تمہارے لئے برابر ہے کہ تم اُن کو

اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝ ۱۹۳/۷ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ

بلاؤ یا تم خاموش رہو بے شک جنہیں تم اللہ کے سوا بلاتے ہو وہ تمہاری ہی طرح کے بندے

اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۱۹۴/۷ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ

ہیں تو تم انہیں بلاؤ اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری پکار کا جواب دیں کیا اُن کے پاؤں ہیں جن سے

بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

وہ چلتے ہیں۔ یا اُن کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں یا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یا اُن کے کان ہیں جن سے وہ

بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ ۱۹۵/۷ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ

سنتے ہیں۔ (اے نبی) کہہ دے کہ تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ پھر مجھ پر اپنا ہر ایک داؤ چلاؤ اور مجھے مہلت نہ دو اور جنہیں تم اس کے

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ ۱۹۷/۷ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

سوا پکارتے ہو۔ وہ نہ تمہاری ہی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی جانوں ہی کی مدد کر سکتے ہیں اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے تو

لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

نہیں نہیں اور تو انہیں دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ دیکھتے نہیں

۱۸/۱۰ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا

اور وہ اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہیں۔ جو نہ انہیں نقصان ہی پہنچا سکے اور نہ انہیں نفع ہی پہنچا سکے اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

ہمارے سفارشی ہیں (اے نبی) کہہ دے کیا تم اللہ کو اُس بات کی خبر دیتے ہو۔ جسے وہ نہ آسمان میں جانتا ہے اور نہ زمین میں وہ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

تو پاک ہے اور اُن کے شرک سے بالاتر ہے

مَا يَحْكُمُونَ ۝ ۱۳۶/۶ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ

بہت بُرا ہے جو فیصلہ وہ کرتے ہیں اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کی نظروں میں اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے اُن کی اولاد کا قتل کرنا اچھا کر

لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

دکھلایا۔ تاکہ وہ اُن کو ہلاک کریں اور اُن پر اُن کا دین مشتبہ کردیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ کام نہ کرتے تو (اے نبی) تو اُن کو اُن کے افترا میں چھوڑ دے

۱۳۹/۶ وَقَالُوا هٰذِهٖٓ أَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ إِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

اور انہوں نے کہا۔ کہ یہ چوپائے اور کھیتی اچھوتی ہیں اس کو سوائے اس کے جسے ہم اپنے خیال کی مطابق چاہیں اور کوئی نہ کھائے اور کچھ

ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

چارپائے ایسیں کہ ان کی پیٹھ پر سواری اور لادنا حرام ہے اور کچھ چوپائے ایسے ہیں جن پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے اللہ پر افترا کرتے ہیں اللہ انہیں اس افترا کی

۱۳۹/۶ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى أَزْوَاجِنَا وَ

جزا دیگا جو وہ کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ جو بچہ ان چارپایوں کے پیٹوں میں وہ خالص ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور

۱۳۹/۶ إِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَآءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهٗ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ ۱۴۰/۶ قَدْ

اگر وہ بچہ مُردہ ہو تو وہ سب اس میں شریک ہیں اللہ انہیں اُن کی اِن باتوں کی سزا دیگا بے شک وہ حکمت والا جاننے والا ہے بے شک

خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوٓا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً

وہ لوگ گھاٹے میں ہے جنہوں نے نادانی سے بغیر علم کے اپنی اولاد کو قتل کیا اور اللہ پر بہتان باندھ کر اس روزی کو حرام کیا جو اللہ نے انہیں

عَلَى اللّٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝

دی بے شک وہ گمراہ ہو گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہیں ہیں

۵۶/۱۶ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۗ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ۝

اور اُن (بتوں) کے لئے جنہیں وہ جانتے تک نہیں (کہ وہ کون ہیں) اس روزی میں سے ایک حصہ مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انہیں دی خدا کی قسم تم سے اس افترا کی بابت پوچھا جائیگا

۸۸/۶ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۶۔ مشرکوں کے اعمال اکارت ہیں۔

اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور اُن کے وہ عمل اکارت جاتے۔ جو وہ کیا کرتے تھے

۱۷/۶ أُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال اکارت گئے

۶۴/۳۹ قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُوٓنِّيٓ أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجٰهِلُونَ ۝ ۶۵/۳۹ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ

(اے نبی) کہہ دے کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں اور تیری طرف اور اُن پیغمبروں کی طرف جو

مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ۝

تجھ سے پہلے ہو گزرے ہیں یہ وحی کی گئی کہ اگر تو نے شرک کیا تو تیرا ہر ایک نیک عمل اکارت جائیگا اور تو ضرور گھاٹا اٹھانیوالوں

۶/۴۸ دیکھو مشرکوں کو عذاب (عدد ۳۳) ۱۷۔ مشرکوں پر اللہ کا غضب اور لعنت

۹۱/۴۱ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ اور خرابی ہے مشرکوں کی

۷۳/۲۲ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا

لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے اُسے سنو کچھ شک نہیں کہ وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ایک مکھی تک بھی پیدا نہیں کر سکتے

ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ

اگرچہ سب اس کے لئے جمع ہو جائیں اور اگر مکھی کوئی چیز ان سے چھین لے جائے تو اس چیز کو اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ عابد اور معبود

وَالْمَطْلُوبُ ○

دونوں (کمزور) ہیں

۷۱/۲۵ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ○

اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جو نہ انہیں نفع ہی پہنچائے اور نہ انہیں نقصان ہی پہنچائے اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت پر کمر باندھے ہوئے ہے

۲۲/۳۴ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ

(اے نبی) کہہ دے کہ تم انہیں پکارو جن کے تم اللہ کے سوا مدعی ہو وہ تو ایک ذرہ بھر بھی اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان

وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ○

کا ان دونوں میں ساجھا ہے اور نہ اُن کا کوئی پشت پناہ ہے

۲۷/۳۴ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ مجھے اپنے وہ شریک تو دکھلاؤ جنہیں تم نے اس کے ساتھ ملا رکھا ہے (اس کا شریک) ہرگز نہیں بلکہ وہ تو اللہ غالب حکمت والا ہے

۴۲/۳۴ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ

سو آج کوئی تم میں سے نہ ایک دوسرے کے نفع پر اختیار رکھتا اور نہ نقصان پر اور ہم اُن سے جنہوں نے ظلم کیا ہے کہیں گے کہ اُس آگ

النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ○

کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

۱۲/۳۵ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ○

اور جنہیں تم اُس کے سوا پکارتے ہو وہ ایک ریشے کے بھی مالک نہیں ہیں

۱۳/۳۵ إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۖ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ

اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہ دیں اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک

بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ○

کا انکار کریں گے اور خبردار (خدا) کی طرح تجھے کوئی بھی خبر نہیں دے گا

۴۰/۳۵ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ

(اے نبی) کہہ دے کہ بھلا تم نے اپنے اُن شریکوں کو بھی دیکھا جن کے تم اللہ کے سوا مدعی ہو مجھے دکھلاؤ تو انہوں نے کونسی

أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۚ

زمین پیدا کی یا ان کا آسمانوں میں کچھ حصہ ہے

۱۴/۱۳ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ

اسی کو پکارنا حق ہے اور جو لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کو کچھ جواب نہیں دے سکتے (اُن کی مثال) اس شخص کی طرح (ہے)

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ

جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو تاکہ وہ اُسکے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ کبھی اس تک پہنچنے والا نہیں ہے

۱۶/۱۳ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

(اے نبی) کہہ دے کیا تم نے اس کے سوا اور کارساز پکڑے ہیں۔ جو نہ اپنی جانوں کے نفع ہی پر قادر ہیں اور نہ نقصان ہی پر (اے نبی)

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

کہہ دے کیا اندھا اور بینا برابر ہے یا اندھیریاں اور نور برابر ہے یا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنہوں

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

نے اس کی پیدائش جیسی پیدائش کی ہے پھر پیدائش ان پر مشتبہ ہو گئی ہے کہہ دے کہ اللہ ہی ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی اکیلا اور زبردست ہے

۲۰/۱۶ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝

اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں

۲۱/۱۶ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝

مردہ ہیں بے جان، اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے

۳۳/۱۶ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا

اور وہ اللہ کے سوا اُس کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین سے کسی چیز کے روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتا اور اس کی طاقت

يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ ۷۴/۱۶ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

نہیں جانتے تو اللہ کے لئے کہاوتیں بیان نہ کرو بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

۵۶/۱۷ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝ ۵۷/۱۷ اُولٰٓئِكَ

(اے نبی) کہہ دے کہ اُن کو بلاؤ جن کے تم اللہ کے سوا مدعی ہو وہ نہ تو تم سے تکلیف ہٹا سکتے ہیں اور نہ ڈال سکتے ہیں وہ تو اپنے

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ

پروردگار کی طرف خود اپنا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون اُس سے زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں

عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝

اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرے پروردگار کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے

۳/۲۵ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا

اور انہوں نے اس کے سوا دوسرے معبود پکڑے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کرتے اور آپ پیدا کئے جاتے ہیں اور وہ اپنی جانوں کے نہ نفع پر

وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝

قادر ہیں اور نہ نقصان پر اور نہ موت پر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زندگی پر اور کھڑا کرنے پر

بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝ ۲۸ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا

پھر ہم اُن کے درمیان پھوٹ ڈال دیں گے اور اُنکے ٹھیرائے ہوئے شریک کہیں گے کہ تم ہمیں پوجتے تھے سو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کافی

وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝ ۲۹ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ

گواہ ہے۔ بیشک نہیں کہ ہم تو تمہاری عبادت سے بے خبر تھے اس موقعہ پر ہر شخص ان عملوں کو جو اُس نے آگے بھیجے ہیں جانچ

وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

لیگا اور وہ اللہ اپنے مالک حقیقی کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے اُن سے جاتا رہے گا

۵۶/۱۶ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا

اور جب وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریک ہیں

مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْٓا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

جنہیں ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ اُن کی طرف یہ بات ڈالیں گے کہ بے شک تم جھوٹے ہو

۸۱/۱۹ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝ ۸۲/۱۹ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور سرے معبود پکڑے ہیں تاکہ وہ اُن کے لئے مددگار ہوں ہرگز نہیں وہ تو اُن کی عبادت کا انکار کریں گے

وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

اور اُن کے دشمن ہو جائیں گے

۶۴/۲۸ ۶۳/۲۸ دیکھو قیامت کو مشرکوں سے اُن کے شرک اور اجابت انبیاء کی نسبت سوال (عدد - ۲۵)

۱۴/۳۵ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ

اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے منکر ہو جائیں گے

۲۷/۳۴ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ ۳۲/۳۴ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝

اور بعض بعض سے پوچھتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے وہ کہیں گے کہ تم ہمارے پاس دہنی طرف سے آیا کرتے تھے

۲۹/۳۴ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ۳۰/۳۴ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ

وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لائے تھے اور ہمارا تم پر کچھ دباؤ نہیں تھا بلکہ تم خود گمراہ

قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝

لوگ تھے

۶/۴۶ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

اور جب (قیامت کو) لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ (معبود) اُن کے دشمن ہو جائینگے اور اُن کی عبادت کے منکر ہوں گے

۴۰/۳۴ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝

اور جس دن وہ اُن سب کو جمع کریگا پھر فرشتوں سے پوچھیگا۔ کیا یہ لوگ تمہیں پوجا کرتے تھے

۲۱/۴۲ أَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

کیا اُن کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے اُن کے لئے وہ دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی

۲۳/۳۶ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝

کیا میں اُس کے سوا ایسے معبود اختیار کروں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ اُن کی سفارش مجھ کو کچھ نفع پہنچائے اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں

۲۴/۳۶ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کچھ شک نہیں کہ ایسی صورت میں تو میں کھلی گمراہی میں ہوں

۷۴/۳۶ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ ۷۵/۳۶ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور سرے معبود پکڑے ہیں کہ شائد وہ ان کی مدد کریں وہ اُن کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لئے

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝

ایک لشکر ہے جو حاضر کیا جائے گا

۴۳/۳۹ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی پکڑے ہیں (اے نبی) کہہ دے اگرچہ وہ کسی بات کا اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ سمجھتے ہوں

۲۰/۴۰ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اور اللہ حق حق حکم کرتا ہے اور وہ جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں کچھ حکم نہیں کرتے کچھ شک نہیں کہ اللہ جو ہے وہی سننے والا

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

دیکھنے والا ہے

۸۶/۴۳ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں جس نے ٹھیک ٹھیک گواہی دی اور وہ (اس بات کو) جانتے ہیں

۴/۴۶ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

(اے نبی) کہہ دے بھلا تم نے انہیں دیکھا بھی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی یا اُن کا

فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے اگر تم سچے ہو تو اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی علمی سند میرے پاس لاؤ

۵/۴۶ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ

اور اس سے بڑھکر گمراہ کون؟ جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے جو اس کو روز قیامت تک جواب نہ دیں اور وہ

عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝

اُن کی پکار سے بھی بے خبر ہیں

۲۸/۱۰ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا

جس دن ہم اُن سب کو جمع کریں گے پھر اُن لوگوں کو جنہوں نے شریک کیا ہے حکم دیں گے کہ اپنی جگہ قائم رہو تم اور تمہارے شریک بھی

۲۱۔ قیامت کو مشرکوں کے معبود اُن سے بیزار ہوں گے

۲۴ قیامت کو مشرکوں کا افترا سب جاتا رہے گا

هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ وَرُدُّوٓا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا ۳۰/۱۰

اس موقع پر ہر ایک شخص جانچ لے گا جو اُس نے آگے بھیجا ہے اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے

كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ ۲۴/۶ ٱنظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

وہ اُن سے جاتا رہیگا دیکھ انہوں نے کیسا اپنی جانوں پر جھوٹ بولا اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہا

۲۵/۲۸ وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوٓا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ

اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے پھر ہم کہیں گے کہ اپنی سند لاؤ اس وقت وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے لئے ہے

عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ ۲۸/۷۵ دیکھو قیامت کے دن مشرک اپنے معبودوں سے بیزار ہونگے اور اپنے شرک کا انکار کرینگے (رعد ۵-۲۳)

اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے وہ سب اُن سے جاتا رہیگا

۲۵ قیامت کو مشرکوں سے اُن کے شرک اور اجابت انبیا کی نسبت سوال

۲۸/۶۳ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ ۲۸/۶۴ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ

اور جس دن وہ انہیں پکارلیگا پھر پوچھیگا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے جن لوگوں پر (عذاب) کی

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَآ أَغْوَيْنَٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ ۖ مَا

بات ثابت ہوگئی ہے وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا جیسا کہ ہم خود گمراہ ہوئے تھے ہم تیری طرف

كَانُوٓا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝ ۲۸/۶۵ وَقِيلَ ٱدْعُوا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَ

ان سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے اور کہا جائیگا کہ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ وہ انہیں بلائیں گے تو وہ اُن کو جواب نہیں دینگے

رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝ ۲۸/۶۶ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ

اور وہ عذاب کو دیکھیں گے کاش وہ ہدایت پر ہوتے اور جس دن انہیں پکارلیگا پھر کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب

ٱلْمُرْسَلِينَ ۝ ۲۸/۶۸ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ ٱلْأَنۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ۝

دیا تھا سو اُس دن اُن سے کچھ جواب نہ بن پڑے گا اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ سکیں گے

۲۸/۷۴ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ۝

اور جس دن وہ اُن کو پکاریگا پھر کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کرتے تھے

۲۲/۳۷ ٱحْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَٰجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ ۲۳/۳۷ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ

جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں اور اُن کی بیویوں کو اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے جمع کرو اور انہیں دوزخ کا رستہ

إِلَىٰ صِرَٰطِ الْجَحِيمِ ۝ ۲۴/۳۷ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْـُٔولُونَ ۝ ۲۵/۳۷ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝

دکھلاؤ اور انہیں کھڑا رکھو اُن سے پوچھا جائے گا تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

۲۶/۳۷ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝ ۲۷/۳۷ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ۝ ۲۸/۳۷ قَالُوٓا

بلکہ آج وہ نیچی گردن کئے ہوئے ہیں اور اُن میں سے ایک ایک کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ کہیں گے کہ تم ہمیں بہکانے

إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۝ ۲۹/۳۷ قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ ۳۰/۳۷ وَمَا كَانَ

کیلئے، ہماری دینی طرف سے ہمارے پاس آتے تھے وہ جواب دینگے نہیں بلکہ تم خود ہی ایمان والے نہیں تھے اور ہمارا تم پر کچھ

۴۱/۳۴ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ
وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا کارساز ہے وہ نہیں ہیں بلکہ یہ تو جنوں کو پوجا کرتے تھے ان میں سے اکثر انہیں
بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝
پر ایمان رکھتے تھے

۱۰/۲۵ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ
اور جس دن وہ انہیں اور جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے انہیں جمع کریگا پھر پوچھے گا کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا وہ
هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝ ۱۹/۲۵ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ
آپ ہی راہ سے بھٹک گئے تھے وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمارا حق نہیں تھا کہ ہم تیرے سوا اور کسی کو کارساز
مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝
پکڑتے لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادوں کو برومند کیا یہاں تک کہ وہ نصیحت کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے
۲۰/۲۵ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ
سو جو تم کہتے ہو اس میں انہوں نے تمہیں جھٹلایا تم نہ (عذاب کو) ٹال سکتے ہو اور نہ مدد ہی کر سکتے ہو

۲۲/۶ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝
اور جس دن ہم ان سب کو ایک جگہ اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ہے کہیں گے کہاں ہے تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریک جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے کہاں ہیں
۲۳/۶ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝
پھر ان کا عذر بجز اس کے اور کچھ نہ ہوگا کہ وہ کہیں گے کہ ہمیں اپنے پروردگار اللہ کی قسم ہم تو مشرک نہیں تھے

۸۷/۱۶ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝
اور وہ اس دن اللہ کی طرف صلح (کا پیغام) ڈالیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا

۱۳/۳۰ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝
اور ان کا ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی سفارشی نہیں ہوگا اور وہ اپنے شریکوں (کی عبادت) کا انکار کریں گے

۷۳/۴ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ ۴۰/۴۰ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ
پھر ان سے کہا جائیگا کہ وہ کہاں ہیں جنہیں تم شریک ٹھیراتے تھے اللہ کے سوا وہ کہیں گے کہ وہ تو ہم سے کھوئے گئے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو
نَدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝
بھی نہیں پکارا کرتے تھے یوں اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے

۴۷/۴۱ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۭ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ ۴۸/۴۱ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا
اور جس دن اللہ ان کو پکار کر کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ کہیں گے کہ ہم تجھے خبر دیتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی واقف نہیں اور جنہیں وہ پہلے
كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝
پکارا کرتے تھے وہ ان سے کھوئے جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں ہے

۲۳- قیامت کو مشرک اپنے معبودوں سے بیزار ہونگے اور اپنے شرک کا انکار کرینگے

شَاهِدُوْنَ ○ ۱۵۱/۳۷ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ○ ۱۵۲/۳۷ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○

سن لو بلاشبہ وہ اپنے بہتان سے کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے اور بیشک وہ جھوٹے ہیں

۱۵۳/۳۷ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ○ ۱۵۴/۳۷ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ○ ۱۵۵/۳۷ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○

کیا اس نے لڑکیوں کو لڑکوں پر چنا ہے تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو کیا تم سوچتے نہیں

۱۵۶/۳۷ ۱۵۷/۳۷ دیکھو شرک کی صحت پر کوئی دلیل نہیں (عدد - ۶) ۱۵۸/۳۷ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ

اور انہوں نے اُس کے اور جنوں کے درمیان رشتہ ٹھہرایا اور

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ○ ۱۵۹/۳۷ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ ۱۶۰/۳۷ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

جنوں کو معلوم ہے کہ وہ ضرور حاضر کئے جائیں گے اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں مگر اللہ کے جو خالص بندے

الْمُخْلَصِيْنَ ○ ۱۶۱/۳۷ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ○ ۱۶۲/۳۷ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِيْنَ ○ ۱۶۳/۳۷ اِلَّا

ہیں وہ یہ عقیدہ نہیں رکھتے سو تم اور جنہیں تم پوجتے ہو اس کے خلاف ہو کر کسی کو نہیں بہکا سکتے مگر اس

مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ○ ۱۶۴/۳۷ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ○ ۱۶۵/۳۷ وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ○

کو جو دوزخ میں داخل ہونے والا ہے اور (فرشتوں کا یہ قول ہے) کہ ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس کیلئے ایک درجہ مقرر نہ ہو۔ اور ہم صف باندھنے

۱۶۶/۳۷ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ○ ۱۶۷/۳۷ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ○ ۱۶۸/۳۷ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ

والے ہیں۔ اور ہم اللہ کی پاکی بیان کرنے والے ہیں اور کفار مکہ کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی کتاب

الْاَوَّلِيْنَ ○ ۱۶۹/۳۷ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ○ ۱۷۰/۳۷ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○

ہوتی تو ہم ضرور اللہ کے برگزیدہ بندے ہوتے سو انہوں نے اس کو نہ مانا اب عنقریب وہ جان لیں گے

۱۵/۴۳ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ○ ۱۶/۴۳ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کا جز قرار دیا بے شک انسان کھلا ناشکرا ہے کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے

بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ○ ۱۷/۴۳ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ

لڑکیاں لیں اور تمہیں لڑکوں کے لئے انتخاب کیا اور جب اُن میں سے کسی کو اس کی بشارت دی جاتی ہے جس کو وہ رحمٰن کے ذمے لگاتا

وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ○ ۱۸/۴۳ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ○

ہے، تو اس کا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے اور وہ غصے میں بھر جاتا ہے۔ کیا وہ اللہ کے لئے ہے۔ جو زیور میں بڑھے پلے اور جھگڑے کے وقت وہ فصاحت سے گفتگو نہ کر سکے

۱۹/۴۳ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ

اور انہوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں مونث ٹھہرایا کیا وہ اُن کی پیدائش کے وقت موجود تھے، اُن کی گواہی لکھی جائیگی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ○

اور ان سے پوچھا جائیگا

۳۹/۵۲ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ○

کیا اس کے لئے لڑکیاں ہیں اور تمہارے لئے لڑکے

لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝ ۳۱/۳۷ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝

دباؤ تو تھا نہیں بلکہ تم خود ہی گمراہ لوگ تھے سو ہم پر ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوئی بیشک ہم (عذاب) چکھنے والے ہیں

۳۲/۳۷ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝ ۳۳/۳۷ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝ ۳۴/۳۷ اِنَّا

ہم نے تمہیں گمراہ کیا بیشک ہم خود بھی گمراہ تھے سو اس دن وہ سب عذاب میں شریک ہوں گے بے شک

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ ۳۵/۳۷ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کرتے ہیں جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو وہ اکڑتے تھے

۳۶/۳۷ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝ ۳۷/۳۷ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ

اور کہتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں (وہ دیوانہ نہیں ہے) بلکہ وہ تو دین حق لایا ہے

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ۳۸/۳۷ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝ ۳۹/۳۷ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی ہے۔ بے شک تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو اور تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائیگا جو تم کرتے تھے

۲۶۔ مشرک باپ دادا کی تقلید کرتے ہیں۔ ۱۷۰/۲ ۱۴۲/۵ ۲۵/۷ ۷۸/۱۰ ۵۳/۲۱ ۲۱/۳۱ ۶۹/۳۷ ۲۲/۴۳ ۲۳/۴۳ ۲۴/۴۳ ۲۵/۴۳ دیکھو تقلید باپ دادا کی مذمت

۲۷۔ مشرکوں سے نکاح کی ممانعت ۲۲۱/۲ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا

اور مشرک عورتوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو اور بیشک ایماندار لونڈی (آزاد) مشرکہ سے بہتر ہے اور اگرچہ وہ تمہیں بھی معلوم ہو اور

تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ

مشرک مردوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں (عورتوں کا) نکاح نہ کرو اور بے شک ایماندار غلام (آزاد) مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بھلا معلوم ہو

۲۸۔ مشرک لوگوں کو آگ کی طرف بلاتے ہیں ۲۲۱/۲ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ

یہ لوگ دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہیں

۲۹۔ مشرکوں پر جنت حرام ہے ۷۲/۵ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ

بے شک جو کوئی اللہ کا شریک ٹھہرائے گا اس پر اللہ نے جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے

۳۰۔ مشرک فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کہتے مگر اپنے لیے بیٹی ناپسند کرتے۔ ۵۷/۱۶ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ ۵۸/۱۶ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى

اور وہ اللہ کے لئے جو پاک ہے لڑکیاں ٹھہراتے ہیں اور ان کے لئے وہ جو وہ چاہیں اور جب اُن میں سے کسی کو لڑکی کے پیدا ہونے کی بشارت

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝ ۵۹/۱۶ يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ

دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے اور وہ دل میں گھٹتا ہے اس بُری بشارت سے جو اُسے دی گئی ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ (یا) اس لڑکی

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

کو ذلت برداشت کر کے اپنے پاس رکھے رہے یا اُسے مٹی میں دبا دے۔ سن لو کہ بُرا ہے وہ فیصلہ جو وہ کرتے ہیں

۱۴۹/۳۷ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝ ۱۵۰/۳۷ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

سو تو ان سے پوچھ بھلا تیرے پروردگار کے لئے تو لڑکیاں اور اُن کے لئے لڑکے یا ہم نے فرشتوں کو مؤنث پیدا کیا اور وہ دیکھ رہے تھے

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ ۱۴/۳۰ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ

وہ داخل ہونگے اور وہ بُری قرارگاہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بھٹکا دیں (اے نبی) کہدے کہ تم فائدہ

مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝

اٹھالو بے شک تمہارا رجوع آگ کی طرف ہے

۱۴/۳۳ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ

اور اللہ کے لئے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جسے خود ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ اُن کے لئے بھلائی ہے، آپ ہی

لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝

ہوا کہ اُن کے لئے آگ ہے اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں

۲۲/۳۷ ۳۳/۳۷ دیکھو قیامت کو مشرکوں سے اُن کے شرک اور اجابت انبیاءؑ کی نسبت سوال۔ عدد - ۲۵

۳۱/۳۷ ۳۳/۳۷ ۳۸/۳۳ دیکھو قیامت کو مشرکوں سے اُن کے شرک اور اجابت انبیاءؑ کی بابت سوال۔ عدد - ۲۵

۶/۴۸ دیکھو مشرکوں کو عذاب۔ (عدد - ۳۳)

۳۳ مشرکوں کو عذاب

۹۶/۲ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۘ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ

اور ان لوگوں میں سے جنہوں نے شرک کیا ہے ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس کی عمر دیا جائے اور یہ بات کہ وہ اتنی عمر

الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ

دیا جائے اس کو عذاب سے دور کرنے والی نہیں ہے

۳۳/۳۳ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں پر

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

مہربان ہو، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۶/۴۸ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ

اور اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانی رکھتے ہیں عذاب دے انہیں بُری گردش

عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا

ہے اور اللہ کا اُن پر غضب نازل ہوا اور اُس نے اُن پر لعنت کی اور اُن کے لئے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ بُری جگہ ہے

۳۴۔ مشرک محض ظن پر چلتے ہیں۔

۱۴۹/۶ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝

تم صرف گمان پر چلتے ہو، اور صرف اٹکلیں دوڑاتے ہو

۶۶/۱۰ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسرے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس طریق پر چلتے ہیں وہ تو صرف گمان پر چلتے ہیں اور صرف اٹکلیں

۳۱۔ مشرک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ناحق جھگڑتے

۳/۱۸ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ ۴/۱۸ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ

اور انہیں ڈرائے جنہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد لی ہے اس کے متعلق نہ انہیں کچھ علم ہے اور نہ اُن کے باپ دادوں ہی کو تھا

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝

بُری بات ہے جو اُن کے مونہوں سے نکلتی ہے۔ وہ بالکل جھوٹ بولتے ہیں

۵/۴۳ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝ ۵۸/۴۳ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ

اور جب ابن مریم کو مثال کے طور پر پیش کیا جاتا ہے تو اس کے ذکر سے فوراً ہی تیری قوم کھلکھلا پڑتی ہے اور کہتے ہیں کہ بھلا ہمارے معبود اچھے

هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۝ ۵۹/۴۳ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

ہیں یا وہ۔ وہ اس کو تجھ سے صرف جھگڑنے کے لئے پیش کرتے ہیں بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں وہ تو بس ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور

وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ ۶۰/۴۳ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ

اس کو بنی اسرائیل کے لئے ایک نمونہ (قدرت کا) بنایا اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے نکال لیں جو زمین میں چلیں پھریں

يَخْلُفُونَ ۝

۳۲۔ مشرکوں کو دوزخ

۱۶/۷ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ۝

اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں ہیں

۱۷/۹ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ۝

وہی ہیں جن کے اعمال اکارت گئے اور وہ ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہیں

۱۱/۳۹ دیکھو، مشرک مصیبت کے وقت صرف خدا ہی کو پکارتے ہیں۔ (د ۔ ۳۸)

۷۲/۵ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ

بے شک جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کریگا اللہ نے اس پر بہشت حرام کر دیا ہے، اور اس کا ٹھکانا آگ ہے

۶/۴۸ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

اور اُس نے اُن کے لئے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ بُری جگہ ہے

۱۱۳/۹ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ

نبی کو اور ان کو جو ایمان لائے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کی بخشش کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں۔ اس کے بعد کہ ان

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

پر ظاہر ہو چکا ہے کہ وہ دوزخی ہیں

۲۸/۱۴ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ ۲۹/۱۴ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا

(اے نبی) کیا تو نے ان کی طرف غور نہیں کیا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جا اتارا (یعنی) دوزخ میں جس میں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○

سو تم فائدہ اٹھالو عنقریب ہی تم معلوم کر لوگے

۲۹/۶۵ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ

پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ ہی کی خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارتے ہیں پھر وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لاتا ہے

يُشْرِكُوْنَ ○ ۲۹/۶۶ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○

تو اسی دم وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں سو وہ عنقریب جان لیں گے

۳۰/۳۳ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ○ ۳۰/۳۴ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○

تو اسی دم ان میں سے ایک فریق اپنے پروردگار کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے تاکہ وہ اسکی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے سو تم فائدہ اٹھالو

۳۱/۳۲ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ

اور جب سائبانوں کی طرح ان پر موج مار کر چھا جاتی ہے تو وہ اللہ ہی کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف

فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ○

بچا لاتا ہے تو کوئی ان میں میانہ رو ہوتا ہے اور ہماری آیتوں کا انکار تو صرف وہی کرتا ہے جو بد عہد ناشکرا ہے

۳۹/۸ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے نعمت عطا فرماتا ہے

يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

تو جسے وہ پہلے پکارا کرتا تھا اُسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے لئے شریک ٹھہراتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے گمراہ کرے (اے نبی) کہہ دے

قَلِيْلًا ۣ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ○

کہ اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا فائدہ اٹھالے بے شک تو دوزخی ہے

۴۰/۸۴ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ○

پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم صرف اکیلے اللہ پر ایمان لائے اور جن کو ہم شریک ٹھہراتے تھے اُن کا ہم انکار کرتے ہیں

۴۲/۱۳ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ

مشرکوں کو وہ (دین) ناگوار ہے جس کی طرف تو انہیں بلاتا ہے

۳۹۔ مشرکوں کو دین اسلام ناگوار گزرتا ہے۔

کہف

۱۵۲/۲ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○

تو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھونگا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور میری ناشکری نہ کرو

۱۔ کفر نہ کرو۔

إِلَّا يَخْرُصُونَ ○

دوڑاتے ہیں

۲۰/۴۳ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ○

اور انہوں نے کہا کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم انہیں نہ پوجتے انہیں اس کا کچھ علم نہیں ہے وہ تو صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۲۳/۵۳ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ ○

وہ تو محض گمان پر چلتے ہیں اور جس بات کو اُن کا جی چاہتا ہے حالانکہ اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آچکی ہے

۲۸/۵۳ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ○

وہ تو صرف گمان پر چلتے ہیں اور بے شک گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا

۴۵/۳۹ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ

اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل بچھتے ہیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور جب اُن کا ذکر کیا

مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ○

جاتا ہے جو اس کے سوا ہیں تو اسی دم وہ خوش ہو جاتے ہیں

۱۲/۴۰ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ

یہ اس لئے ہے کہ جب تنہا اللہ ہی کو پکارا جاتا ہے تو تم کفر کرتے ہو اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا ہے تو تم ایمان لاتے ہو سو حکم اللہ

الْكَبِيرِ ○

کے لئے ہے جو عالی مرتبہ بڑا ہے

۶/۴۸ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانی کرتے ہیں (عذاب دے)

۴۰/۶ قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۖ إِن كُنتُمْ

(اے نبی) کہہ دے مجھے بتلاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آجائے تو کیا تم غیر اللہ کو پکارو گے اگر تم سچے ہو تو پکارو

صَادِقِينَ ○ ۴۱/۶ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنسَوْنَ

نہیں بلکہ تم تو اسی کو پکارتے ہو۔ پھر وہ اس مصیبت کو جس کے لئے تم اُسے پکارتے ہو اگر چاہتا ہے دور کر دیتا

مَا تُشْرِكُونَ ○

اور اس وقت تم اس کو بھول جاتے ہو جسے شریک ٹھہراتے ہو

۵۳/۱۶ وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ○ ۵۴/۱۶ ثُمَّ إِذَا

اور تمہارے پاس جو نعمت بھی ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اُسی کی طرف گڑگڑاتے ہو پھر جب وہ تم سے

كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ○ ۵۵/۱۶ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا

اس تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو اسی وقت ایک فریق تم میں سے اپنے پروردگار کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ وہ اس کی جو ہم نے انہیں دیا ہے ناشکری کریں

۳۵ مشرک خدا کے ذکر سے نفرت کرتے اور غیر خدا کے ذکر سے خوش ہوتے ہیں۔

۳۶ مشرک اکیلے خدا پر ایمان نہ لاتے جب اس کے شریک ٹھیرائے جاتے تو ایمان لاتے ہیں۔

۳۷ مشرک خدا کی نسبت بُرا گمان رکھتے ہیں۔

۳۸ مشرک مصیبت کے وقت صرف خدا ہی کو پکارتے ہیں۔

كُلِّهٖ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا

رکھتے ہو اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں اور جب خلوت میں ہوتے ہیں تو غصے کے مارے تم پر انگلیاں کاٹتے ہیں

بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ ۱۱۹/۳ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ

کہدے کہ تم اپنے غصے میں مرجاؤ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے۔ اگر تم کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو اس سے اُن کو رنج ہوتا ہے

تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور اگر تم کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوں اور اگر تم صبر کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تو ان کا مکر تم کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا بے شک خدا

بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

اُن کے عملوں کو گھیرے ہوئے ہے

۸۹/۴ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا

وہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ خود کافر ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ کہ تم اور وہ دونوں برابر ہو جائیں تو تم ان کو جب تک وہ ہجرت خدا کی راہ میں نہ کریں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا

دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو اُن کو پکڑو اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور اُن کو اپنا دوست نہ

مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

بناؤ اور نہ مددگار

۱۴۴/۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ

مسلمانو! مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے

تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

اوپر خدا کی کھلی حجت قائم کرو

۵۱/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَاۗءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ

مسلمانو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں

يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

سے جو اُن کو دوست بنائیگا تو وہ ان ہی میں سے ہوگا بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۵۷/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

مسلمانو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے وہ ان میں سے ہیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی

مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۵۸/۵ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

گئی ہے اور کافر ہیں اور اگر تم ایماندار ہو تو اللہ سے ڈرو اور جب تم نماز کی طرف بلاتے ہو

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝

تو وہ اس کو ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے

۱۰۱/۳ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ

اور تم کیونکر کفر کرو گے حال آنکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول ہے اور جس نے اللہ کو مضبوط پکڑا وہ بے شبہ

هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

سیدھی راہ پر لگایا گیا

۲۱۷/۲ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کو نہ ماننا اور ادب والی مسجد سے روکنا اور اس کے رہنے والوں کو اس میں سے نکالنا اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے

۱۴۰/۴ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

اور خدا تم پر کتاب میں اتار چکا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو تم ان کے پاس نہ بیٹھو جب

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ

تک کہ وہ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں ورنہ تم بھی ان ہی کی مانند ہو جاؤ گے

۷/۳۹ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ

اور خدا اپنے بندوں کے لئے کفر سے راضی نہیں ہے

۱۶/۵۷ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

کیا ایمانداروں کے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد سے ان کے دل تھرا جائیں اور اس سے جو خدا کی طرف سے اترا ہے اور ان لوگوں کی مانند نہ ہوں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

جن کو پہلے کتاب (تورات) دی گئی پھر ان پر ایک لمبی مدت گذر گئی اور ان کے دل سخت ہو گئے اور اکثر ان میں بدکار ہیں

موالات باکفار

۲۸/۳ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ

مومن مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو یہ کام کرے گا اور وہ اللہ کے ہاں کسی شمار میں نہیں مگر یہ

مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ

کہ تم ان سے اپنا بچاؤ کرو

۱۱۸/۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ

مسلمانو اپنے غیروں کو اپنا بھیدی نہ بناؤ وہ تمہارے اندر فساد ڈلوانے میں کمی نہیں کرتے تمہاری تکلیف چاہتے ہیں عداوت ان کے مونہوں کے

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

لفظوں سے ظاہر ہے اور جو ان کے دلوں میں چھپی ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے اگر تم سمجھتے ہو، تو ہم نے تم پر نشانیاں کھول دیں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ۱۱۹/۳ هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ

سنو تم وہ لوگ ہو کہ تم ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم تمام کتابوں پر ایمان

۱۔ کافروں سے دوستی کرنے کی ممانعت۔

۲۔ کفر خدا کے ہاں بڑا گناہ ہے

۳۔ کفر کے وقت کافروں کے پاس نہ بیٹھو۔

۴۔ اللہ کفر کو پسند نہیں کرتا

۵۔ اہل کتاب کی طرح سخت دل اور فاسق نہیں ہونا چاہئے

تَكْفُرُوْنَ ○

کافر ہو جاؤ

۱۳/۶۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ

مسلمانو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر خدا کا غصہ ہوا وہ آخرت سے ویسے ہی ناامید ہیں جس طرح کفار قبروں والوں (کے زندہ

الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ○

ہونے) سے ناامید ہیں

۸/۶۰ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ

خدا تمہیں اُن لوگوں کے بارہ میں جو تم سے دین میں نہیں لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نہیں نکالا اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان سے

وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○ ۹/۶۰ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

نیک سلوک کرو اور ان سے منصفانہ برتاؤ کرو کچھ شک نہیں کہ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے خدا تم کو صرف ان لوگوں کے ساتھ دوستی رکھنے سے روکتا ہے

قَاتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ

جو تم سے تمہارے دین پر لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے پر ایک دوسرے کی مدد کی اور جو ان سے دوستی رکھے گا۔ تو

يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

ایسے ہی لوگ ظالم ہیں

۲۸/۲۹ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ○

پس تو کافروں کا مددگار ہرگز نہ ہو

۴۸/۵ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ

اور ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اُن کتابوں کی جو اس کے پہلے ہیں تصدیق کرتی ہے اور اُن کی محافظ ہے تو تو اُن کے

بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ عَمَّا جَاۗءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا

درمیان اُسکے مطابق فیصلہ کر جو خدا نے اتارا ہے اور اُنکی خواہشوں کی پیروی نہ کر اُس حق سے منحرف ہو کر جو تیرے پاس آیا ہے ہم نے

۴۹/۵ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ

اور اُن کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور اُن کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے ڈر کہ وہ تجھے بعض ان باتوں سے جو اللہ نے

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ

تیری طرف اتاری ہیں (ہٹا کر) فتنے میں نہ ڈال دیں۔

۱۵۱/۶ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○

اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے پروردگار کا شریک کرتے ہیں

۲۸/۱۸ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ○

اور اس کی اطاعت نہ کر جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گیا اور اس کا کام حد سے بڑھا ہوا ہے

۲- دوستی اور سلوک صرف اُن ہی کافروں کے ساتھ ناجائز ہے جو مسلمانوں کے دینی امور میں حارج ہوں۔ جو دینی امور میں حارج نہیں اُن سے دوستی سلوک کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

۳- کافروں کی مدد کرنے کی ممانعت۔

۴- کافروں کی اطاعت کرنے اور اُن کی خوشی پر چلنے کی ممانعت۔

ہر ایک قوم کے لئے شریعت اور رہبر مقرر کیا ہے۔

۲۳/۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ

مسلمانو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو اگر وہ ایمان سے کفر کو اچھا جانیں دوست نہ بناؤ

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۲۴/۹ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ

اور جو تم میں سے اُن کو دوست بنائے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں کہہ دے اگر تمہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا

بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے رشتہ دار اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو

وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى

اور گھر جو تم کو پسند ہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہیں۔ تو انتظار کرو کہ یہاں تک کہ خدا اپنا

يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

حکم لائے اور اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۲۲/۵۸ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

تو کسی قوم کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہوں اُن لوگوں سے دوستی رکھتا نہ پائیگا جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں

اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ

خواہ وہ اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے کنبے والے یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان لکھ دیا ہے

وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

اور اپنی روح (قرآن) سے اُن کی تائید کی ہے اور وہ اُن کو ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں ہمیشہ اُن ہی میں رہینگے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

خدا ان سے راضی ہوا اور وہ خدا سے راضی ہوئے یہی اللہ کی جماعت ہے خبردار ہو بیشک اللہ ہی کی جماعت فلاح پانے والی ہے

۱/۶۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاۗءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ

مسلمانو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم ان کی طرف دوستی کے پیغام ڈالتے ہو اور انہوں نے اس حق کو نہ مانا جو تمہارے

كَفَرُوْا بِمَا جَاۗءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ

پاس آیا ہے رسول کو اور تم کو گھروں سے نکال رہے ہیں اسی بنا پر کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان لائے ہو اگر تم

كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِيْ ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۡ وَاَنَا اَعْلَمُ

میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا چاہنے کے لئے نکلے ہو تم ان کی طرف خفیہ خفیہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ میں

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ ۶۰/۱ اِنْ

جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جس نے تم میں سے یہ کام کیا وہ بیشک سیدھے رستے سے بہک گیا اگر وہ تم کو

يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاۗءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ

پائیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ اور چاہتے ہیں۔ کہ کاش تم بھی

۱۴۲/۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ○

مسلمانو! اگر تم اُن کی اطاعت کروگے جنہوں نے کفر کیا تو وہ تم کو تمہاری ایڑیوں کو کفر کی طرف لوٹا دینگے پھر تم گھاٹے میں جا پڑوگے

۱۱۶/۶ وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ

اور اگر تو اکثر کی ان لوگوں میں سے جو زمین میں ہیں اطاعت کرے گا تو وہ تجھے اللہ کے رستے سے بہکا دینگے وہ تو صرف گمان کی پیروی

إِلَّا يَخْرُصُونَ ○

کرتے ہیں اور وہ محض اٹکلیں دوڑاتے ہیں

۶- کافروں کو اُن کے حال پر چھوڑ دینا چاہیئے۔

۷۰/۶ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ

اور اُن لوگوں کو چھوڑ جنہوں نے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکا دے رکھا ہے اور اس قرآن کے ساتھ انہیں نصیحت کر

نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

کہیں کوئی جان اپنے کئے کی وجہ سے مصیبت میں نہ پڑ جائے۔

۹۱/۶ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ

اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جیسا اس کی قدر کا حق ہے جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کبھی کسی بشر پر کچھ نہیں اتارا تو کہہ وہ کتاب کس نے اتاری

الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ

جسے موسیٰ لائے تھے کہ لوگوں کے لئے نور اور ہدایت ہے تم اُس کے پارے پارے کرتے ہو کچھ اُس کو ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپاتے ہو

وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ○

اور اسی کے ذریعے تم کو وہ کچھ سکھایا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ باپ دادا تمہارے تو کہہ کہ اللہ ہی نے اتاری پھر ان کی بکواس میں ان کو چھوڑ دے کہ کھیلتے ہیں

۱۱۳/۶ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ

اور اسی طرح ہم نے شیطان جنوں کو ہر نبی کا دشمن ٹھہرایا کہ وہ ایک دوسرے کی طرف دھوکے کی ملمع باتوں کی وحی کرتے ہیں

الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ○

اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے تو تو اُن کو اُن کے بہتان کے ساتھ چھوڑ دے

۱۳۸/۶ وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا

اور اسی طرح اکثر مشرکوں کی نظر میں اُنکے شریکوں نے اُنکی اولاد کا قتل اچھا کر دکھلایا ہے تاکہ انکو ہلاک کریں اور انکے دین کو اُن پر مشتبہ کریں اور اگر اللہ چاہتا تو

فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ○

وہ یہ کام نہ کرتے تو تو اُن کو اُنکے بہتان میں چھوڑے رکھ۔

۱۸۰/۷ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں تو تم اسکو ان ہی کے ساتھ پکارو اور انکو چھوڑو جو اسکے ناموں میں ٹیڑھے چلتے ہیں اُنکو اسکا بدلہ دیا جائیگا جو وہ کرتے ہیں

۳/۱۵ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ○

ان کو چھوڑ کہ کھائیں اور نفع اٹھائیں اور امید اُن کو غفلت میں ڈالے رکھے وہ عنقریب معلوم کریں گے

۵۲/۲۵ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝

تو تو کافروں کا کہا مان اور اس قرآن کے ساتھ اُن سے کوشش کے ساتھ لڑ

۱/۳۳ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

اے نبی اللہ سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان بے شک اللہ علم و حکمت والا ہے

۴۸/۳۳ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان اور اُن کی ایذا رسانی کو چھوڑ اور اللہ پر بھروسا رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے

۱۵/۴۲ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ

اور ان کی خواہشوں پر نہ چل

۱۸/۴۵ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

پھر ہم نے تجھے دین کے ایک طریق پر کر دیا ہے تو تو اسی پر چل اور اُن کی خواہشوں پر نہ چل جو علم نہیں رکھتے

۱۹/۴۵ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ

بے شک وہ اللہ کے ہاں تیرے کچھ کام نہیں آئیں گے اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ

وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

متقیوں کا دوست ہے

۸/۶۸ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝

تو تو جھٹلانے والوں کا کہا نہ مان وہ چاہتے ہیں کہ تو ڈھیلا پڑے تو وہ بھی ڈھیلے پڑیں اور ہر ایک قسمیں کھانیوالے ذلیل کا کہا نہ مان

۱۱/۶۸ هَمَّازٍ مَّشَّاۗءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝ ۱۲/۶۸ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ ۱۳/۶۸ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝

آوزے کسنے والے چغلخور کا نیکی سے روکنے والے حد سے بڑھنے والے گنہگار کا اکھڑ کا اس کے بعد بد اصل کا

۱۴/۶۸ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ ۱۵/۶۸ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

اس لئے کہ وہ مال اور اولاد والا ہے جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۱۶/۶۸ سَنَسِمُهٗ عَلَي الْخُرْطُوْمِ ۝

ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے

۲۵/۷۶ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝

اور تو ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہا نہ مان

۱۹/۹۶ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

ہرگز نہیں تو اس کی اطاعت نہ کر اور سجدہ کر اور قربت حاصل کر

۹۹/۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝

مسلمانو! اگر تم ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے کسی فریق کا بھی کہا مانو گے تو وہ تم کو تمہارے ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف لوٹا

۵ کافر کی اطاعت کرنے میں کافر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

۱۱/۷۴ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝ ۱۲/۷۴ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۝ ۱۳/۷۴ وَبَنِينَ شُهُودًا ۝

چھوڑ مجھے اور اس کو جسے میں نے تنہا پیدا کیا اور اس کو بہت سا مال دیا اور بیٹے دیئے جو موجود ہیں

۱۴/۷۴ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۝ ۱۵/۷۴ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝ ۱۶/۷۴ كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝

اور اس کے لئے ہر ایک سامان مہیا کیا پھر وہ طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا مخالف تھا

۱۷/۸۶ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

تو کافروں کو مہلت دے تھوڑی سی مہلت

۱/۱۰۹ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ ۲/۱۰۹ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ ۳/۱۰۹ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

کہہ دے اے کافرو! میں اسے نہیں پوجتا جسے تم پوجتے ہو اور نہ تم اس خدا کو پوجنے والے ہو جسے میں پوجتا ہوں

۴/۱۰۹ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۝ ۵/۱۰۹ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ ۶/۱۰۹ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

اور نہ میں اس کو پوجنے والا ہوں جسے تم پوجتے ہو اور نہ تم اس خدا کو پوجنے والے ہو جسے میں پوجتا ہوں تمہارا دین تمہارے لئے اور میرا دین میرے لئے

ارتداد

۱- مرتدوں کے عمل اکارت ہیں

۲۱۷/۲ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھرے اور وہ کافر ہی کی حالت میں مرجائے تو یہی وہ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں اکارت

وَالْآخِرَةِ ۖ (۵/۵ دیکھو مرتد آخرت میں زیاں کار ہیں)

گئے

۲- مرتدوں کی مغفرت نہیں

۱۳۷/۴ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوگئے پھر اس کے بعد دوبارہ ایمان لائے اور پھر کافر ہوگئے پھر کفر ہی میں بڑھتے گئے

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝

تو اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کو بخش دے اور نہ ایسا ہی ہے کہ ان کو راہ پر لگا دے

۳- کفر بڑھانے والے مرتدوں کی توبہ قبول نہیں۔

۹۰/۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ۝

بے شک جو لوگ اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے پھر کفر ہی میں بڑھتے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی اور وہی لوگ گمراہ ہیں

۴- مرتد ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

۲۱۷/۲ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اور وہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے

۵- مرتد آخرت میں زیاں کار ہیں

۵/۵ وَمَن يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۖ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

اور جو شخص بھی ایمان کا انکار کریگا اس کے اعمال اکارت جائیں گے اور آخرت میں وہ گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا

۵۴/۲۳ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ○

پھر اُن کو ایک وقت تک اُن کی غفلت میں رہنے دے

۱۷۵/۳۷ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ○

پس ایک وقت تک اُن سے مُنہ پھیرے رکھ۔

۱۷۸/۳۷ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ○

اور ایک وقت تک اُن سے منہ موڑے رکھ

۸۳/۴۳ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ○

اور اُن کو چھوڑ کہ بکواس کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اُس دن سے جا ملیں جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے

۸۸/۴۳ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ○ ۸۹/۴۳ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ

اور رسول کے اس کہنے کی قسم کہ اے رب بے شک یہی وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے تو تُو اُن سے درگزر کر اور کہہ کہ سلام وہ عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ○

جان لیں گے

۱۴/۴۵ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

مومنوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں کو معاف کریں جو اللہ کے دنوں (وعدوں) کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ لوگوں کو اُن کے کئے کا بدلہ دے

۵۴/۵۱ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ

تو اُن سے منہ پھیر لے تجھ پر کچھ ملامت نہیں ہے

۴۵/۵۲ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ○

تو ان کو چھوڑ یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے ملیں جس میں بے ہوش کئے جائیں گے

۶/۵۴ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ

تو تو اُن سے منہ پھیر جس روز بلانے والا ایک نامانوس شے کی طرف بلائے گا

۴۴/۶۸ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

تو مجھے اور اس کو چھوڑ جو اس بات کو جھٹلاتا ہے ہم اُن کو ایسی طرح پر کہ ان کو خبر بھی نہیں ہوتی مہلت دیتے ہیں

۴۱/۷۰ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ○ (دیکھو ۵۳/۴۳)

اُن کو چھوڑ کہ بکواس کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے جا ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

۱۰/۷۳ وَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ○ ۱۱/۷۳ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

اور جو وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر اور خوبصورتی کے ساتھ اُن کو چھوڑے رکھ اور مجھے اور اہل نعمت کے جھٹلانے والوں کو چھوڑ

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ○

اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے۔

۹۲/۲۱ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ○

بے شک یہ تمہاری جماعت ہے، تم اور وہ ایک ہی جماعت میں ہو اور میں تمہارا پروردگار ہوں پس تم میری ہی عبادت کرو

۷۷/۲۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

مسلمانو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور نیک کام کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ○ ۚ

فلاح پاؤ

۹۱/۲۷ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ

مجھے تو بس یہی حکم دیا گیا ہے، کہ میں اس شہر (مکے) کے پروردگار کی جس نے اسے حرمت دی ہے عبادت کروں اور ہر چیز اسی کی ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں رہوں

۱۶/۳۹ ۳۵/۲۹ اِعْبُدُوا اللّٰهَ

اللہ کی عبادت کرو

۱۷/۲۹ وَاعْبُدُوْهُ

اور اسی کی عبادت کرو

۵۶/۲۹ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ○

اے میرے مسلمان بندو کچھ شک نہیں کہ میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو

۶۱/۳۶ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرو یہ ہی سیدھا رستہ ہے

۲/۳۹ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ○ ۳/۳۹ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ

پس تو اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتا ہوا پوج سن لو کہ خالص اطاعت اللہ ہی کے لئے ہے،

۱۱/۳۹ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ○

کہدے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پوجوں

۱۴/۳۹ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۭ

کہدے کہ میں اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتا ہوا پوجتا ہوں

۶۶/۳۹ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○

بلکہ تو اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں ہو

۱۴/۴۰ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○

پس تم اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارو اگرچہ کافر برا مانیں

عبادت

۱۔ ایک خدا کی عبادت کا حکم

۲۱/۲ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ○

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور (نیز) ان کو جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ

۴/۳۶ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو

۱۰۳/۶ فَاعْبُدُوهُ ۚ

پس اسی کی عبادت کرو

۵۵/۷ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ

اپنے پروردگار کو گڑگڑا گڑگڑا کر اور دل ہی دل میں پکارو

۳/۱۰ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ

یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار پس تم اسی کی عبادت کرو

۱۲۳/۱۱ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ

پس تو اسی کی عبادت کر اور اسی پر بھروسا رکھ

۹۸/۱۵ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ○ ۹۹/۱۵ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ○

پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور سجدہ کرنے والوں میں ہو، اور اپنے پروردگار کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھکو موت آجائے

۳۶/۱۶ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۚ

اور بے شک ہم نے ہر امت میں ایک پیغمبر بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور بتوں سے بچو

۲۳/۱۷ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو

۳۶/۱۹ ۵۰/۴۳ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ○

بے شک اللہ ہی میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے سو تم اسی کو پوجو یہی سیدھا راستہ ہے

۶۵/۱۹ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ

(وہ) آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے اس کا پروردگار ہے، پس تو اسی کو پوج اور اسی کی عبادت پر جما رہ

۱۴۷/۳۰ فَاعْبُدْنِي ۔

پس تو میری ہی عبادت کر

۲۵/۲۱ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ○

اور (اے نبی) ہم نے تجھ سے پہلے جو رسول بھی بھیجا اسی کی طرف ہم یہ پیغام بھیجتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو تم میری ہی عبادت کرو

۳۷/۴۱ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○

نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے اُن کو پیدا کیا ہے اگر تم اسی کو پوجتے ہو

۵۱/۵۱ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ○

اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ بے شک میں تمہیں اس کی طرف سے کھول کر ڈرانے والا ہوں

۱۸/۷۲ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ○

اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں تو تو اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکار

۳۔ کسی نبی کا حق نہیں کہ وہ اپنی یا فرشتوں کی عبادت کا حکم دے۔

۷۹/۳ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّؤْتِیَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ یَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا

کسی بشر کو لائق نہیں کہ اللہ اس کو کتاب اور دانائی اور نبوت دے، پھر وہ بشر لوگوں سے کہے، کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بنو لیکن

لِّیْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ○

وہ کہے گا کہ اللہ والے بن جاؤ اس لئے کہ تم کتاب لوگوں کو پڑھاتے ہو اور اس لئے کہ تم خود پڑھتے ہو

۸۰/۳ وَلَا یَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِیّٖنَ اَرْبَابًا اَیَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ

اور وہ تمہیں یہ حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنا لو کیا وہ تمہیں اس کے بعد کہ تم

اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○

مسلمان ہو کفر کا حکم دے گا

۴۔ خدا کے پاس والے اسکی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

۲۰۶/۷ اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ یَسْجُدُوْنَ ○

بے شک جو (فرشتے) تیرے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے غرور نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں

۱۹/۲۱ وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا

اور اسی کے لئے ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ غرور کرتے

یَسْتَحْسِرُوْنَ ○ ۲۰/۲۱ یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ ○

ہیں اور نہ تھکتے ہیں رات اور دن تسبیح کرتے ہیں اور سستی نہیں کرتے

۲۶/۴ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ○ ۲۷/۲۱ لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ

اور انہوں نے کہا۔ کہ رحمٰن نے اولاد اختیار کی ہے تو وہ تو پاک ہے بلکہ وہ معزز بندے ہیں بات کرنے میں ان سے سبقت نہیں

وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ ○

کرتے اور وہ اس کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں

۵۔ خدا کی عبادت سے تکبر کرنیوالے ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہونگے

۶۰/۴۰ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ

اور تمہارے پروردگار نے کہا کہ مجھے پکارو میں تمہیں جواب دونگا بے شک جو لوگ میری عبادت سے غرور کرتے ہیں وہ ذلیل و خوار

سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ○

دوزخ میں داخل ہوں گے۔

۶۵/۴۰ هُوَ الْحَيُّ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم اسی کو خاص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارو سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے

۳۹/۲ فَاعْبُدُوهُ ۖ

پس اسی کی عبادت کرو

۵۳/۶۲ فَاسْجُدُوا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوا ○

پس اللہ ہی کو سجدہ کرو اور اسی کو پوجو

۳/۷۱ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

یہ (حکم ہے) کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو

۱۰۶/۳ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۖ

پس اُن کو چاہیئے کہ اس گھر (کعبہ) کے پروردگار کی عبادت کریں جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا

۲- غیر خدا کی عبادت کی ممانعت

۴۰/۶۶ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ قُلْ لَّآ أَتَّبِعُ أَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ

(اے نبی) کہہ دے کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ میں ان کو پوجوں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو کہہ دے کہ میں تمہاری خواہشوں

إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ○

پر نہیں چلتا بے شک ایسا کرنے کی صورت میں میں گمراہ ہو جاؤنگا، اور میں ہدایت پانے والوں میں نہ رہوں گا

۲/۱۱ أَلَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا اللّٰهَ ۖ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ○

یہ کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں تمہیں اس کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں

۴۰/۱۲ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّآ إِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○

اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے

۳۶/۶۰ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِي آدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ○

اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے یہ عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے،

۳۹/۶۴ قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُوٓنِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجٰهِلُونَ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ اے جاہلو کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں

۴۰/۴۳ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ

ضرور ہے کہ جس چیز کی (عبادت کی) طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو پکارنا نہ دنیا میں صحیح ہے اور نہ آخرت میں

۴۰/۶۶ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّي

کہہ دے کہ بے شک مجھے اس کی ممانعت کی گئی ہے کہ میں اُن کو پوجوں جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو، جبکہ میرے پروردگار کی طرف

وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ○

سے میرے پاس اس بات کی کھلی دلیلیں بھی آچکی ہیں کہ میں جہاں کے پروردگار کا فرمان بردار رہوں

کتاب العبادات

الصّلوٰۃ۔ نماز

انبیاءؑ سابقین کو نماز پڑھنے کا حکم
تمام نبیؑ نماز پڑھا کرتے تھے

۱۔ زکریا علیہ السلام

۳۸/۳ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ

پس فرشتوں نے اس کو پکارا اور وہ (مسجد کی) محراب میں کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا تھا

۲۔ موسیٰؑ و ہارون علیہما السلام

۸۷/۱۰ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ × × × اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ نماز کو قائم رکھو اور مومنوں کو بشارت دے

۱۴/۲۰ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ○

میں ہی خدا ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو (اے موسیٰ) میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لئے نماز کو قائم رکھ

۳۔ شعیب علیہ السلام

۸۷/۱۱ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ

انہوں نے کہا اے شعیب کیا تجھے تیری نماز یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اُن (معبودوں) کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آتے ہیں

۴۔ ابراہیم علیہ السلام

۱۲۵/۲ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ

اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور تم لوگ مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○

ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ سے عہد لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور مجاوروں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک رکھو

۳۷/۱۴ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اے ہمارے پروردگار میں نے اپنی اولاد کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس اس جنگل میں لا بسایا ہے جس میں کھیتی نہیں اے ہمارے پروردگار یہ اس لئے کہ نماز پڑھیں

۴۰/۱۴ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اے ہمارے پروردگار مجھے نماز پڑھنے والا رکھ اور میری اولاد میں سے بھی اور میری دعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار مجھے اور میرے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

ماں باپ اور مومنوں کو جس دن حساب قائم ہو بخش دینا

۶ خلقت کی پیدائش سے مقصود صرف عبادت کرانا ہے

۵۶/۵۱ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ○ ۵۷/۵۱ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں میں نہ ان سے روزی چاہتا ہوں اور نہ یہ

أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ○

چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ

اگر تم نے نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی مدد کی اور اللہ کو قرض حسنہ

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

دیتے رہے تو میں ضرور تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

۱۲- اصحابِ رسول اللہ نماز پڑھتے تھے۔

۴۱/۲۲ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا

یہ وہ ہیں کہ اگر ہم ملک میں ان کے پاؤں جما دیں، تو وہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور لوگوں کو نیکی کا حکم دیں، اور برے

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

کاموں سے روکیں

نمازِ اسلام

۱- طہارتِ جامہ

۴/۷۴ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھ

۲- وضو۔

۶/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ

مسلمانو! جب تم نماز کی (ادائیگی کی) طرف کھڑے ہو تو اپنے منہ اور اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھو لیا کرو اور اپنے سروں

امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ

پر مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھو لیا کرو

۳- غسل و تیمم

۴/۴۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا

مسلمانو! جب تم نشے میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ، یہاں تک کہ تم اس کو سمجھنے لگو جو تم کہتے ہو اور نہ ناپاکی

اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

کی حالت میں جاؤ مگر رستہ چلتے ہوئے (مسجد سے گذر جاؤ تو مضائقہ نہیں) یہاں تک کہ تم غسل کر لو، اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر یا کوئی

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ

تم میں سے جائے ضرور سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو پس اپنے مونہوں اور

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝

اپنے ہاتھوں پر مسح کر لو، بیشک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے

۶/۵ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ

اور اگر تم ناپاک ہو تو خوب پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آیا ہو، یا تم نے عورتوں

لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ

کو چھوا ہو، پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو پس اس سے اپنے مونہوں اور اپنے ہاتھوں پر مسح کر لو

۵۔ اسمٰعیل علیہ السلام

۵۴/۱۹ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ ۵۵/۱۹ وَكَانَ

اور کتاب میں اسماعیل کو یاد کر بے شک وہ وعدہ کا سچا اور رسول نبی تھا اور اپنے

يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝

گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھا

۶۔ ابراہیم۔ اسحٰق۔ یعقوب اور لوط کی طرف نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی۔

۷۳/۲۱ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے لوگوں کو ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی کی نیکی کے کام کرنے اور نماز کے قائم

الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝

رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہماری عبادت کرتے تھے

۷۔ عیسٰی علیہ السلام

۳۰/۱۹ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ

میں خدا کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا اور مجھے برکت والا بنایا جہاں کہیں بھی رہوں اور جب تک میں

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝

زندہ رہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا

۸۔ ادریس کے بعد لوگوں نے نماز چھوڑ دی۔

۵۹/۱۹ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝

پھر ان کے بعد ایسے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے تو عنقریب وہ گمراہی (کی سزا) سے ملیں گے

۹۔ لقمان

۱۷/۳۱ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ

بیٹا نماز کو قائم رکھو اور نیکی کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کر اور جو تکلیف (اس بارہ میں) تجھے پہنچے اس پر صبر کر بے شک

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

یہ بڑی ہمت کا کام ہے

۱۰۔ بنی اسرائیل کو نماز کا حکم دیا گیا تھا۔

۸۳/۲ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ..... وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا

اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز کو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ

قائم رکھنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا

۵/۹۸ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

اور ان کو ان کے سوا اور کچھ حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ ہی کی عبادت کریں خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے توحید پر قائم رہ کر اور

وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝

نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہیں اور یہی درست دین ہے

۱۱۔ بنی اسرائیل سے نماز کا عہد

۱۲/۵ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کیے اور اللہ نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ہوں

۵۶/۲۴ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور حکم مانو رسول کا تاکہ تم پر رحم کیا جائے

۴۵/۲۹ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۳۰ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ×××

اُس کتاب کو پڑھتا رہ جو تیری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز کو قائم رکھ تو (ایک خدا کا) ہو کر اپنا منہ دین پر قائم رکھ

۳۱/۳۰ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ ۳۲ مِنَ

اُسکی طرف رجوع ہوتے ہوئے اور اُس سے ڈرتے رہو اور نماز کو قائم رکھو اور مشرکوں میں (داخل) نہ ہو (یعنی)

الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ○

اُن لوگوں میں (داخل) نہ ہو جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے ہر گروہ اپنے ہی خیالات سے خوش ہے۔

۳۳/۳۳ وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ

اور (اے پیغمبر کی بی بیو) نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو

۵۸/۱۳ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

کیا تم اس بات سے ڈر گئے، کہ اپنی سرگوشیوں سے پہلے خیرات کیا کرو پس جب تم نے یہ کام نہیں کیا اور اللہ تم پر مہربان ہو گیا

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

تو نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے

۲۰/۷۳ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ

اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو خوش دلی سے قرض دو

۴/۱۰۳ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ○ ۵ نماز بقید اوقات۔

بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض کی گئی ہے

۱۱/۱۱۴ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى

اور دن کی دونوں طرف نماز کو قائم رکھ اور رات کے ٹکڑوں میں بھی بے شک نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں یہ یاد کرنے والوں

لِلذّٰكِرِيْنَ ○

کے لئے (نصیحت) یاد ہے

۱۷/۷۸ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ○

سورج ڈھلتے وقت نماز کو قائم رکھ رات کی تاریکی کے چھا جانے تک اور فجر کی قرأت بھی بے شک فجر کی قرأت کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں

۲۰/۱۳۰ فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاۗيِٕ

تو جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور سورج کے طلوع اور اس کے غروب سے پہلے اور رات کے حصوں میں اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی

الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ○

پاکی بیان کر اور دن کی طرفوں میں بھی پاکی بیان کر تاکہ تو راضی ہو جائے

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ

اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے لیکن وہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو خوب پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

تاکہ تم شکر کرو

۴۳/۲ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ — ۴۔ نماز کا حکم۔

اور نماز کو قایم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو

۴۵/۲ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

اور مدد مانگو صبر اور نماز کے ذریعے سے

۱۱۰/۲ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اپنے لئے جو بھلائی تم آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے بے شک

اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے

۱۵۳/۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

مسلمانو! نماز اور صبر کے ذریعے سے مدد مانگو بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے

۴۳/۲ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اور یہ کہ نماز کو قائم رکھو اور اس سے ڈرتے رہو اور اُسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے

۳۱/۱۴ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ

میرے بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہدے کہ نماز کو قائم رکھیں اور اُس مال میں سے خرچ کرتے رہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝

چھپا کر اور علانیہ اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی نہ دوستی

۹۸/۱۵ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝

پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو

۱۳۲/۲۰ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور اس کا بوجھ اٹھا ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں اور انجام نیک پرہیزگاری کے

۷۷/۲۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

مسلمانو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

۷۸/۲۲ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

تو نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو مضبوط پکڑے رہو وہ تمہارا آقا ہے سو کیا ہی اچھا آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار

۱۲۔ عاجتمندوں کو تھوڑی قرأت

۲۰/۷۳ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
خدا نے معلوم کر لیا کہ کچھ تم میں مریض ہونگے اور دوسرے اللہ کے فضل (روزی) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہونگے اور کچھ لوگ
وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۭ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
اللہ کی راہ جہاد کر رہے ہونگے تو اس میں سے جس قدر تمہیں آسان معلوم ہو پڑھو اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا
اور اللہ کو قرض حسنہ دو اور جو نیکی تم اپنے نفسوں کے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے وہ بہتر اور بڑا
وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
ثواب ہے اور اللہ سے (اپنے گناہوں کی) معافی مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۳۔ نماز جمعہ۔

۹/۶۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا
مسلمانو! جمعہ کے دن جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کے لئے دوڑو اور خرید و فروخت
الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا
چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو پھر جب نماز ختم کر دی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ
فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

۱۴۔ نماز خوف و سفر۔

۲۳۸/۲ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝
اور اللہ کے لئے (نماز سفر میں) خاموش کھڑے رہو

۱۵۔ نماز خوف پیادہ پڑھو یا سوار۔

۲۳۹/۲ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝
پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل راہ چلتے یا سواری کی حالت میں (نماز پڑھو) پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو اس طرح

۱۶۔ نماز سفر میں قصر

۱۰۱/۴ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۡ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ
اور جب تم ملک میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ نماز میں سے کچھ کم کر دو (یعنی چار رکعت کی بجائے دو) اگر تمہیں یہ خوف ہو، کہ کافر
يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
تمہیں مصیبت میں ڈال دیں گے

۱۷۔ نماز خوف میں جماعت باری باری۔

۱۰۲/۴ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا
اور اے نبی جب تو ان کے درمیان ہو اور انہیں نماز پڑھانے لگے، تو ان میں سے ایک فریق تیرے ساتھ (نماز میں) کھڑا ہو جائے،

۱۸۔ نماز خوف میں ہتھیار ساتھ رہیں۔

اَسْلِحَتَهُمْ ۭ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا
اور وہ اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لئے رہیں پھر جب وہ سجدہ (ایک رکعت پوری) کر چکیں تو تمہارے پیچھے ہٹ جائیں اور دوسرا فریق جس نے نماز
فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۭ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ
نہیں پڑھی آجائے اور وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لئے رہیں کافر چاہتے ہیں، کہ

	۳۰/۱۷	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○
		تو اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو
	۳۰/۱۸	وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○
		اور اسی کے لئے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور عصر کے وقت بھی پاکی بیان کرو اور جب تم ظہر کرو
	۵۰/۳۹	وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ○
		اور سورج کے طلوع اور غروب سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر
	۵۰/۴۰	وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ○
		اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کر اور سجدے (نماز) کے بعد بھی
	۵۲/۴۸	وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ○ ۵۲/۴۹ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ○
		اور اپنے پروردگار کی پاکی بیان کر جب تو اٹھے اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کر اور ستاروں کے ڈوبنے کے وقت بھی
	۷۶/۲۵	وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○
		اور صبح اور شام اپنے پروردگار کا نام لے
۶۔ درمیانی نماز کی پابندی	۲/۲۳۸	حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ○
		تمام نمازوں کی حفاظت کرو اور (خاص کر) بیچ کی نماز (یعنی عصر) کی اور اللہ کے لئے خاموش کھڑے رہا کرو
۷۔ نماز مسجد میں	۷/۲۹	وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝
		اور ہر ایک مسجد کے پاس اپنے موہوں کو سیدھا رکھو اور خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے اس کو پکارو جیسا تمکو ابتدا میں پیدا کیا ہے
	۷/۳۰	فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ
		اس نے ایک فریق کو راہ راست پر لگا دیا اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو گئی
۸۔ نماز زینت کے ساتھ	۷/۳۱	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○
		اے بنی آدم ہر مسجد (نماز) کے وقت اپنی زینت اپنے ساتھ رکھو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو بیشک وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا
۹۔ زینت کو کس نے حرام کیا	۷/۳۲	قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
		کہ دے کہ کس نے حرام کیا اللہ کی زینت کو جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی اور ستھری روزیوں کو، کہہ دے کہ وہ دنیا کی زندگی میں انکے
		فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○
		لئے ہے جو ایمان لائے ہیں قیامت کے دن خالص اُن ہی کے لئے یوں ہم ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں
۱۰۔ نماز نشہ کی حالت میں منع ہے۔	۴/۴۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى
		مسلمانو! جب تم نشے میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ
۱۱۔ قرأت نماز متوسط آواز میں۔	۱۷/۱۱۰	وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○
		اور تو اپنی نماز بہت اونچی آواز سے نہ پڑھ اور نہ اس کو بہت ہلکی آواز سے پڑھ اور اس کے درمیان راستہ ڈھونڈ لے

الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ
کیا گیا تو اسی دم ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسا اللہ سے ڈرنا چاہیئے یا اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگا اور
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۖ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ
انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا تو نے ہم کو ایک قریب مدت تک اور بہت مہلت کیوں نہیں دی

۴۴۔ شیطان اللہ کی یاد اور نماز سے روکنا چاہتا ہے

۹۱/۵ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ
اور شیطان چاہتا ہے کہ تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے

۲۵۔ اہل کتاب نماز کی ہنسی اڑاتے ہیں۔

۵۸/۵ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۝
اور جب تم نماز کے لئے بلاتے ہو تو یہ لوگ نماز کو کھیل اور ہنسی اڑاتے ہیں کیوں کہ یہ بے عقل ہیں

۲۶۔ نماز خدا سے ڈرنے والوں کے سوا سب پر بھاری ہے۔

۴۵/۲ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۝ ۴۶/۲ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ
اور بیشک نماز بھاری ہے مگر ان فروتنی کرنے والوں پر نہیں جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ
رَاجِعُونَ ۝
وہ اسی کی طرف جانے والے ہیں

۲۷۔ سستی، کاہلی اور ریاکاری سے نماز پڑھنا منافقوں کا کام ہے۔

۱۴۲/۴ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ
بے شک منافق اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں اور قیامت کو وہ ان کو دھوکا دینے والا ہے اور جب وہ نماز کو اٹھتے ہیں تو سست اٹھتے
يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝
ہیں لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا

۲۸۔ نماز گناہوں سے روکتی ہے

۴۵/۲۹ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۗ
بے شک نماز بے حیائیوں اور گناہ سے روک دیتی ہے

۲۹۔ نماز منجملہ نیکی کے ہے

۱۷۷/۲ لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم اپنے مونہہ شرق یا مغرب کی طرف پھیر لو لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں
الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ
اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لایا اور اس نے مال کو باوجود اس کی محبت کے (یا اللہ کی محبت میں) رشتہ داروں اور یتیموں اور
وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ ۚ
محتاجوں اور مسافروں اور منگتوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیا اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتا رہا۔

۳۰۔ مسلمانوں کے فرقہ صرف وہی مسلمان ہیں جو نماز پڑھتے ہیں۔

۵۵/۵ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول اور وہ مسلمان ہیں جو نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں
وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝
اور وہ رکوع کرتے ہیں

۱۹۔ حالت مذر میں ہتھیار اُتار رکھو مگر اپنا بچاؤ اپنے ساتھ رکھو۔

عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى
کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے (لڑائی کے) اسباب سے غافل ہو جاؤ پھر وہ تم پر ایک دفعہ ہی ٹوٹ پڑیں اور تم پر گناہ نہیں اگر تمہیں بارش
مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
کی تکلیف ہو یا تم بیمار ہو کہ تم اپنے ہتھیار اتار رکھو اور اپنا بچاؤ اپنے ساتھ رکھو بے شک اللہ نے کافروں
عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝
کے لئے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے

۲۰۔ نماز خوف کے بعد کھڑے بیٹھے، لیٹے جیسی حالت ہو اللہ کو یاد کرو۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا
پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر (لیٹے جیسی حالت ہو) اللہ کو یاد کرو پھر جب تم اطمینان کی حالت میں
الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝
ہو جاؤ تو نماز کو قائم رکھو بے شک نماز مسلمانوں پر بتعیید اوقات فرض ہے

۲۱۔ نماز تہجد

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝
اے کپڑے میں لپٹنے والے رات کو (نماز کے لئے) اٹھ مگر تھوڑا آدھی رات نماز پڑھ یا تھوڑا اس سے کم دے
اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ
یا اس پر کچھ زیادہ کر اور قرآن کا پڑھنا واضح طور پر پڑھ بے شک ہم تجھ پر بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا
الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ
قیام نفس کو پامال کرنے کے لئے زیادہ سخت اور قول کو بہت سیدھا کرنے والا ہے بیشک تیرے لئے دن میں بڑا لمبا شغل ہے اور اپنے پروردگار
رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝
کا نام یاد کر اور اسی کی طرف متوجہ ہو کر سب سے علیحدہ ہو جا

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝
اور رات میں اس کو سجدہ کر اور رات میں بہت دیر تک اس کی پاکی بیان کر

۲۲۔ تہجد میں جسقدر ہو سکے اُسیقدر قرأت قرآن کافی ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ
بے شک تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو دو تہائی رات کے قریب اور آدھی رات اور تہائی رات اٹھتا ہے اور ایک جماعت ان میں سے
مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا
بھی جو تیرے ساتھ ہیں اٹھتی ہے اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے اس نے جان لیا کہ تم اس کو نہ نباہ سکو گے پس وہ تم پر مہربانی
تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ
ہوا تو جتنا قرآن سے آسان ہو پڑھ لیا کرو

۲۳۔ ابتداء مسلمانوں کو صرف نماز اور زکوٰۃ ادا کرنیکا حکم تھا

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ
اے نبی! کیا تو نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جن سے کہا گیا کہ ابھی اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب ان پر جہاد فرض

فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہونگے وہ اچھی قرارگاہ اور اچھی قیام گاہ ہے۔

۱۵/۳۲ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ○

ہماری آیتوں پر تو بس وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے

۱۶/۳۲ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ○

اُن کے پہلو خوابگاہوں سے دور رہتے ہیں اپنے پروردگار کو ڈر کر اور لالچ سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں

۱۷/۳۲ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○

سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُن کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک سے کیا چیز چھپا کر رکھی گئی ہے۔ اُس کے عوض جو وہ کرتے تھے

۳۸/۴۲ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ○

کرتے ہیں

اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی بات مانی اور نماز کو قایم رکھا اور اُن کا کام اُن کے درمیان مشورہ سے ہوتا ہے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں

۱۵/۵۱ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ○ ۱۶/۵۱ آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ○

بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہیں جس نعمت کے لئے جو اُن کے پروردگار نے ان کو دی ہے بیشک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکوکار تھے

۱۷/۵۱ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ○ ۱۸/۵۱ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ○

رات کے کمتر حصہ میں سوتے تھے اور وہ صبح کے وقتوں میں معافی مانگتے ہیں

۲۲/۷۰ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ○ ۲۳/۷۰ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ○

مگر نمازی جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی رکھتے ہیں

۳۴/۷۰ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ○ ۳۵/۷۰ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ○

اور جو لوگ اپنی نمازوں پر حفاظت رکھتے ہیں وہی باغوں میں عزت کئے جائیں گے

۲۲/۱۳ آیت سے ۲۴/۱۳ تک بھی دیکھو بیان صبر۔

۳۴۔ نماز کا اجر صالح میں ہے

۱۷۰/۷ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ○

اور جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور انہوں نے نماز کو قایم رکھا تو ہم اصلاح کے کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۳۵۔ نمازیوں کے لئے فلاح آخرت

۱/۲ الٓمٓ ○ ۲/۲ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ○ ۳/۲ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ

یہ کتاب ہے اس میں شک نہیں ہے ہدایت ہے متقیوں کے لئے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور

۵/۲ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ○ × × × ○ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ

نماز کو قایم رکھتے ہیں اور اُس (مال) میں سے جو ہم نے اُن کو دیا ہے خرچ کرتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

۳۱-نمازیوں سے لڑنا درست نہیں۔

۵/۹ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ

پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز کو قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو تم ان کی راہ چھوڑ دو

۱۱/۹ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ

پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز کو قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں

۳۲-مومنوں کی صفت نماز پڑھنا ہے۔

۷۱/۹ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۘ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں بعض بعض کے دوست ہیں وہ اچھی بات کا حکم دیتے ہیں اور بُری بات سے روکتے ہیں

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ

اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں یہی ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بے شک

اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○

اللہ غالب ہے حکمت والا

۳۳-نمازیوں کے لیے دار آخرت۔

۲۲/۱۳ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

اور وہ جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لئے صبر کیا اور نماز کو قائم رکھا اور اس مال میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے پوشیدہ

وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ○

اور علانیہ طور پر خرچ کیا اور وہ نیکی کے ساتھ بدی کو دفع کرتے ہیں انہیں کے لئے آخرت کا گھر ہے

۳۴-نمازیوں کے لیے بہشت

۹/۲۳ وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُونَ ○ ۲۳/۱۰ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ○ ۲۳/۱۱ الَّذِينَ يَرِثُونَ

اور وہ جو اپنی نمازوں پر حفاظت رکھتے ہیں وہی وارث ہیں جو بہشت کے وارث

الْفِرْدَوْسَ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ○

ہونگے وہ ہمیشہ اسی میں رہنے والے ہیں

۶۳/۲۵ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُونَ قَالُوا سَلٰمًا ○

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر دھیمے چلتے ہیں اور جب جاہل اُن سے ہم کلام ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ سلام ہے۔

۶۴/۲۵ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ○ ۶۵/۲۵ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

اور جو اپنے پروردگار کیلئے اپنے گھروں میں سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے دوزخ کے

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ ۶۶/۲۵ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ○ ×××

عذاب کو ہٹا بے شک اس کا عذاب جھلسنے والا ہے بے شک وہ بُری قرارگاہ اور بُری قیام گاہ ہے

۶۷/۲۵ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○

اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو

۷۵/۲۵ أُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلٰمًا ○ ۷۶/۲۵ خٰلِدِينَ

یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بہشت میں اعلیٰ خانے دیئے جائینگے اور ان میں ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائیگا وہ اُن میں ہمیشہ رہنے

۳۷/۲۴ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا

ایسے مرد کہ اُنہیں اللہ کی یاد سے اور نماز کے قایم رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ بیع وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں

تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ ۳۸/۲۴ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ

جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی تاکہ اللہ اُن کو اُن کے اچھے عملوں کا بدلہ دے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دے

۲۹/۳۵ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ

بیشک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے رہتے ہیں اور اُنہوں نے نماز کو قایم رکھا اور اُس میں سے جو ہم نے اُن کو دیا ہے چھپا کر اور علانیہ خرچ کیا وہ ایسی

تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ۝ ۳۰/۳۵ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝

تجارت کی اُمید رکھتے ہیں جس میں گھاٹا نہیں ہے تاکہ اللہ اُن کو اُن کے پورے اجر دے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دے بیشک وہ بخشنے والا قدردان ہے

آیت ۲/۲۴ ۳/۲۴ بھی دیکھو بیان نمازیوں کو ہدایت۔

۳۸۔ نمازی بے خوف و غم ہیں۔

۲۷/۲ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اور نماز کو قایم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے اُن کے لئے اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے پاس

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

موجود ہے اور نہ اُن پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

۳۹۔ نمازیوں کو اجر عظیم۔

۱۶۲/۴ لَٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن

لیکن اُن میں سے جو لوگ علم میں پکے ہیں اور مومن اُس پر جو تیری طرف اُتارا گیا ہے اور جو تجھ سے پہلے

قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

اُتارا گیا ہے اور نمازیں پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے ہیں

أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

یہی ہیں جن کو ہم عنقریب ہی بڑا ثواب دیں گے۔

۴۰۔ نمازی اور بے نماز برابر نہیں ہو سکتے۔

۹/۳۹ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

(بھلا ناشکر مشرک کی بہتری) یا وہ شخص جو رات کے وقتوں سجدہ میں پڑا اور کھڑا عبادت کرتا ہے آخرت سے ڈرتا ہے پروردگار کی رحمت کا اُمیدوار ہے۔ کہہ دے کیا وہ لوگ

الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

برابر ہیں جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے بات یہ ہے کہ نصیحت تو بس عقلمند ہی پکڑتے ہیں

۴۱۔ بے نمازوں کے لئے دوزخ

۴۲/۷۴ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ ۴۳/۷۴ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ ۴۴/۷۴ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝

(پوچھا جائیگا) تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا وہ کہیں گے کہ ہم نمازیوں میں نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں دیتے تھے

۴۵/۷۴ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ ۴۶/۷۴ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ ۴۷/۷۴ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝

اور بکواس کرنے والوں کے ساتھ بکواس کیا کرتے تھے اور انصاف کے دن کو جھوٹ جانتے تھے یہاں تک کہ ہم کو موت آگئی

۱/۲۳ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ ۲/۲۳ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ × × × ۹/۲۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ

بیشک مومنوں نے فلاح پائی جو اپنی نماز میں فروتنی کرتے ہیں اور وہ جو اپنی

عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ ۱۰/۲۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ ۱۱/۲۳ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ

نمازوں کی حفاظت رکھتے ہیں وہی (اصلی) وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

وہ ہمیشہ اُسی میں رہنے والے ہیں

۱/۳۱ الٓمّٓ ۝ ۲/۳۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ ۳/۳۱ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۴/۳۱ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت جو نماز قایم

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ ۵/۳۱ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ

رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں وہی اپنے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں

۱۴/۸۷ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ ۱۵/۸۷ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝

بے شک اُس نے فلاح پائی جو پاک ہوا اور اپنے پروردگار کا نام لیا پھر نماز پڑھی

۱۸/۹ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ

۳۶۔ نمازیوں کو ہدایت۔

اللہ کی مسجدوں کو تو بس وہی شخص آباد کرتا ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور اُس نے نماز کو قایم رکھا اور زکوٰۃ دیتا رہا اور وہ

يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝

سوائے اللہ کے کسی سے نہ ڈرا تو اُمید ہے تو ایسے ہی لوگ ہدایت پانے والوں میں ہوں

۱/۲ و ۴/۲ ۔ ۳/۳۱ و ۴/۳۱ ۔ ۵/۳۱ آیات بھی دیکھو بیان نمازیوں کو فلاح آخرت۔

۱/۲۷ طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۲/۲۷ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۳/۲۷ الَّذِيْنَ

یہ قرآن اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں مومنوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے جو

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

نماز کو قایم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں

۳۴/۲۲ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ ۳۵/۲۲ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَ

۳۷۔ نمازیوں کو بشارت۔

اور اُن فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جو اُن تکلیفوں پر صبر کرنے والوں کو جو اُنہیں پہنچی ہیں اور

الْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

اور نماز کے قایم رکھنے والوں کو اور اُن کو جو اُس مال میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

۱۰۶/۴ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ط

اور اللہ سے معافی مانگو

۳/۱۱ وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اور یہ کہ تم اپنے پروردگار سے معافی مانگو

۱۱۸/۲۳ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

اور کہہ کہ اے میرے پروردگار معاف فرما اور رحم کر اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

۵۵/۴۰ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○

پس صبر کر بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ صبح و شام اس کی پاکی بیان کر

۶/۴۱ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ط

پس اس کی طرف جھکے رہو اور اس سے معافی مانگو

۱۹/۴۷ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لئے بھی

۲۰/۷۳ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۳/۱۱۰ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○

اور اس سے معافی مانگ بے شک وہ مہربان ہے

۱۱۰/۴ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

اور جو برا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے معافی مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا

۳۳/۸ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ○

اور اللہ ان کو عذاب دینے والا نہیں ہے جبکہ وہ معافی مانگتے ہیں

۲۱/۵۷ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ

اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور بہشت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کے برابر ہے وہ ان کے لئے تیار کی گئی

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

۱۳۲/۳ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

اور اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور بہشت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے برابر ہے

۱۔۴۔ استغفار مقبول ہے۔

۲۔۴۔ استغفار کرنے والوں کو عذاب سے امن۔

۳۔۴۔ اللہ کی معافی کے ذریعے پیدا کرنے میں جلدی کرو

۳۶۔ بے نمازوں کا اللہ کے آگے حاضر کیا جانا

۳۰/۷۵ اِلٰی رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ الْمَسَاقِ ۝ ۳۱/۷۵ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ ۳۲/۷۵ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

اس دن اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہوگا تو نے نہ کلام اللہ کی تصدیق کی نہ نماز ہی پڑھی بلکہ الٹا جھٹلایا اور منہ موڑا

۳۷۔ غفلت اور ریا سے نماز پڑھنے والوں کے لیے ویل

۴/۱۰۷ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ ۷/۱۰۷ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ ۶/۱۰۷ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝

سو خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نماز سے غافل ہیں (اخیر وقت میں پڑھتے ہیں) جو (لوگوں کو) دکھلاتے ہیں

۷/۱۰۷ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

اور برتنے کی چیز مانگی نہیں دیتے

نماز جنازہ

۳۸۔ منافق اور کافر کے جنازے پر نماز نہ پڑھی جائے

۸۴/۹ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا

اور ان (منافقوں) میں سے کسی پر جو مر جائے نہ کبھی نماز پڑھ اور نہ (دعا کے لئے) اس کی قبر پر کھڑا ہو۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا

وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

اور وہ بدکردار مرے

استعاذہ

۳۹۔ شیطان سے خدا کی پناہ مانگنے کا حکم

۵۶/۴۰ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ

پس تو اللہ کی پناہ مانگ

۳۶/۴۱ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اور اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں گدگدی پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے

۱/۱۱۳ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ ۲/۱۱۳ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ ۳/۱۱۳ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ ۴/۱۱۳

تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے پروردگار کی ہر چیز کی بدی سے جو اس نے پیدا کی اور بدی سے اندھیرے کی جب وہ چھا جائے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ ۵/۱۱۳ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں اور بدی سے حاسد کی جب وہ حسد کرے

۱/۱۱۴ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ ۲/۱۱۴ مَلِكِ النَّاسِ ۝ ۳/۱۱۴ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ ۴/۱۱۴ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ

تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے پروردگار کی لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی بدی سے چھپ جانے والے (شیطان) کے

الْخَنَّاسِ ۝ ۵/۱۱۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ ۶/۱۱۴ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

وسوسے کی جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے

استغفار

۴۰۔ استغفار کا حکم

۱۹۹/۲ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

اور اللہ سے معافی مانگو

۵۰/۴۰ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ○

اور رات کی بعض گھڑیوں میں اُس کی پاکی بیان کر اور نماز کے بعد بھی

۵۲/۴۸ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ○ ۵۲/۴۹ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر کچھ شک نہیں کہ تو ہمارے آگے ہے اور جب تو رات کو اُٹھے تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر۔ اور اُس کے بعض حصہ میں بھی

وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ○

اُس کی پاکی بیان کر اور ستاروں کے چھپ جانے کے بعد بھی

۵۶/۷۴ ۵۶/۹۶ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ○

تو تو اپنے عظمت والے پروردگار کے نام کی پاکی بیان کر

۷۶/۲۶ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ○

اور رات کی بعض گھڑیوں میں اس کو سجدہ کر اور رات کو دیر تک اس کی پاکی بیان کرتا رہ

۸۷/۱ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ○ ۸۷/۲ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ○ ۸۷/۳ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ○ ۸۷/۴ وَالَّذِيْ

اپنے اعلیٰ پروردگار کے نام کی پاکی بیان کر جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اور جس نے اندازہ کیا پھر رستہ دکھلایا اور جس نے

اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ○ ۸۷/۵ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ○

تازہ گھاس نکالی پھر اُس کو سیاہ چورا کر دیا

۱۱۰/۳ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○

پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر اور اُس سے معافی مانگ

تحمید

۲۷/۵۹ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اُس کے بندوں پر جنکو اُس نے منتخب کیا ہو سلام ہے۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ شے جسے وہ اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں

۲۵/۶۰ ۴۰/۵۷ ۵۲/۴۸ ۵۵/۳۸ ۱۱۰/۳ دیکھو بیان تسبیح۔

ذکر

۲۹/۴۵ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○

۴۔۴۔ اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے۔

اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو

۲/۱۵۲ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○

۵۔۴۔ ذکر کرنے کا حکم۔

تو مجھے یاد کر میں تمہیں یاد رکھوں گا، اور میرا شکر کرو اور میرا انکار نہ کرو

۱۸/۲۴ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ○

اور جب تو بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ راہ کی بات بتلا دے

تکبیر

۱۸۵/۲ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

اور تاکہ تم گنتی کو پورا کرو اور اللہ کی بڑائی کرو اس پر کہ اُس نے تم کو ہدایت کی اور تاکہ تم شکر کرو

۱۱۱/۱۷ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اور (اے نبی) کہہ کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے نہ اولاد رکھی اور نہ بادشاہت میں کوئی اُس کا شریک ہوا اور نہ عجز کی وجہ سے کوئی اُس کا حامی ہے

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○

اور اُس کی بڑائی کر

۳۷/۲۲ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا

اللہ کو نہ اُن (قربانیوں) کے گوشت پہنچتے ہیں اور نہ اُن کے خون لیکن اُس کو تمہاری طرف سے پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اس نے اُن (جانوروں) کو تمہارا مطیع بنا دیا

اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○

تاکہ تم اللہ کی بڑائی کرو اس بنا پر کہ اُس نے تم کو ہدایت کی اور (اطاعتی) نیکوکاروں کو بشارت دے

۳/۷۴ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ○

اور اپنے پروردگار کی بڑائی کر

تسبیح

۵۸/۲۵ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ

اور اُس کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر

۴۲/۳۳ وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○

اور صبح اور شام اُس کی پاکی بیان کرو

۵۵/۴۰ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○

اور صبح اور شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر

۴۹/۵۲ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ○

اور جب تو رات کو اُٹھے تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر

۸/۴۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○

یہ حکم اس نے دیا ہے کہ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی تعظیم کرو اور صبح اور شام اُس کی پاکی بیان کرو

۳۹/۵۰ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ○

اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور چھپنے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر

۵۷/۱۶ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

کیا اُن کے لئے جو ایمان لائے ہیں وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد سے اُن کے دل کانپ جائیں اور اُس حق سے جو نازل ہوا ہے اور اُن کی مانند نہ ہوں جن کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

پہلے کتاب دی گئی پھر اُن پر مدت دراز گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے اور اکثر اُن میں بدکار ہیں

۵۱۔ اللہ کی نعمت یاد کرو

۱۰۲/۳ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اور اللہ کی نعمت جو تم پر ہے یاد کرو

۵۲۔ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں۔

۲۷/۱۳ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ ۱۲۸/۱۳ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ

کہہ دے بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع ہوتا ہے اُس کو اپنی طرف راہ دکھاتا ہے اور جو ایمان لائے اور اطمینان ہوتا ہے اُن کے

بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝

دل تسلی پاتے ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں

۵۳۔ تجارت اور بیع اللہ کی یاد اور دیگر عبادات سے مانع نہیں ہے

۳۷/۲۴ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ

مرد ہیں اُن کو اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ بیع وہ اُس دن سے

يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝

ڈرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔

۵۴۔ اللہ کی یاد سے جن کے دل سخت ہیں اُن کو ویل۔

۲۲/۳۹ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

سو اُن کے لئے ویل ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں

۵۵۔ اللہ کی یاد سے غافلوں پر شیطان کا تسلط۔

۳۶/۴۳ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝

اور جو کوئی رحمٰن کی یاد سے غافل ہو گا ہم اُس پر شیطان مقرر کر دیں گے پس وہی اُس کا ساتھی ہے

۵۶۔ اللہ کو بھولنے والے بدکار ہیں۔

۱۹/۵۹ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

اور اُن لوگوں کی مانند نہ ہو جو اللہ کو بھول گئے سو اللہ نے اُن کو اُن کی جانوں کی تدبیر سے بھلا دیا وہی لوگ بدکار ہیں

۵۷۔ اللہ کی یاد سے غافل لوگ خسارے میں ہیں۔

۹/۶۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ

مسلمانو! کہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو یہ کرے گا تو وہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

۵۸۔ اللہ کی یاد سے روگردانی کرنے میں عذاب۔

۱۷/۷۲ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝

اور جو اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کرے گا اللہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

۴۶ خدا کو کثرت سے یاد کرو۔

۴۵/۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○

مسلمانو! جب تم (کافروں کی) جماعت کے مقابل ہو تو جمے رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

۴۱/۳۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ○

مسلمانو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو

۱۰/۶۲ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○

اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

۸/۷۳ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ○

اور اپنے پروردگار کا نام لے کر اور اس کی طرف (سب سے علیحدہ ہو کر) رجوع ہو

۲۵/۷۶ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ○

اور اپنے پروردگار کا نام لے کر صبح و شام اس کو یاد کر

۴۷۔ اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو۔

۱۹۸/۲ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم

پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو اور جیسا کہ اس نے تم کو ہدایت کی ہے اس کو یاد کرو اگرچہ اس

مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ○

پہلے تم گمراہوں میں تھے

۴۸۔ حج سے فارغ ہونے کے بعد اللہ کو اپنے باپ دادوں کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ یاد کرو۔

۲۰۰/۲ فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ

پھر جب تم اپنے حج کے احکام پورے کر چکو تو اللہ کو اپنے باپ دادوں کی طرح یاد کرو یا اس سے بھی زیادہ یاد کرو پھر لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ○ ۲۰۱/۲ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا

کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں دے اور آخرت میں اس کا حصہ نہیں ہے اور کوئی ان میں سے وہ ہے جو کہتا ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ ۲۰۲/۲ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ

بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کی کمائی میں سے حصہ ہے اور اللہ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ○ ۲۰۳/۲ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ

جلد حساب لینے والا ہے اور اللہ کو گنتی کے دنوں میں یاد کرو

۴۹۔ امن میں اللہ کو یاد کرو۔

۲۳۹/۲ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ○

پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تم کو بتلایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے

۵۰ اللہ کو گڑگڑا کر اور ڈر کر صبح و شام آہستہ سے یاد کرو۔

۲۰۵/۷ وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا

اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے سے اور بغیر آواز بلند کئے صبح اور شام یاد کر اور

تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ○

غافلوں میں نہ ہو

۴۔ توبہ کرنیوالوں کے گناہ نیکیوں سے بدل جاتے ہیں بشرطیکہ عمل صالح ساتھ ہو

۲۵/۷۰ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اور جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے تو یہی ہیں جن کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

بخشنے والا مہربان ہے

۵۔ توبہ کرنیوالوں کے لئے فرشتے مغفرت کی دعا کرتے ہیں

۴۰/۷ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

جو (فرشتے) عرش کو اٹھاتے ہیں اور جو اُس کے اردگرد ہیں وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ

لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو نے رحمت اور علم کے لحاظ سے ہر چیز کو گھیر لیا ہے سو تو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ ۴۰/۸ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

جلے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور اے ہمارے پروردگار اُن کو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی داخل کر جو

وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۴۰/۹ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ

اُن کے باپوں اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے لائق ہوں بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے اور اُن کو بدیوں سے بچا اور جس کو تو نے اُس دن بدیوں سے بچایا

فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

اُس پر تو نے بیشک رحم کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے

۶۔ توبہ کرنیوالوں سے اللہ محبت کرتا ہے۔

۲۲۲/۲ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

بیشک اللہ محبت رکھتا ہے توبہ کرنے والوں سے اور محبت رکھتا ہے پاک رہنے والوں سے

۷۔ توبہ صرف بھول چوک کے گناہ سے ہوتی ہے۔

۱۷/۴ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ يَتُوْبُ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ کے ذمے اُن لوگوں کی توبہ قبول کرنا ہے جو نادانی سے گناہ کرتے ہیں پھر جلدی ہی توبہ کر لیتے ہیں تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

اللہ قبول کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

۵۴/۶ وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ

اور (اے نبی) جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو تو اُن سے کہہ کہ تم پر سلامتی ہو تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر رحمت لازم

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

ٹھہرالی ہے جس نے تم میں سے براہ نادانی کوئی برا کام کیا پھر اُس کے بعد توبہ کر لی اور رہ پر آ گیا تو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۱۹/۱۶ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ

پھر بیشک تیرا پروردگار اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے نادانی سے گناہ کیا پھر اُس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے بے شک تیرا پروردگار

بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اُس کے بعد بخشنے والا مہربان ہے

توبہ

۱۔ توبہ کرنے کا حکم۔

۳/۱۱ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ

اور یہ کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو پھر اُس کی طرف توبہ کرو تاکہ وہ تم کو اچھا فائدہ ایک وقت مقرر تک دے اور ہر بڑائی والے کو

ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ○

اُس کی بڑائی دے اور اگر تم روگردانی کرو تو میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں

۳۱/۲۴ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اور مسلمانو! تم سب اللہ کی طرف رجوع ہو تاکہ تم فلاح پاؤ

۲۔ توبہ کے ساتھ عمل صالح بھی شرط ہے۔

۸/۶۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ

مسلمانو! اللہ کی طرف توبہ کرو خالص توبہ

۳۔ خدا توبہ قبول فرماتا ہے

۱۶۰/۳ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰۗىِٕكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

مگر جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح پر آ گئے اور (صحیح صحیح) بیان کر دیا تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی توبہ میں قبول کرتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں

۸۹/۳ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۴۶/۴ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

مگر جنہوں نے توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے اور اللہ کو مضبوط پکڑا اور اپنا دین خالص اللہ کے لئے کیا تو یہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

اور اللہ مومنوں کو عنقریب بڑا ثواب دے گا

۱۵۳/۷ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اُس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بیشک تیرا پروردگار اُس کے بعد بخشنے والا مہربان ہے

۱۰۴/۹ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

کیا انہوں نے یہ معلوم نہیں کیا کہ اللہ جو ہے وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات منظور فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ جو ہے وہی

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

۷۰/۱۹ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ○

مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو یہی ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا

۷۱/۲۵ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ○ (۲۴/۴۲ دیکھو توبہ شرک سے) (عدد-۱۱)

اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کئے تو وہ بیشک اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے

رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ ۶۱/۲۳ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝

پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں یہی لوگ ہیں جو نیکیوں (کے حصول) میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان کے لئے آگے بڑھ جاتے ہیں

۳۵/۳۳ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ

بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور مطیع مرد اور مطیع عورتیں اور سچے مرد

وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

اور سچی عورتیں اور صابر مرد اور صابر عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ

اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور محفوظ رکھنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

اللہ نے ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم تیار کیا ہے۔

۲۶/۷۰ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ ۲۶/۷۱ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ ۲۶/۷۲ اِنَّ

اور جو لوگ قیامت کے دن کی تصدیق کرتے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک

عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ ۲۹/۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ ۲۳/۵ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

تیرے پروردگار کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں ہے اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں پر یا ان چیزوں کے مالک ان کے ہاتھ ہو گئے

اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ ۲۳/۶ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝

ہیں سو یہ لوگ ملامت کے قابل نہیں ہیں اور جس نے اس کے سوا چاہا تو وہی ہیں جو حد سے گزر جانے والے ہیں

۱۰۳/۱ وَالْعَصْرِ ۝ ۱۰۳/۲ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ ۱۰۳/۳ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا

قسم ہے عصر کی بیشک انسان گھاٹے میں ہے سوائے ان کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور ایک دوسرے

بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

کو حق کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے

زکوٰۃ

انبیائے سابقین اور امم سابقہ کو زکوٰۃ کا حکم دیا گیا تھا

۱۔ انبیائے سابقین کو زکوٰۃ کا حکم

۲۱/۷۳ (دیکھو بیان نماز۔ کتاب الصلوٰۃ)

۲ اسمٰعیل علیہ السلام

۱۹/۵۵ (دیکھو بیان نماز۔ کتاب الصلوٰۃ)

۳ عیسیٰ علیہ السلام

۱۹/۳۰ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ ۱۹/۳۱ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ

(عیسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی کیا اور مجھے برکت والا بنایا جہاں کہیں بھی میں رہوں اور

۸۔ موت کے وقت کی توبہ قبول نہیں۔

۴/۱۸ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ

اور اُن کے لئے توبہ نہیں ہے جو بدیاں کرتے رہیں یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کے پاس موت آموجود ہو تو کہنے لگے کہ اب میں نے توبہ کی

وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○

اور نہ اُن کے لئے ہے جو کفر ہی کی حالت میں مرجائیں یہی تو ہیں جن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے

۹۔ مجرم اگر پکڑے جانے سے پہلے توبہ کرلیں تو جرم معاف ہے

۵/۳۴ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

مگر جو لوگ اس سے پہلے ہی توبہ کرلیں کہ تم اُن پر قابو پاؤ تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۰۔ چوری سے توبہ۔

۵/۳۹ فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور اصلاح پر آگیا تو بیشک اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۱۔ توبہ شرک سے۔

۲۸/۶۷ فَأَمَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ○

لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے تو اُمید ہے کہ وہ لوگ فلاح پانے والوں میں سے ہوں

۴۲/۲۵ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ○

اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور خطائیں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو

۱۲۔ توبہ نہ کرنیوالے ظالم ہیں

۴۹/۱۱ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ○

اور جس نے توبہ نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں

۳/۸۹ دیکھو ارتداد۔ (حد۔۳)

رجوع الی اللہ

۵۱/۵۰ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○

پس اللہ کی طرف بھاگو بیشک میں تمہیں اُس کی طرف سے کھول کر ڈرانے والا ہوں

۷۳/۸ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ○

اور اپنے پروردگار کا نام یاد کرو اور اُس کی طرف متوجہ ہو کر سب سے علیحدہ ہو

۹۴/۸ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ○

اور اپنے پروردگار کی طرف راغب ہو

اعمال موجب مغفرت و فلاح آخرت

خوفِ خدا۔ ایمان۔ نیک کام۔ صبر۔ عبادت۔ پاکبازی

۲۳/۵۷ إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ○ ۲۳/۵۸ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ○ ۲۳/۵۹

بیشک وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے خوف سے لرزتے ہیں اور وہ جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

۲۳/۶۰ وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ○ ۲۳/۶۱ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ

اور وہ جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اور اُن کے دل اس سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے

مُعْرِضُوْنَ ۝ ۲۳/۴ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝

پھیرتے ہیں اور جو زکوٰۃ دیتے ہیں

۱/۳۱ ۲/۳۱ ۳/۳۱ ۲۳/۴ (دیکھو کتاب الصلوٰۃ)

۲۰- زکوٰۃ دینے والوں کے لیے بہشت۔ ۱۰/۲۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ ۱۰/۲۳ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

یہی لوگ وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے وہ اُسی میں ہمیشہ رہیں گے

۲۱- زکوٰۃ دینے میں اصل سے زیادہ ملنگا ۳۷/۲۴ ۳۸/۲۴ ۲۹/۳۵ ۳۰/۳۵ (دیکھو کتاب الصلوٰۃ)

۲۲- زکوٰۃ دینے والوں کو اجر عظیم۔ ۱۶۰/۴ (دیکھو کتاب الصلوٰۃ)

۲۳- زکوٰۃ دینے والے بے خوف و غم ہیں ۲۷۴/۲ (دیکھو کتاب الصلوٰۃ)

۲۴- زکوٰۃ دینے والوں کے لیے آنحضرت ؐ کو دعا دینے کا حکم ۱۰۳/۹ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ

اُن کے مالوں میں سے خیرات لے کہ وہ اُن کو پاک و صاف کرے اور اُن کے لئے دعا کر کہ تیری دعا اُن کے لئے تسلی کا باعث ہے

۲۵- زکوٰۃ کن لوگوں کا حق ہے۔ ۲۱۵/۲ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَ

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں کہدے کہ جو مال بھی تم خرچ کرو تو ماں باپ کے لیئے اور رشتہ داروں کے لئے اور یتیموں اور

الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ

مسکینوں اور مسافروں کے لئے

۲۷۳/۲ لِلْفُقَرَاۗءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُهُمُ

زکوٰۃ اُن فقیروں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہیں ملک میں چل پھر نہیں سکتے سوال سے بچنے کی وجہ

الْجَاهِلُ اَغْنِيَاۗءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ

سے انجان انہیں مال دار خیال کرتے ہیں تو انہیں ان کی علامت سے پہچان لیتا ہے وہ چھٹ کر لوگوں سے نہیں مانگتے

۶۰/۹ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاۗءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے اور مسکینوں کا اور اُن کا جو اس کے وصول کرنے والے ہیں اور اُنکا جن کے دل پرچائے گئے ہیں گردنوں کی

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

چھڑانے میں خرچ کی جائے اور جن پر قرض ہو اور اللہ کی راہ میں (جہاد) میں اور مسافروں کا حق ہو یہ اللہ کی طرف سے ٹھہرایا ہوا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے

۲۶- زکوٰۃ پر کفار کا اعتراض۔ ۱۸۱/۳ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ

اللہ نے ان کا قول سُن لیا جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم مالدار ہیں تو جو اُنہوں نے کہا ہم اُس کو لکھ لیتے ہیں اور

قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

اُن کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے کو بھی اور ہم کہیں گے کہ جلن کا عذاب چکھو یہ اُس کے عوض ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے

۲۷- زکوٰۃ کے بارے میں منافقوں کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عیب لگانا ۵۸/۹ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ

اور اُن میں سے بعض تجھ پر خیرات کے بارے میں عیب لگاتے ہیں اگر انہیں دے دیا جاتا ہے تو راضی ہو جاتے ہیں اگر اُن میں سے انہیں نہیں دیا جاتا تو فوراً

وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ

اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا

۴۔ بنی اسرائیل سے نماز اور زکوٰۃ کا عہد

۸۳/۲ ۱۲/۵ (دیکھو بیانِ نماز۔ کتاب الصلوٰۃ)

۵۔ اہل کتاب

۵/۹۸ (دیکھو بیانِ نماز۔ کتاب الصلوٰۃ)

۶۔ اصحاب سوال نے زکوٰۃ دینے کی

۴۱/۲۲ (دیکھو بیان نماز۔ کتاب الصلوٰۃ)

۷۔ زکوٰۃ دینے کا حکم۔

۴۳/۲ ۸۳/۲ ۱۱۰/۲ ۷۸/۲۲ ۵۶/۲۴ ۱۳/۵۸ ۲۰/۷۳ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ۔ اور زکوٰۃ دیا کرو۔

۳۳/۳۳ وَاٰتِیْنَ الزَّکٰوۃَ۔

(پیغمبر کی بیبیو!) زکوٰۃ دو

۸۔ زکوٰۃ دینے والوں پر خدا کی رحمت

۱۵۶/۷ وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَکْتُبُھَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

اور میری رحمت ہر شے پر حاوی ہے تو میں اُن کو اُن لوگوں کے لئے لکھ لوں گا جو خدا سے ڈرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں

۹۔ ابتدا میں نماز اور زکوٰۃ ہی کا حکم تھا

۷۷/۴ دیکھو بیان نماز

۱۰۔ زکوٰۃ دینے والے ہدایت پر ہیں۔

۱۸/۹ ۱/۲۷ ۲/۲۷ ۳/۲۷ ۲/۳۱ ۳/۳۱ ۴/۳۱ (دیکھو کتاب الصلوٰۃ)

۱۱۔ زکوٰۃ دینا مجملاً نیکی کے ہے۔

۱۷۷/۲ (دیکھو کتاب الصلوٰۃ)

۱۲۔ مسلمانوں کے فریق وہ جو زکوٰۃ دیتے

۵۵/۵ (دیکھو کتاب الصلوٰۃ)

۱۳۔ مومنوں کی صفت زکوٰۃ دینا ہے

۷۱/۹ (دیکھو کتاب الصلوٰۃ)

۱۴۔ زکوٰۃ دینے والوں کے لڑنا درست نہیں

۵/۹ ۱۱/۹ (دیکھو کتاب الصلوٰۃ)

۱۵۔ زکوٰۃ نہ دینا مشرکوں کی صفت ہے۔

۶/۴۱ وَوَیْلٌ لِّلْمُشْرِکِیْنَ ۝ ۷/۴۱ الَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ کٰفِرُوْنَ ۝

اور خرابی ہے مشرکوں کی جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں

۱۶۔ زکوٰۃ خدا لیتا ہے۔

۱۰۴/۹ اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝

کیا اُنہوں نے یہ معلوم نہیں کیا کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

۱۷۔ زکوٰۃ دینے والوں کا مال بڑھتا ہے۔

۳۹/۳۰ وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوۃٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْہَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی ذات حاصل کرنے کے لئے دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) بڑھانے والے ہیں

۱۸۔ زکوٰۃ دینے والوں کو فلاح آخرت۔

۱/۲۳ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ ۲/۲۳ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ ۳/۲۳ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ

بیشک مومنوں نے فلاح پائی جو اپنی نماز میں عاجزی کرتے ہیں اور جو بیہودہ بات سے منہ

۱۹/۵۱ وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝

اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں اور تنگدستوں کا حق ہے

۲۵/۷۰ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝

مانگنے والے اور تنگ دست کا (اُن کے مالوں میں حق ہے)

۸- خدا کی راہ میں خرچ کرنیکا حکم

۱۹۵/۲ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں (سے اپنے آپ) کو ہلاکت میں نہ ڈالو

۷/۵۷ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ۛ

اور اُس (مال) میں سے خرچ کرو جس میں اُس نے تم کو جانشین کیا ہے

۱۰/۵۷ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ

اور تمہارا کیا عذر ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لئے ہے تم میں وہ جس نے فتح (مکہ) سے پہلے

اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ

خرچ کیا اور (راہ خدا میں) لڑا برابر نہیں ہو سکتا (بلکہ) ایسے لوگ درجے میں اُن لوگوں سے بہت بڑھ کر ہیں جنہوں نے (فتح کے) بعد خرچ

قٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ

کیا اور لڑے اور بھلائی کا وعدہ تو اللہ نے ہر ایک سے کیا ہے

۱۶/۶۴ وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ

اور خرچ کرو تمہارے لئے بہتر ہوگا

۹- خرچ کرو قیامت سے پہلے۔

۲۵۵/۲ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ

مسلمانو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اُس میں سے اس سے پہلے ہی خرچ کر لو کہ وہ دن آ موجود ہو جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی

وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

اور نہ شفاعت

۱۰- خرچ کرو موت سے پہلے۔

۱۰/۶۳ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓى

اور جو ہم نے تم کو دیا ہے اُس میں سے اس سے پہلے ہی خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کے پاس موت آ موجود ہو پھر وہ کہے کہ اے میرے پروردگار مجھے اور تھوڑی

اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

مدت تک مہلت کیوں نہیں دی کہ میں خیرات کرتا اور نیک بختوں میں ہوتا

۱۱- خرچ کرو حاجت سے زائد

۲۱۹/۲ وَیَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ۬ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ

اور (اے نبی لوگ) تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں۔ کہہ دے کہ حاجت سے زائد ہو۔

۱۲- راہ خدا میں اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو ناپاک اور ناکارہ نہیں

۲۶۷/۲ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۫ وَلَا

مسلمانو! ان پاک چیزوں میں سے جو تم نے کمائی ہیں اور اُن میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالی ہیں خرچ کرو اور ناکارہ

يَسْخَطُونَ ۝ ۹/۵۹ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۙ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا

ہی بگڑ بیٹھتے ہیں اور اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اُس کے رسول نے انہیں دیا تھا اور کہتے کہ اللہ ہم کو کافی ہے آئندہ ہمیں

اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ

اپنے فضل سے اور اُس کا رسول پھر دے گا ہم تو اللہ کی طرف راغب ہیں (تو اُن کے حق میں بہتر ہوتا)

صدقات

۱۔ صدقہ دے کر احسان جتانا نہیں چاہیئے۔

۲۶۳/۲ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۗ

پسندیدہ بات کہنا اور معاف کر دینا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے ایذا رسانی ہو

۲۔ احسان جتا کر صدقات کا اجر باطل نہ کرو۔

۲۶۴/۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ

مسلمانو اپنی خیرات کو (مسکینوں پر) احسان رکھ اور (اُن کو) تکلیف دے کر اکارت نہ کرو اُس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کے لئے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ

خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں لاتا

۳۔ صدقہ دینا بہتر ہے۔

۲۸۰/۲ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور یہ بات کہ تم خیرات کر دو تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

۴۔ صدقہ ظاہر کر کے اور چھپا کر دونوں طرح دینا اچھا ہے۔

۲۷۱/۲ إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ

اگر تم خیرات ظاہر کرکے دو تو اچھی بات ہے اور اگر تم اُس کو چھپاؤ اور فقیروں کو دو تو وہ بھی تمہارے حق میں اور بھی بہتر ہے اور اللہ تم سے

عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ

تمہارے گناہ دور کر دے گا

۵۔ صدقہ دینے والوں کو خدا جزا دے گا

۸۸/۱۲ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ۝

بیشک اللہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے

۶۔ صدقہ دینے والوں کو عزت کا اجر ملے گا۔

۱۸/۵۷ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝

بیشک خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے قرض حسنہ دیا اُن کو دونا دیا جائے گا اور اُن کیلئے عزت کا اجر ہے

۷۔ صدقاتِ نافلہ کے مستحقین

۱۷۷/۲ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ

اور اُس نے مال کو باوجود اُس کی محبت کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور (نیز) گردنوں کے چھڑانے میں دیا

۳۸/۳۰ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ

پس تو رشتہ دار کو اُس کا حق دے اور محتاج اور مسافر کو بھی یہ اُن لوگوں کے حق میں بہتر ہے جو اللہ کی ذات چاہتے ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○

خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

۲۰۔ خدائی خرچ دانہ گندم جیسا — ۲۶۱/۲ — دیکھو کتاب التمثیلات

۲۱۔ نمودی خرچ گرد اگرد پتھر جیسا — ۲۶۴/۲ — دیکھو کتاب التمثیلات

۲۲۔ خدائی خرچ والے مثل باغ کے — ۲۶۵/۲ — دیکھو کتاب التمثیلات

۲۳۔ نمودی خرچ مثل خزاں زدہ باغ کے — ۲۶۶/۲ — دیکھو کتاب التمثیلات

۲۴۔ دنیا کا خرچ مثل ہوائے یخ — ۲۱۶/۳ — دیکھو کتاب التمثیلات

۲۵۔ خدا کو قرض دو — ۲۰/۵۷ — وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

اور اللہ کو قرض حسنہ دو

۲۶۔ خدا اپنے قرض دینے والوں کو دوگنا دے گا — ۲۴۵/۲ — مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ؕ

وہ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اُس کو اُس کے لئے دُگنا کر دے — کئی چند

۱۱/۵۷ — مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ○

وہ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اُس کو اُس کے لئے دُگنا کر دے اور اُس کے لئے عزت کا اجر ہے

۱۸/۵۷ — اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ○

بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض حسنہ دیا اُن کو دُگنا دیا جائیگا اور اُن کے لئے عزت کا اجر ہے

۱۷/۶۴ — اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ؕ

اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ اُس کو تمہارے لئے دُگنا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا

۲۷۔ خدا کو قرض دینے میں گناہوں کا کفارہ اور دخول جنت — ۱۲/۵ — وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ

اور البتہ اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے اُن میں بارہ سردار کھڑے کئے اور اللہ نے کہا کہ میں

مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ

تمہارا ساتھ ہوں اگر تم نے نماز کو قایم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن کو مدد دی اور اللہ کو قرض

قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

حسنہ دیا تو میں ضرور تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں

روزہ

۱۔ روزہ اسی طرح فرض ہے جس طرح پہلی اُمتوں پر فرض تھا۔ — ۱۸۳/۲ — یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○

مسلمانو! تم پر روزہ اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا — تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ

۲۔ روزہ گنتی کے چند دنوں میں ہے — ۱۸۴/۲ — اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

چند روز ہیں گنتی کے

تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ
چیز کا ارادہ نہ کرو کہ اُس میں سے خرچ کرو حالانکہ تم خود اُس کے لینے والے نہیں ہو مگر یہ کہ تم اُس میں چشم پوشی کرو اور جان لو کہ
اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ○
اللہ بے پروا ہے قابل تعریف

۱۳- راہ خدا میں خرچ کرنے والے ہدایت پر ہیں۔

۲/۲ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ○ ۳/۲ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
یہ کتاب ہے اس میں شک نہیں ہدایت ہے متقیوں کے لیے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قایم رکھتے ہیں
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ○ × × × ۵/۲ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○
اور جو ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں

۱۴- محبوب چیز کو خرچ کئے بغیر نیکی حاصل نہیں ہو سکتی۔

۹۱/۳ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ
تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچو گے جب تک اُس چیز میں سے خرچ نہ کرو جس سے محبت رکھتے ہو

۱۵- خرچ کرنے والوں کو بشارت

۳۴/۲۲ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ○ ۳۵/۲۲ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ
اور آپ اُن فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور نیز ان مصیبتوں پر صبر کرنے والوں کو جو اُنہیں پہنچی
وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ○
ہیں اور اُن کو جو اُس مال میں سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے اُن کو دیا ہے

۱۶- خرچ کرنے والوں کو پورا اجر ملے گا۔

۲۷۲/۲ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ
اور جو مال تم خرچ کرو وہ تمہاری ذات کے نفع کے لئے ہے اور تمہیں لائق نہیں کہ تم سوائے اللہ کی ذات کی طلب کے خرچ کرو اور جو مال تم خرچ کرو گے تمہیں اُس کا
يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ○
ثواب پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا

۶۰/۸ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ○
اور جو شے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اُس کا ثواب تمہیں پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا

۱۷- خرچ کرنے والوں کو اجر کبیر

۷/۵۷ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ○
سو جو تم میں سے ایمان لائے اور اُنہوں نے خرچ کیا اُن کے لئے بڑا ثواب ہے

۱۸- راہ خدا میں منت خرچ کرنے والے بے خوف و غم ہیں

۲۶۲/۲ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ
جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اُس کے خرچ کرنے کے پیچھے نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذا دیتے ہیں اُن کے لئے اُن کے پروردگار
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○
کے ہاں اُن کا ثواب موجود ہے اور نہ اُن پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے

۱۹- چھپا کر اور علانیہ خرچ کرنے والے بے خوف و غم ہیں

۲۷۴/۲ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ
جو لوگ رات میں اور دن میں چھپا کر اور علانیہ طور پر (راہ خدا میں) اپنے مال خرچ کرتے ہیں اُن کے لئے اُن کا ثواب اُن کے پروردگار کے ہاں موجود ہے اور نہ اُن پر

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○

اللہ لوگوں کے لئے کھول کر نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں +

لیلۃ القدر

۱۔ لیلۃ القدر میں قرآن نازل ہوا

۴۴/۳ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ○

بیشک ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں اُتارا ہم ہیں ڈرانے والے

۹۷/۱ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○

بیشک ہم نے اس کو لیلۃ القدر میں اُتارا

۲۔ لیلۃ القدر میں ہر کام کی تقسیم ہوتی ہے۔

۴۴/۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ○ ۴۴/۵ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ○ ۴۴/۶ رَحْمَةً مِّنْ

اس (مبارک رات) میں ہر ایک مضبوط کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے ہم نے اس کو اپنے ہاں سے وحی بھیج کر اُتارا بیشک ہم پیغام بھیجنے والے ہیں بے پروردگار

رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ ۴۴/۷ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ

کی طرف سے رحمت بنا کر بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کے پروردگار کی طرف سے

مُّوْقِنِيْنَ ○

اگر تم یقین کرنے والے ہو

۳۔ لیلۃ القدر میں خدا کے حکم سے فرشتے اور جبرئیل زمین پر اترتے ہیں

۴۴/۵ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ○

اپنے ہاں سے وحی بھیج کر بے شک ہم پیغام بھیجنے والے ہیں

۹۷/۴ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○

اس میں فرشتے اور جبریل ہر ایک حکم لے کر تیرے پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں

۴۔ لیلۃ القدر صبح تک امن کی رات ہے

۹۷/۵ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

سلامتی (کی رات) ہے وہ فجر کے طلوع تک ہے

۵۔ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

۹۷/۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ ۹۷/۳ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○

اور تو کیا جانے لیلۃ القدر ہے کیا چیز لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے

حج

۱۔ ابراہیمؑ کو حکم کہ لوگوں میں حج کی منادی کرو۔

۲۲/۲۶ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ

اور (وہ وقت یاد کر جب ہم نے ابراہیم کے لئے کعبہ کی جگہ مقرر کر دی کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور

الْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○ ۲۲/۲۷ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ

کھڑے رہنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک رکھ اور لوگوں میں حج کے لئے پکار دے وہ پیدل اور ہر دبلے اونٹنی پر

۳ مریض اور مسافر کو دوسرے ایام میں روزہ رکھ لینا چاہیئے

۱۸۴/۲ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

پھر جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے

۱۸۵/۲ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

اور جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے

۴ مریض اور مسافر کو روزہ کی تاخیر کی کیوں مہلت دی گئی

۱۸۵/۲ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اللہ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے اور تم پر سختی کرنا نہیں چاہتا اور (یہ) اس لئے ہے کہ تم گنتی پوری کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی کرو اس پر کہ اس نے تم کو ہدایت کی اور تاکہ تم شکر کرو

۵ جن پر روزہ رکھنا مشکل ہو وہ ایک محتاج کو کھانا دیں

۱۸۴/۲ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ

اور اُن پر جو اُس کو دشوار سمجھتے ہیں فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا

۶ روزہ رکھنا بہرحال بہتر ہے

۱۸۴/۲ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

پھر جو کوئی اپنی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اُس کے لئے بہتر ہے اور یہ بات کہ تم روزہ رکھو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

۷ روزوں کا مہینہ رمضان کا ہے

۱۸۵/۲ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

مہینہ رمضان کا اُس میں نازل ہوا قرآن جو ہدایت ہے لوگوں کے لئے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق کو باطل سے جدا کرنے والی

۸ جو ماہ رمضان پائے وہ روزہ رکھے

۱۸۵/۲ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ

تو جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو وہ اُس کے روزے ضرور رکھے ۔

۹ روزوں کی راتوں میں عورتوں کے پاس جانا اور کھانا پینا صبح صادق تک درست ہے

۱۸۷/۲ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ

تمہارے لئے روزے کی رات میں اپنی عورتوں سے مباشرت حلال کی گئی وہ تمہارا لباس ہیں اور تم اُن کا لباس ہو

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ

اللہ نے معلوم کر لیا کہ تم اپنی جانوں سے خیانت کرتے تھے سو وہ تم پر مہربان ہوا اور تم کو معاف کر دیا تو اب اُن سے مباشرت کرو

وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ

اور جو (لکھی لڑکا) اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے اُس کو طلب کرو اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو سفید دھاگا کالے دھاگے سے (رات کے)

الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ

۱۰ صبح صادق سے رات تک روزہ پورا کرو

۱۸۷/۲ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ

پھر تم روزہ کو رات تک پورا کرو

۱۱ اعتکاف میں عورتوں کے پاس نہ جاؤ

۱۸۷/۲ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِى الْمَسٰجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۗ كَذٰلِكَ

اور تم اُن سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں (بیٹھے) ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں تم ان کے قریب نہ جاؤ یوں ۔

مِنْهُ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ○

اس سے بدلہ لے گا اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا

۹- دریا کا شکار حلال ہے۔ ۹۶/۵ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

تمہارے لئے دریا کا شکار اور اس کا کھانا حلال کیا گیا تاکہ تمہارے لئے اور قافلوں کے لئے فائدہ ہو اور تم پر جب تک تم احرام میں ہو بیابان

حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○

کا شکار حرام کیا گیا اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم (قیامت کو) اکٹھے کئے جاؤ گے

۱۰- (احکام حج) حج اور عمرہ پورا کرو۔ ۱۹۶/۲ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۗ

اور اللہ کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو

۱۱- صفا مروہ کا طواف۔ ۱۵۸/۲ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۗ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

پھر جو کوئی کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں (پہاڑیوں صفا اور مروہ) کا طواف کرے اور جو کوئی

شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ○

اپنی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ قبول کرنے والا جاننے والا ہے

۱۲- عرفات سے لوٹنے کے بعد خدا کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو۔ ۱۹۸/۲ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ

پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو اور اس کو یاد کرو جیسا اس نے تم کو ہدایت کی ہے

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ○

اگرچہ اس سے پہلے تم گمراہوں میں تھے

۱۳- جہاں سے تمام لوگ لوٹتے ہیں (یعنی عرفات سے) اسی قریش تم لوٹو ۱۹۹/۲ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

پھر تم وہاں سے لوٹو جہاں سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۴- جو لوگ حج سے روکے جائیں اُن پر آسان سی قربانی لازم ہے ۱۹۶/۲ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

پھر اگر تم (حج سے) روکے جاؤ تو تم پر قربانی ہے جو آسان ہو

۱۵- جو حج سے روکے جائیں وہ قربانی سے پہلے سر نہ منڈائیں ۱۹۶/۲ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۗ

اور جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈواؤ

۱۶- حج میں بلا عذر سر منڈائے تو اُس پر روزہ یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ ہے ۱۹۶/۲ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

پھر جو تم میں سے مریض ہو یا اس کے سر کو تکلیف ہو تو اس پر فدیہ ہے روزے یا صدقہ یا قربانی

۱۷- حج تمتع میں آسان سی قربانی لازم ہے ۱۹۶/۲ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۖ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

پھر جب تمہیں امن ہو جائے تو جس نے حج کے ساتھ عمرہ ملا کر فائدہ اُٹھایا ہے اس پر آسان سی قربانی ہے

۱۸- قربانی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے حج میں اور سات بعد کو ۱۹۶/۲ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ

پھر جو نہ پائے اس پر تین روزے حج میں ہیں اور سات جب تم وہاں سے لوٹو یہ پورے دس ہوئے

يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝

ہر ایک راہ دور سے چلی آرہی ہوں گی آموجود ہوں گے ۔

۲۔ مقدور والوں پر حج فرض ہے

۹۶/۳ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

اور اللہ کے لئے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج (فرض) ہے جو اُس تک راہ طے کرنے کی طاقت رکھتا ہو

۳۔ حج کا حساب چاند پر ہے۔

۱۸۹/۲ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ

(اے نبی لوگ) تجھ سے نئے چاندوں کی بابت پوچھتے ہیں کہہ دے کہ وہ لوگوں کے لئے اور حج کے لئے وقت ہیں

۴۔ حج کے مہینے مقرر ہیں۔

۱۹۷/۲ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ؕ

حج کے مقررہ مہینے ہیں

۵۔ حج میں فسق اور لڑائی جھگڑا نہیں چاہیئے

۹۷/۲ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

پھر جس نے اُن مہینوں میں (احرام باندھ کر) حج لازم کر لیا تو حج میں نہ عورتوں سے مخالطت ہے اور نہ بدکاری اور نہ جھگڑا اور جو نیکی تم کرو گے

يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

اللہ اُس کو جانتا ہے

۶۔ حج میں توشہ ساتھ لینا چاہیئے

۱۹۷/۲ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

اور (حج میں) توشہ ساتھ لو کیونکہ بہتر توشہ (سوال سے) بچنا ہے اور اے عقلمندو! مجھ سے ڈرو

۷۔ احرام میں شکار کی ممانعت

۱/۵ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ

(مسلمانو!) تمہارے لئے مویشی چوپائے سوائے ان کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے حلال کئے گئے جبکہ تم اس وقت شکار کو حلال جاننے والے نہ ہو جبکہ تم

مَا يُرِيْدُ ۝

احرام میں ہو۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے

۹۶/۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ ۹۷/۵ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا

(مسلمانو!) جب تم احرام میں ہو تو شکار نہ کرو۔ اور تم پر جنگل کا شکار حرام کیا گیا ہے جبتک

دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ

تم احرام میں ہو

۸۔ شکار کا کفارہ

۹۵/۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا

(مسلمانو!) شکار نہ مارو جبکہ تم احرام میں ہو اور جو تم میں سے اُس کو قتل کر دے جان کر تو اس کا عوض اُسی کی مانند

قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ

چوپایہ ہے جو اُس نے قتل کیا ہے تم میں سے دو منصف آدمی اُس کا فیصلہ کریں وہ چوپایہ قربانی ہو کعبہ پہنچنے والی۔ یا کفارہ ہے محتاجوں کو کھانا دینا

اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ

یا اس کی برابر اُس کی برابر روزے تاکہ وہ شخص اپنے کئے کی سزا چکھے جو پہلے ہو چکا ہے خدا نے وہ معاف کیا اور جو کوئی دوسری دفعہ کرے گا تو اللہ

۲۶۔ قربانی کے احکام اور اُس کے مصارف۔

۳/۲۲ ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى

یہ حکم ہے اور جو کوئی اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے گا تو وہ اس کے پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے چوپائے

عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ ۳۱/۲۲ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ

سوائے اُنکے جو تم پر پڑھے جائیں گے حلال کئے گئے تو تم بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹ بولنے سے بچو اللہ کو ایک جاننے والے اسکے

بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ

ساتھ شریک نہ کرنے والے ہو کر جو اللہ کا شریک ٹھہرانے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پس اُسکو پرندے اُچک لیجاتے ہیں یا ہوا اسکو کسی دور کے مکان میں

سَحِيْقٍ ۝ ۳۲/۲۲ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ ۳۳/۲۲ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

پھینک دیتی ہے یہ تو حکم ہے اور جو کوئی اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ بات دلوں کی پرہیزگاری سے ہے تمہارے لئے ان میں منفعتیں

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ ۳۳/۲۲ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا

میں ایک مقررہ وقت تک نفع ہیں پھر انکے حلال ہونیکی جگہ پرانے گھر کعبہ کی طرف ہے اور ہم نے ہر اُمت کے لئے قربانی کا طریقہ مقرر کر دیا ہے تاکہ

اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ

وہ اللہ کو ان مویشی چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں دیئے ہیں (ذبح کرتے وقت) یاد کریں سو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے پس اسی کے مطیع ہو۔ اے نبی ان

الْمُخْبِتِيْنَ ۝ ۳۵/۲۲ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ

عاجزی کرنیوالوں کو بشارت دے۔ کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور ان تکلیفوں پر صبر کرنے والوں کو جو انہیں پہنچیں

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

اور نماز قائم کرنے والوں کو اور ان کو جو ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں

۲۷۔ قربانی کے جانور خدا کے دین کی نشانی ہیں

۳۶/۲۲ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ

اور ہم نے تمہارے لئے قربانی کے اونٹوں کو اللہ کی نشانیوں میں ٹھہرایا ہے تمہارے لئے ان میں بہتری ہے تو تم ان پر جبکہ وہ صف میں کھڑے ہوں

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اللہ کا نام لو پس جب ان کے پہلو زمین پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور درویش بے سوال اور سوال کرنیوالے کو کھلاؤ اسی طرح ہم نے انکو تمہارا مطیع

تَشْكُرُوْنَ ۝

کیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

۲/۱۰۸ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

پس تو اپنے پروردگار کیلئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

۲۸۔ خدا کو قربانی کا خون اور گوشت نہیں پہنچتا بلکہ پرہیزگاری پہنچتی ہے۔

۳۷/۲۲ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

اللہ کو ان کے گوشت اور ان کے خون نہیں پہنچتے لیکن اس کو تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے اسی طرح ہم نے ان کو تمہارا مطیع کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی بڑائی

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت کی اور (اے نبی) نیکوکاروں کو بشارت دے۔

۱۹- مکے والوں پر تمتع نہیں ہے

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ۱۹۶/۲

یہ حکم اسکے لیے ہے جس کے گھر والے مسجد الحرام (یعنی مکے) میں نہیں رہتے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے

۲۰- حج میں تجارت کرنے میں گناہ نہیں

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ ۱۹۸/۲

تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ تم اپنے پروردگار کا فضل (روزی) تلاش کرو

۲۱- شعائر اللہ کا احترام کرنا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ ۲/۵

مسلمانو! اللہ کی نشانیوں کو حلال نہ کرو اور نہ ماہ حرام کو اور نہ قربانی کے جانوروں کو اور نہ ان کو جن کے گلوں

وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ

میں ہار ہیں اور نہ خانہ کعبہ کے زیارت کرنے والوں کو جو اپنے پروردگار کا فضل (روزی) اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں

۲۲- احرام کھولنے کے بعد شکار حلال ہے۔

وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۲/۵

اور جب تم حلال ہو جاؤ تو شکار کرو اور تمہیں لوگوں کی عداوت اس بنا پر کہ انہوں نے تمہیں مسجد الحرام سے روکا تھا اس جرم میں نہ پھنسا دے کہ تم ان پر

۲۳- حج سے فارغ ہو کر خدا کو اپنے باپوں کی طرح یاد کرو۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ ۲۰۰/۲

پھر جب تم اپنے ارکان حج ادا کر چکو تو اللہ کو (منیٰ میں) یاد کرو جیسا تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو یا اس سے بھی زیادہ یاد کرنا پھر لوگوں میں کوئی ہے

يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ ۲۰۱/۲ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ

جو کہتا ہے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں دے اور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے اور ان میں کوئی ہے جو کہتا ہے کہ اے

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ ۲۰۲/۲ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ

ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نیکی دے اور آخرت میں بھی نیکی اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا یہی لوگ ہیں جن کے لئے

مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

ان کی کمائی سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے

۲۴- حج کے بعد بارھویں تاریخ کوچ کے سے رخصت ہونے میں کوئی گناہ نہیں ہے دنوں ٹھیرنے میں۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ ۲۰۳/۲

اور گنتی کے دنوں میں اللہ کو یاد کرو پھر جس نے گھر کو واپس ہونے میں دو ہی دن میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ

اور جس نے تاخیر کی (ٹھہرا رہا) اس پر بھی کوئی گناہ نہیں یہ اس کے لئے ہو جو اللہ سے ڈرا

۲۵- کعبہ کے طواف اور قربانی کا حکم

لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ ۲۸/۲۲

تاکہ اپنے فائدوں کے لئے حاضر ہوں اور جانے ہوئے دنوں میں اللہ کو یاد کریں اس (ذبیحہ) پر جو اللہ نے ان کو روزی

الْاَنْعَامِ ۭ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ۝ ۲۸/۲۲ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

چوپایوں کی قسم سے دیا ہے تو تم اس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیر کو کھلاؤ پھر اپنے بدن کا میل کچیل دور کریں اور چاہیے کہ اپنی

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

نذروں کو پورا کریں اور پرانے گھر (کعبہ) کا طواف کریں

بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝ ۱۲۵/۲ ۵۶/۲۸ بھی دیکھو۔

اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

۵۔ کعبہ لوگوں کے لیے بڑی برکت کا گھر ہے۔

۹۷/۵ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ الخ

اللہ نے کعبے کو جو حرمت کا گھر ہے لوگوں کے کاموں کے انتظام کا ذریعہ بنایا ہے اور ماہ حرام اور قربانی کے جانوروں کو اور ان بانوروں کو جنکے گلوں میں پٹے پڑے ہوئے ہیں

۶۔ کعبہ کی طرف ہر قسم کے پھلوں کا کھنچنا۔

۵۷/۲۸ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ

اور انھوں نے کہا کہ اگر ہم تیرے ساتھ ہو کر ہدایت پر چلیں تو ہم اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں گے کیا ہم نے ان کو حرم میں جگہ نہیں دی جو امن کی جگہ ہے ہر طرح

ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۵۷/۲۸ بھی دیکھو۔

کے پھل اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں جو ہماری طرف سے روزی ہے لیکن ان میں سے اکثر اس بات کو جانتے نہیں

۷۔ صفا اور مروہ خدا کی نشانیاں ہیں۔

۱۵۸/۲ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

بے شک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

۸۔ کعبہ کا قبلہ ہونا برحق ہے۔

۱۴۷/۲ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ ۱۴۳/۲ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا

کعبے کا قبلہ ہونا تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے پس تو شک کرنیوالوں میں نہ ہو۔ اور ہر ایک کے لئے ایک سمت ہے وہ اسی کی طرف منہ کرتا ہے تو تم

الْخَيْرٰتِ ۭ × × × ۱۴۹/۲ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ

نیکیوں کی طرف لپکو۔ اور اے نبی، جہاں تو نکلے اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف پھیرلے اور بے شک وہ

مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۱۵۰/۲ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

(کعبہ) تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔ اور جہاں تو جائے اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف پھیرلے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ ۱۴۴/۲ بھی دیکھو

اور جہاں تم ہو اس کی طرف اپنے منہ پھیرلو

۹۔ کعبہ کے قبلہ ہونے کی حقیقت اہل کتاب بھی جانتے ہیں۔

۱۴۴/۲ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۱۴۵/۲

اور بے شک جن کو کتاب دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ کعبے کا قبلہ ہونا انکے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا

اور اگر تو ان لوگوں کے پاس جن کو کتاب دی گئی ہے ہر ایک نشانی لائے تو وہ بھی تیرے قبلہ کی پیروی نہیں کرینگے اور تو بھی ان کے قبلہ کی پیروی کرنیوالا

بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ

نہیں ہو اور وہ ایک دوسرے قبلہ کی پیروی کرنیوالے بھی نہیں ہیں اور اگر تو نے اسکے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ان کی خواہشوں کی پیروی کی تو بیشک اس

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۱۴۵/۲ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۭ وَاِنَّ

وقت تو ظالموں میں ہوگا جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک

فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

ان میں سے ایک فریق والے حق کو چھپاتے ہیں اور وہ اس بات کو جانتے ہیں۔

کعبہ

۱۔ ابراہیم و اسمٰعیل کا خانہ کعبہ تعمیر کرنا۔

۲۔ ابراہیم اور اسمٰعیل سے کعبہ کو پاک صاف رکھنے کا عہد

۱۲۷/۲ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

(اور یاد کرو) جب ابراہیم کعبہ کی بنیادیں اٹھاتے تھے اور (انکے ساتھ) اسمٰعیل بھی (دعا) کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہماری طرف سے قبول فرما بیشک تو ہی سننے والا (اور) جاننے والا ہے

۱۲۵/۲ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا

اور جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لئے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو سجدہ گاہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم

إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ○

اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کیلئے پاک رکھو

۲۶/۲۲ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ

اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے کعبہ کی جگہ مقرر کردی (اور کہا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنیوالوں اور عبادت کرنیوالوں

وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ○

اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک رکھنا۔

۳۔ کعبہ اور اسکے باشندوں کے لیے ابراہیم کی دعا۔

۱۲۶/۲ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ

اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس (شہر) کو امن کا شہر بنا دے اور اس کے باشندوں کو جو ان میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان لائے

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○

پھلوں سے روزی دے فرمایا اور جو کافر ہوگا اس کو بھی میں تھوڑا فائدہ دونگا پھر میں اسے دوزخ کے عذاب کی طرف مجبور کرونگا اور وہ بری جگہ ہے

۳۵/۱۴ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ○ × × ×

اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس شہر (مکے) کو امن کی جگہ بنا اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس بات سے بچا کہ ہم بتوں کو پوجیں

۳۷/۱۴ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

اے ہمارے پروردگار میں نے اپنی بعض اولاد کو بے کھیتی والے میدان میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس بسایا ہے اے ہمارے پروردگار یہ

فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ○

اس لئے کہ وہ نماز کو قائم رکھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کردے کہ ان کی طرف جھکیں اور پھلوں سے ان کو روزی دے تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں۔

۴۔ کعبہ سب سے پہلا معبد ہے جو برکت ہدایت۔ امن اور مقام ابراہیم ہے۔

۹۶/۳ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ○ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ

بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی زیارت) کیلئے مقرر کیا گیا وہ ہے جو مکے میں ہے جو جہانوں کیلئے برکت اور ہدایت ہے اس میں کھلی نشانیاں ہیں

مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا

(از انجملہ) مقام ابراہیم ہے اور جو اس میں داخل ہوتا ہے امن میں ہو جاتا ہے۔

۶۷/۲۹ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم (کعبہ) کو امن کی جگہ بنایا تو اور ان کے آس پاس سے لوگ اچک لے جاتے ہیں تو کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور

۳۔ مسجدوں کو ویران کرنیوالوں کی دنیا اور آخرت میں سزا۔

۱۱۴/۲ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○

ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے

۴۔ مسجدیں آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں صرف مومنوں کا کام ہے۔

۱۷/۹ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

مشرکوں کا حق نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں حالانکہ وہ اپنی جانوں پر کفر کی گواہی دیتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے

۱۷/۹ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ○ ۱۸/۹ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

عمل اکارت گئے اور وہ آگ میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کی مسجدوں کو تو بس وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا

۱۸/۹ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ○

اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی اور وہ سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ڈرا تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت پانے والے ہوں

۱۹/۹ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ

کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد الحرام کے آباد کرنے کو اس کے ثواب کی برابر کر دیا جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور اللہ

۱۹/۹ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○

کی راہ میں لڑا وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۵۔ مسجد الحرام میں مشرکوں کو نہ گھسنے دو۔

۲۸/۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ

مسلمانو! مشرک تو ناپاک ہیں تو وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد الحرام کے پاس نہ جائیں

۲۸/۹ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○

اور اگر تم محتاجی سے ڈرو تو عنقریب ہی اللہ تم کو اپنے فضل سے مال دار کر دیگا اگر اس نے چاہا بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

۶۔ مسجد الحرام کے متولی صرف متقی ہیں۔

۳۴/۸ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ ○

اس کے متولی تو بس متقی ہی ہیں

۷۔ مسجد الحرام میں الحاد کرنے والوں کو عذاب الیم۔

۲۵/۲۲ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً

بے شک جنہوں نے کفر کیا اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور (نیز) مسجد الحرام سے جس کو ہم نے سب لوگوں کیلئے مقیم

۲۵/۲۲ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○

ہو یا پردیسی برابر ٹھہرایا ہے اور جو اس میں ظلم سے کجروی چاہے گا ہم اس کو دردناک عذاب چکھائیں گے

۸۔ مسجد الحرام میں لڑنا منع ہے۔

۱۹۱/۲ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ

اور ان سے مسجد الحرام کے پاس نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے اس میں نہ لڑیں

۹۔ مسجد الحرام سے روکنے والوں کے لئے عذاب۔

۳۴/۸ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ

اور ان کا کیا عذر ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے حالانکہ وہ لوگوں کو مسجد الحرام سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی بھی نہیں ہیں۔

۱۰۔ خدا کا ذکر مسجدوں میں صبح و شام خدا کی یاد کرنے سے ملتا ہے۔

۳۶/۲۴ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ○

ایسے گھروں میں جن کے بارہ میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند کیا جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے ان میں صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے ہیں

۱۰۔ کعبہ کو قبلہ بنانے پر یہودیوں کا شبہ اور اُس کا جواب

۱۴۲/۲ سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ

بے وقوف لوگ کہیں گے کہ ان (مسلمانوں) کو ان کے اس قبلہ سے جس پر وہ تھے کس چیز نے پھیر دیا (اے نبی) کہہ دے کہ مشرق اور

الْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ ۱۴۲/۳ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا

مغرب اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہے سیدھے رستے پر لگائے اور (مسلمانو!) اسی طرح ہم نے تم کو بہتر اُمت بنایا

لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي

ہے تاکہ تم (قیامت کو) لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو اور ہم نے وہ قبلہ جس پر تو تھا صرف

كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ

اس لئے ٹھہرایا تھا کہ ہم اس کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے اس شخص سے ممتاز کر دیں جو اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) لوٹ جاتا ہے

۱۱۔ کعبہ کا قبلہ ہونا ہدایت والوں کے سوا سب پر ناگوار ہے۔

۱۴۳/۲ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ

اور بے شک وہ سوائے ان کے جن کو اللہ نے ہدایت کی ہے اور سب پر ناگوار گزرتا ہے

۱۲۔ نماز میں کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم۔

۱۴۴/۲ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

بے شک ہم تیرے منہ کا آسمان کی طرف پھرنا دیکھتے ہیں تو ہم تجھ کو وہ قبلہ بدلے دیتے ہیں جس سے تو خوش ہے تو اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف

الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ ۱۴۹/۲ ۱۵۰/۲ بھی دیکھو۔ کعبہ کا قبلہ ہونا حق ہے۔

پھیرے اور (مسلمانو!) جہاں تم ہو اپنے منہ اس کی طرف پھیر لیا کرو

۱۳۔ کعبہ کی طرف منہ کرنا اصل نیکی نہیں ہے۔

۱۱۵/۲ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لئے ہے پس جدھر تم منہ کرو گے وہیں اللہ کی ذات (موجود) ہے بیشک اللہ سمائی والا جاننے والا ہے۔

۱۷۷/۲ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ الخ

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو لیکن نیکی اُس کی ہے جو اللہ پر ایمان لایا

۱۴۔ کعبے کا حج لوگوں پر فرض ہے

۹۶/۳ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ

اور اللہ کے لئے لوگوں پر کعبے کا حج فرض ہے اُس پر جو اس کی طرف رستہ چلنے کی طاقت رکھتا ہو اور جو انکار کرے تو بے شک اللہ جہان والوں

عَنِ الْعَالَمِينَ ۝

سے بے پروا ہے۔

احکام المساجد

۱۔ مسجد میں روکنے اور اُجاڑنے والے بڑے ظالم ہیں۔

۱۱۴/۲ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اللہ کی مسجدوں کو اس بات سے روکا کہ ان میں اُن کا نام لیا جائے اور انکی اجاڑنے کی کوشش کی۔

۲۔ مسجدوں میں ڈرتے ہوئے داخل ہونا چاہیئے۔

۱۱۴/۲ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ

ان لوگوں کو لائق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

بخشنے والا مہربان ہے

۵۸/۲۲ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے اللہ ان کو ضرور اچھی روزی دے گا اور بے شک

لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ ۵۹/۲۲ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ○

اللہ ہی بہتر روزی دینے والا ہے وہ ضرور ان کو ایسی جگہ داخل کریگا جس سے وہ خوش ہونگے اور بیشک اللہ جاننے والا بردبار ہے

۲۔ ہجرت کرنے والا اگر رستے میں مر جائے تو اسے ہجرت کا ثواب حاصل ہو چکا۔

۱۰۰/۴ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ

اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کریگا وہ زمین میں بہت سی جگہ اور وسعت پائے گا اور جو اللہ اور رسول کی طرف

مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

ہجرت کر کے اپنے گھر سے نکلے پھر (راہ میں) اس کو موت آجائے اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۳۔ ہجرت کا دنیا میں اجر۔

۴۱/۱۶ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

اور جنہوں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا اللہ کی راہ میں ہجرت کی ہم ان کو ضرور دنیا میں اچھے ٹھکانے لگائیں گے اور آخرت کا ثواب بہت بڑا

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ ۴۲/۱۶ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○

ہے اگر وہ جانیں (یعنی) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں

۴۔ ہجرت نہ کرنیوالوں کو دوزخ

۹۷/۴ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي

بے شک جن کو فرشتوں نے ایسی حالت میں مارا کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ان سے پوچھا کہ تم کس حالت میں تھے انہوں نے کہا کہ ہم

الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَ

زمین میں کمزور تھے۔ فرشتوں نے کہا کہ کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے سو یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور

سَاۗءَتْ مَصِيْرًا ○ ۹۸/۴ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

وہ بری جگہ ہے مگر وہ کمزور مرد اور عورتیں اور بچے جو کوئی حیلہ نہیں کر سکتے

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ ۹۹/۴ فَاُولٰۗىِٕكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا

اور راہ نہیں پا سکتے تو یہ وہ ہیں کہ امید ہے کہ اللہ ان کو معاف کرے اور اللہ معاف کرنے والا

غَفُوْرًا ○

بخشنے والا ہے

جہاد

۱۔ جہاد کی فرضیت۔

۲۱۶/۲ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ

تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے اور ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور ممکن ہے کہ تم

۳۷/۲۴ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا

وہ لوگ کہ انہیں اللہ کی یاد اور زکوۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ بیع وہ اس دن سے ڈرتے

تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝

ہیں جس دن دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی

ہجرت

۲/۲۱۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۳/۱۹۵ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

سو جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ضرور اُن سے

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِندَهُ

ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ بدلہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ

حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

کے پاس اچھا بدلہ ہے

۸/۷۴ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے (رسول کو) جگہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن

الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَّهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

ہیں ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے

۹/۲۰ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے نزدیک بڑے

عِندَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ ۹/۲۱ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ

مرتبے والے ہیں اور وہی (اپنی) مراد کو پہنچنے والے ہیں ان کو ان کا پروردگار اپنی رحمت اور خوشنودی کی بشارت دیتا ہے اور ایسے

لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۝ ۹/۲۲ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

باغوں کی (بھی) جن میں اُن کیلئے پائدار نعمت ہوگی وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے بے شک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے

۱۶/۱۱۰ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا

پھر بیشک تیرا پروردگار ان لوگوں کیلئے جنہوں نے اس کے بعد کہ وہ مصیبت میں ڈالے گئے ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا تو بے شک تیرا پروردگار اس کے

۱۔ مہاجرین پر خدا کی رحمت ان کے گناہ معاف۔ ان کے لیے جنت عزت کی روزی۔ بڑا درجہ خدا کی رضامندی۔

اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ۷۵/۴ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

جائے یا غالب آئے تو ہم اس کو بڑا (بھاری) ثواب دیں گے اور تمہیں کیا ہوا کہ تم نہیں لڑتے اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اور کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کی حمایت میں جو کہہ رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی حمایتی پیدا کر اور ہمارے لئے اپنی طرف سے

لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ ۷۶/۴ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

کوئی مددگار پیدا کر جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ شیطان کی راہ

سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝

میں لڑتے ہیں پس تم شیطان کے دوستوں سے لڑو بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے

۵۔ کافروں کا خوف دور کرنے کو لڑنا ۸۴/۴ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ

پس اللہ کی راہ میں لڑ تجھ کو صرف تیری جان ہی کی تکلیف دی جاتی ہے اور مسلمانوں کو ابھار امید ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی

بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۝

بند کر دے اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں اور بہت سخت ہے عذاب دینے میں

۶۔ عہد شکن اور دغا باز لوگوں سے لڑنے کا حکم ۵۶/۸ اَلَّذِيْنَ عَاهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝ ۵۹/۸

وہ لوگ جن سے تو نے عہد کیا ہے پھر وہ ہر دفعہ اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں

۵۷/۸ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

پس اگر تو ان کو لڑائی میں پائے تو ان کو مار کر ان لوگوں کو متفرق کر دے جو ان کے پیچھے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

۱/۹ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیزاری (کا اعلان) ہے ان مشرکوں کی طرف جن سے تم نے عہد کیا ہے۔

۲/۹ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝

سو (اے مشرکو!) ملک میں چار مہینے تک (امن سے) پھرو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنیوالے نہیں ہو اور اللہ کافروں کو خوار کرنیوالا ہے

۳/۹ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ

اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کی طرف اعلان ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے

وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ

بیزار ہے پس اگر تم توبہ کرو تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم روگردانی کرو تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ ۴/۹ اِلَّا الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ

اور جنہوں نے کفر کیا اُن کو دردناک عذاب کی بشارت ہے مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر انہوں تم سے (عہد نباہنے میں)

تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○

ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بُری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

۲۴۴/۲ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

اور اللہ کی راہ میں لڑو اور جان لو کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے

۶۵/۸ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا

اے نبی مسلمانوں کو لڑائی پر اُبھار اگر تم میں بیس صابر ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ○

اور اگر تم میں سے سَو ہوں گے تو ہزار کافروں پر غالب رہیں گے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں

۶۶/۸ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا

اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا اور دیکھا کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں سے ثابت قدم سَو ہوں تو وہ دو سَو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○

غالب رہیں گے اور اگر تم میں سے ہزار ہوں گے تو وہ خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے

۷۳/۹ ۶۶/۹ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ ۲۔ کفار اور منافقین سے جہاد

اے نبی کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی دکھلا اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے

۱۲۳/۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

مسلمانو جو کافر تمہارے قریب ہیں ان سے لڑو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی پائیں اور جان لو کہ

اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○

اللہ متقیوں کے ساتھ ہے

۵۲/۲۵ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ○

پس تو کافروں کا کہنا نہ مان اور اس (قرآن) کے ساتھ ان سے بڑے زور سے لڑ

۴/۴۷ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ

پھر جب تم کافروں سے بھڑ پڑو تو گردنوں کا مارنا ہے

۲۹/۹ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا ۳۔ منکرین خدا و قیامت اور خدا اور رسول کے حرام کو حلال کرنے والے اہل کتاب سے جہاد۔

ان لوگوں سے لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت پر اور نہ ان باتوں کو حرام جانتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام

يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ○

کی ہیں اور نہ دین حق کو مانتے ہیں (اور وہ) اہل کتاب میں سے (ہیں) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور وہ ذلیل ہوں

۷۴/۴ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ ۴۔ جبکہ غیر مسلمان کے بچوں اور عورتوں کو دکھ پہنچائیں تو ان سے لڑنا چاہیئے

پس وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑیں جو دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے بیچتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں لڑیگا پھر وہ مارا

اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ ۱۴/۹ وَيُذْهِبْ

ہاتھوں ان کو سزا دے گا اور ان کو ذلیل کرے گا اور ان پر تم کو فتح دے گا اور مسلمانوں کے دلوں کو شفا دے گا اور ان کے

غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۱۵/۹ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا

دلوں کے غصے کو دور کر دے گا اور اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے کیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ تم

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ

یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے ان لوگوں کو متمیز نہیں کیا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور سوائے اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں

وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

کے اور کسی کو اپنا رازدار دوست نہیں بنایا اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

۳۶/۹ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ

بیشک مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا بارہ مہینے قرار پا چکی ہے ان میں سے

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ۭ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً

چار مہینے حرمت کے ہیں یہ صحیح دین ہے تو تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور سب مشرکوں سے لڑو جیسا

كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے

۲۱۷/۲ يَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

(اے نبی) لوگ تجھ سے حرمت کے مہینوں میں لڑنے کی بابت پوچھتے ہیں کہہ دے کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے اور لوگوں کو اللہ کے رستے

كُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۙ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ

سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد الحرام سے روکنا اور اسکے لوگوں کو اس سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے اور فتنہ قتل

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ

سے بھی بڑھکر (گناہ) ہے اور (مسلمانو) وہ تو تم سے برابر لڑتے رہیں گے یہانتک کہ اگر ان سے ہو سکے تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں

۱۹۰/۲ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

اور اللہ کی راہ ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور (اپنی طرف سے) زیادتی نہ کرو بیشک اللہ حد سے باہر نکلنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

۱۹۱/۲ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے تم ان کو نکالو اور فتنہ قتل سے بھی زیادہ سخت

الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ

ہے اور ان سے مسجد الحرام کے پاس نہ لڑو جب تک وہ تم سے اس میں نہ لڑیں پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو انہیں قتل کرو

كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۱۹۲/۲ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۱۹۳/۲ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى

یہی کافروں کی سزا ہے اور اگر وہ باز رہیں تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور ان سے لڑتے

۷۔ حرمت کے مہینوں میں لڑنا بڑا گناہ مگر فتنہ پھیلانا قتل سے بھی بڑھ کر گناہ ہے

۸۔ جو تم سے لڑیں تم اُنسے لڑو۔ خود ابتدا نہ کرو۔

۹۔ لڑائی میں برابری ملحوظ رکھو اور جب تک فتنہ فرو نہ ہو برابر لڑتے رہو۔

لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

کچھ کمی نہیں، اور تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد نہیں کی ان سے ان کی مدت تک ان کا عہد پورا کرو بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے پھر جب حرمت کے مہینے ختم ہو جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

اور ان کو پکڑو اور ان کا محاصرہ کرو اور ان کے لئے ہر ایک گھات کی جگہ میں بیٹھو پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى

تو ان کی راہ چھوڑ دو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر مشرکوں میں سے کوئی تجھ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے یہاں تک

يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ

کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دے یہ اسلئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو جانتے نہیں اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول

عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

کے نزدیک مشرکین کے لئے عہد کیونکر ہو سکتا ہے سوائے اُن کے جن سے تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا تھا تو جب تک وہ تمہارے لئے اپنے

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ

عہد پر قائم رہیں تم اُن کیلئے قائم رہو بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے مشرکوں کے لئے عہد کیونکر ہو حالانکہ اگر وہ تم پر غالب آئیں تو تمہارے حق

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۠ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اِشْتَرَوْا

میں نہ رشتے کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا تم کو اپنے منہ کی باتوں سے خوش کرتے ہیں اور انکے دل قبول نہیں کرتے اور اکثر ان میں بدکار ہیں۔ انہوں نے اللہ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَرْقُبُوْنَ

کی آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی پھر (لوگوں کو) اس کی راہ سے روکا۔ بیشک وہ کام برا ہے جو وہ کرتے ہیں کسی مسلمان کے حق

فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

میں نہ رشتے کا لحاظ رکھتے ہیں اور نہ عہد کا اور وہی حد سے باہر نکلنے والے ہیں سو اگر وہ توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور ہم ان لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں مفصل نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنے عہد کرنے کے

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ

بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعن کریں تو (اُن) کفر کے پیشواؤں کو قتل کرو بے شک ان کی قسمیں کچھ نہیں شاید کہ وہ

يَنْتَهُوْنَ ۝ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ

باز رہیں کیا تم ان لوگوں سے نہیں لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور رسول کے نکالنے کا قصد کیا اور انہیں نے تم سے

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ

پہلے (عہد توڑنے کی) ابتدا کی کیا تم ان سے ڈرتے ہو سو اللہ کا زیادہ حق ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ایماندار ہو ان سے لڑو اللہ تمہارے

أَمْثَالُكُمْ ○

تمہاری مانند نہ ہوں گے

۱۳- لڑائی سے مت بھاگو۔ ۱۵/۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ○

مسلمانو! جب تم گھمسان لڑائی میں کافروں کے مقابل ہو تو ان کو پیٹھ نہ دو

۱۴- لڑائی سے بھاگنے والوں پر خدا کی مار ۱۶/۸ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ

اور جو کوئی اس روز ان کو اپنی پیٹھ دیگا سوائے اس کے جو لڑائی کے لئے مڑنے والا ہو یا پناہ ڈھونڈنے والا ہو اپنی جماعت کی طرف وہ اللہ

مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○

کے غضب کی طرف لوٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے

۱۵- لڑائی سے بھاگنے والوں کو عذاب ۱۶/۴۸ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○ ۱۷/۴۸ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ

اور اگر تم روگردانی کروگے جیسا کہ تم نے پہلے روگردانی کی تو وہ تم کو دردناک عذاب دے گا اور جو روگردانی کریگا اس کو وہ

عَذَابًا أَلِيمًا ○

دردناک عذاب دیگا

۱۶- لڑائی کا سامان تیار رکھو ۶۰/۸ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَ

اور جہاں تک تم سے ہو سکے ان کے لئے قوت تیار رکھو اور گھوڑوں کو سرحد پر باندھے رکھو اس سے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو

عَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ۖ لَا تَعْلَمُونَهُمُ ۖ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي

ڈراتے رہوگے اور ان کے سوا دوسرے لوگوں کو بھی جن کو تم نہیں جانتے اللہ ہی انہیں جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی تم خرچ کروگے

سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ○

وہ تمہیں اجر کی صورت میں پوری دی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا

۱۷- کافروں کی طرف سے خیانت کا اندیشہ ہو تو ان کو آگاہ کرکے عہد توڑ دو۔ ۵۸/۸ ۶۱/۸ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ○

اور تجھے کسی قوم کی طرف سے خیانت کا اندیشہ ہو تو برابری کی حالت میں ان کی طرف ان کے عہد کو پھینک دے بیشک اللہ خیانت کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ○

اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ وہ آگے نکل گئے ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کرسکیں گے۔

۱۸- مجاہد و غیر مجاہد برابر نہیں ۹۵/۴ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

سوائے معذوروں کے جنگ سے بیٹھ رہنے والے مسلمان اور اپنی جان و مال سے راہ خدا میں لڑنے والے برابر نہیں ہیں

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ

اللہ نے اپنی جان و مال سے لڑنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی

دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ○

ہے اور نیکی کا وعدہ اللہ نے ہر ایک سے کیا ہے اور اللہ نے مجاہدین کو بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم میں برتری دی ہے

لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۱۹۳ الشَّهْرُ

رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لئے ہو جائے پھر اگر وہ (لڑائی سے) باز رہیں تو زیادتی سوائے ظالموں کے کسی پر نہیں چاہیے۔ حرمت

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ

کا مہینہ حرمت کے مہینے کے بدلے ہے اور سب حرمت والی چیزیں (جب) کا بدلہ سو جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر اس قدر زیادتی کرو

مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ ۱۹۴ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ

جتنی زیادتی اس نے تم پر کی ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے اور اللہ کی راہ میں خرچ

اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور نیکوکاری کرو بیشک اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے

۳۹/۸ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

اور ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ کے لئے ہو جائے پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بیشک اللہ ان کاموں کو جو وہ

بَصِيْرٌ ۝ ۴۰/۸ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

کرتے ہیں دیکھ رہا ہے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ تمہارا دوست ہے وہ اچھا دوست ہے اور اچھا مددگار

۱۰۔ لڑائی میں اپنا بچاؤ اپنے ساتھ رکھو

۴۱/۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝

مسلمانو! اپنا بچاؤ اپنے ساتھ لئے رہو پھر راہ خدا میں دستے دستے کوچ کرو یا سب ایک ساتھ کوچ کرو

۱۱۔ جہاد میں ثابت قدم رہو۔

۴۵/۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

مسلمانو! جب تم جماعت (کفار) کے مقابل ہو تو جمے رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

۴۷/۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝

مسلمانو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا

۴۷/۳۵ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝

پس بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے عملوں کو ہرگز کم نہیں کریگا۔

۱۲۔ جہاد میں خرچ کرنے کا حکم۔

۴۷/۳۶ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ

دنیا کی زندگی تو بس تماشا کھیل اور دل بہلاوے ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور ڈرو تو وہ تمہیں تمہارے اجر دیگا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔

۴۷/۳۷ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝ ۴۷/۳۸ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ

اور اگر وہ تم سے تمہارے مال مانگے پھر تم سے سابقہ کرے تو تم بخل کرو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کر دے۔ لوگو! آگاہ ہو تم وہ لوگ ہو کہ اس لئے

لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو سو کوئی تم میں بخل کرتا ہے اور جو بخل کرتا ہے وہ اپنی جان سے بخل کرتا ہے

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا

اور اللہ غنی ہے اور تم محتاج اور اگر تم روگردانی کرو تو وہ تمہارے بدلے دوسرے لوگ لا موجود کریگا پھر وہ لوگ

بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

(اے پیغمبر) مومنوں کو بشارت دے

۴/۴۷ وَيُدْخِلُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ○ ۱۲/۶۱ (دیکھو راہ خدا میں لڑنے والوں کی مغفرت - فقرہ ۲۲)

اور بہشت میں داخل کرے گا جس کا اس نے ان سے بیان کر دیا ہے

۲۳- راہ خدا میں لڑنے والوں کے لیے بہشت اور ان کے لیے اجر عظیم۔

۴/۷۴ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

پس چاہیے کہ اللہ کی راہ میں وہ لوگ لڑیں جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے بیچتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں لڑے

فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

پھر قتل کیا جائے یا غالب آئے اس کو ہم عنقریب ہی بڑا ثواب دیں گے

۴/۹۵ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

اور اللہ نے مجاہدین کو بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم میں فضیلت دی ہے

۲۴- خدا کی راہ میں مرنے اور مارے جانے والوں کی مغفرت

۳/۱۵۶ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○

اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے گئے یا (خود) مر گئے تو اللہ کی طرف سے مغفرت اور رحمت اس (مال) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

۲۵- خدا کی راہ میں جہاد کرنے والوں سے خدا کی محبت

۶۱/۴ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ○

بیشک اللہ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس کی راہ میں صف میں کھڑے ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ لوگ ایک شیشہ پگھلائی ہوئی دیوار ہیں

۲۶- شہید مرتے نہیں زندہ رہتے ہیں۔ اللہ کے ہاں سے روزی کھاتے اور خوش و خرم بخوف و غم زندگی گزارتے ہیں۔

۳/۱۵۴ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ○

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کو یہ نہ کہو کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں خبر نہیں

۳/۱۶۹ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ○

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں تو مردہ خیال نہ کر بلکہ وہ اپنے پروردگار کے نزدیک زندہ ہیں روزی پہنچائے جاتے ہیں

۳/۱۶۹ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ

اس میں مگن ہیں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے اور ان لوگوں کی وجہ سے خوش ہیں جو ان کے پیچھے والوں میں سے ابھی ان سے

۳/۱۷۵ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ ۳/۱۷۵ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ

نہیں ملے کہ نہ ان پر خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہونگے اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں اور اس بات سے کہ اللہ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

۲۷- معذوروں سے جہاد ساقط ہے

۹/۹۱ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاۗءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا

کمزوروں پر حرج نہیں اور نہ مریضوں پر اور نہ ان پر جو خرچ کرنے کے لئے مال نہیں پاتے جب وہ

لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ ۹/۹۲ وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ

اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی کریں۔ نیکوکاروں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور نہ ان پر کہ

۹۸/۴ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

(یعنی) اپنی طرف سے درجوں اور مغفرت اور رحمت میں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۹۔ رسول کے ساتھ ہو کر جہاد ۱۲۱/۹ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ

مدینے والوں اور ان کے گرد و نواح کے دیہاتیوں کو لائق نہیں تھا کہ وہ رسول اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور

لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ

نہ یہ کہ اُس کی جان کو چھوڑ کر اپنی جانوں کی حفاظت کی طرف راغب ہوں یہ اس لئے کہ ان کو راہ خدا میں نہ پیاس پہنچتی ہے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا

اور نہ تکلیف اور نہ بھوک اور وہ کسی ایسی جگہ نہیں چلتے جو کافروں کو غصہ دلائے اور نہ دشمن سے کوئی چیز حاصل کرتے ہیں مگر اس

كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ ۱۲۱/۹ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً

سب کے باعث ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے بیشک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا اور وہ کوئی خرچ نہیں کرتے

صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا

نہ تھوڑا اور نہ بہت اور نہ کسی میدان کو طے کرتے ہیں مگر وہ کام ان سے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو اس نیکو ترین کام

يَعْمَلُوْنَ ○ ۱۲۲/۹ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ

کا بدلہ دے جو وہ کرتے تھے۔ اور مسلمانوں سے یہ ہو نہیں سکتا تھا کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوتے پس کیوں ان کی ہر ایک جماعت میں سے

طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ○

چند آدمی نہ نکلے تاکہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور اپنی قوم کو جب ان کی طرف لوٹ کر جائیں ڈرائیں شاید وہ ڈریں

۲۰۔ خدا کی راہ میں مرنیوالوں کو ہدایت ۴/۴۷ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ ۵/۴۷ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ○

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ہرگز ان کے اعمال اکارت نہیں کریگا ان کو ہدایت کریگا اور انکے دل کو درست کریگا

۲۱۔ راہ خدا میں لڑنے والوں کو عذاب الیم سے نجات۔ ۱۰/۶۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ ۱۱/۶۱ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

رسول پر ایمان لاؤ اور اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

۲۲۔ راہ خدا میں لڑنے والوں کی مغفرت ۹۶/۴ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

قرآن کے لیے۔ اس کی طرف سے درجے اور مغفرت اور رحمت ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۹۲/۶۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ

تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں اور پاکیزہ گھروں

عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ ۱۳/۶۱ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ

کے رہنے کے باغوں میں بھی بڑی کامیابی ہے اور ایک اور چیز دے گا جسے تم چاہتے ہو اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتح اور

۹۱/۴ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا

(مسلمانو) تم کچھ اور لوگوں کو پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ جب کبھی بھی وہ فتنہ انگیزی (لڑائی) کی طرف

فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

بلائے جاتے ہیں اس میں اوندھے گرائے جاتے ہیں پس اگر وہ (لڑائی میں) تم سے علیحدہ نہ ہوں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو ان

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو اور یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے تم کو (لڑائی کی) کھلی سند دی ہے

۹۰/۴ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝

پھر اگر وہ تم سے نہ موڑیں تو ان کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو اور نہ ان میں سے کسی کو دوست بناؤ اور نہ مددگار

۹۰/۴ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ

مگر وہ لوگ جو ان لوگوں سے جا ملیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان عہد ہے یا وہ تمہارے پاس ایسی صورت سے آئیں کہ ان کے دل اس

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ

بات سے تنگ ہوں کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا پھر وہ ضرور تم سے لڑتے سو اگر وہ

اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝

تم سے کنارہ کش رہیں اور تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام ڈالیں تو اللہ نے تم کو ان پر الزام کی راہ نہیں دی

۶۱/۸ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ۶۲/۸ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا

اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی اس کی طرف جھک اور اللہ پر بھروسا رکھو بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے اور اگر وہ تجھے

اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ۶۳/۸ وَاَلَّفَ

دھوکا دینا چاہیں گے تو بے شک تجھے اللہ کافی ہے وہ وہی ہے جس نے تجھے اپنی مدد اور مومنوں سے قوت دی اور ان کے

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ

دلوں میں محبت ڈالی اگر تو وہ سب کچھ بھی خرچ کر ڈالتا جو زمین میں ہے تو بھی ان کے دلوں میں محبت نہ ڈال سکتا لیکن اللہ نے ان میں محبت

بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ۶۴/۸ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

ڈالی بے شک وہی غالب ہے حکمت والا اے نبی تجھے اللہ اور مسلمان جو تیرے پیرو ہیں کافی ہیں

۴/۴۷ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ

پھر جب تم کافروں کے مقابل ہو تو گردنوں کا مارنا ہے یہاں تک جب تم خوب مار دھاڑ کر چکو تو (ان کی) قید کو مضبوط کرو

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۚ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ

پھر اس کے بعد یا احسان رکھ کر چھوڑ دینا ہے اور یا فدیہ لے کر۔ یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار (نیچے) رکھ دے یہ حکم ہوا اور اگر اللہ چاہے تو ان سے بدلہ

مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ

لے لیکن وہ چاہتا ہے کہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے سے آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ان کے اعمال اکارت نہیں کریگا

۳۰۔ اگر کافر نہ لڑیں تو ان سے لڑنا درست نہیں۔

۳۱۔ صلح کا حکم۔

۳۲۔ اسیران جنگ کو احسان کر کے یا فدیہ لیکر چھوڑ دو۔

إِذَا مَآ أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ أَجِدُ مَآ أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ

جب وہ تیرے پاس اس غرض سے آتے ہیں کہ تو انکو (سواری پر) سوار کردے تو تو کہتا ہے کہ میں وہ (سواری) نہیں پاتا جس پر تم کو سوار کردوں اُسوقت وہ واپس ہو جاتے ہیں

حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنفِقُونَ ○ ۹۳/۹ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَآءُ

اور انکی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں اس غم میں کہ وہ وہ چیز نہیں پاتے جسکو وہ خرچ کریں۔ الزام تو بس انہیں پر ہے جو تجھ سے (پیچھے رہ جانے کی) اجازت مانگتے ہیں اور وہ

رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○

ہیں مالدار وہ اس بات سے خوش ہوئے کہ پیچھے رہنے والوں کے ساتھ رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کردی ہے سو وہ جانتے ہیں

۲۸۔ جہاد کی مصلحتیں۔

۲۵/۸ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

اور اس فتنے سے ڈرو جو خاص انہیں کو نہیں پہنچے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہے اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ○

والا ہے

۳۸/۲۲ إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ○ ۳۹/۲۲ أُذِنَ لِلَّذِينَ

بیشک اللہ (مخالفوں کے حملوں کو) ان لوگوں سے دفع کرتا رہتا ہے جو ایمان لائے ہیں بیشک اللہ کسی خیانت کرنیوالے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ جن لوگوں سے (ناحق) لڑائی

يُقَاتِلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ○ ۴۰/۲۲ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن

کی جاتی ہے انکو اس بنا پر (مدافعت کی) اجازت دیگئی کہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بیشک اللہ انکی مدد کرنے پر قادر ہے۔ ان کو جو ناحق اپنے گھروں سے

دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

نکالے گئے صرف اس قصور پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ کا لوگوں کو بعض کو بعض کے ذریعے سے دفع

لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ

کرنا نہ ہوتا تو ضرور درویشوں کے خلوت خانے اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے گرا دیئے جاتے

اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ○

اور اللہ ضرور اس کی مدد کریگا جو اس کی مدد کرتا ہے بیشک اللہ قوت والا ہے غالب

۲۹۔ دین میں زبردستی نہیں۔

۲۵۶/۲ لَآ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ

دین میں زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے سو جو بتوں کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○

اس نے مضبوط دستے کو پکڑ لیا جس کے لئے ٹوٹنا نہیں ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

۱۵/۳۹ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ ۗ

تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو

۶/۱۰۹ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ○

تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے آگے بڑھ گئے ہیں بخش دے اور ہمارے دلوں میں ان کی طرف سے کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے ہیں

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

اے ہمارے پروردگار بیشک تو ہی بڑا شفیق مہربان ہے

نکاح

۱۔ چار نکاح تک کی اجازت۔ ۳/۴ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ

اور اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف پر قائم نہ رہ سکو گے تو اور عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی معلوم ہوں نکاح کر لو۔ دو دو۔ اور تین تین اور چار چار

۲۔ اگر کئی عورتوں میں انصاف نہ ہو سکنے کا اندیشہ ہو تو صرف ایک نکاح ۳/۴ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ

پھر اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم عدل نہیں کرو گے تو ایک ہی (نکاح کرو) یا جو لونڈیاں تمہارے ہاتھ کا مال ہیں یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم ظلم نہ کرو

۳۔ بیوہ عورتوں اور نیکبخت لونڈی غلاموں کا نکاح کر دو۔ ۳۲/۲۴ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ

اور اپنی بیوہ عورتوں کا نکاح کر دو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے نیک بختوں کا اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

فضل سے مالدار کر دے گا اور اللہ وسعت والا علم والا ہے

۴۔ نکاح حصول عفت کیلئے ہو ۲۴/۴ ۵/۵ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ط ۲۵/۴ مُّحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

جبکہ تم پاک دامنی حاصل کرنیوالے ہو نہ مستی بھاڑنے والے۔ جب کہ وہ پاک دامنی حاصل کرنیوالی ہوں نہ مستی بھاڑنے والی

۵۔ اگر آزاد عورتوں کا خرچ اٹھانے کی طاقت نہ ہو اور زنا کا اندیشہ ہو تو ایماندار لونڈی کے ساتھ اُسکے آقا کی اجازت سے نکاح کر لو ۲۵/۴ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور جو تم میں سے اس بات کا مقدور نہ رکھتا ہو کہ پاک دامن مومن عورتوں سے نکاح کر سکے تو جو تمہاری مسلمان لونڈیوں میں

مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ

سے تمہارے ہاتھ کا مال ہیں (ان سے نکاح کر لو) اور اللہ تمہارے ایمان کو جانتا ہے۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو ان کے مالکوں کی اجازت

اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ

سے ان سے نکاح کر لو اور دستور کے مطابق اُن کے مہر اُن کو دو جبکہ وہ قید میں آنیوالی ہوں بدمستی بھاڑنے والی ہوں اور چھپے طور پر یار بنانے کرنیوالی

× × × ۳۵/۴ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

یہ اجازت اس کیلئے ہے جو تم میں سے زنا کا خوف کرے اور یہ بات کہ تم صبر کرو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۶۔ کتابیہ عورت سے نکاح درست ہے ۵/۵ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور مسلمان پاک دامن عورتیں اور ان میں سے پاک دامن عورتیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے (نکاح کے لئے روا ہیں)

۷۔ جنھیں نکاح کا مقدور نہیں وہ بچے رہیں۔ ۳۳/۲۴ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور وہ لوگ بچے رہیں جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے مالدار کر دے

۳۳-مال غنیمت اللہ اور رسول کا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ ۱/۸

لوگ تجھ سے غنیمتوں کی بابت پوچھتے ہیں کہہ دے کہ غنیمتیں اللہ اور رسول کے لئے ہیں

۳۴-مال غنیمت کے مستحق۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى ۱/۸

اور جان لو کہ جو شے تم (لڑائی میں دشمنوں سے) لوٹو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لئے ہے اور رسول کے لئے اور اور رشتہ داروں کے لئے اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى

اور محتاجوں اور مسافروں کے لئے اگر تم اللہ پر اور اس (وحی) پر ایمان لائے ہو جو ہم نے فیصلہ کے دن اپنے بندے پر اتاری جس دن (مسلمانوں اور

الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کافروں کی) دو جماعتیں آپس میں بھڑ گئی تھیں اور اللہ ہر شے پر قادر ہے

۳۵-مال فئے کی تعریف

وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ ۵۹/۶

اور جو مال اللہ نے ان سے اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا تو تم نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ جس پر

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

چاہتا ہے اپنے رسولوں کو غالب کر دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے

۳۶-فئے کے مصرف

مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ ۵۹/۷

جو کچھ اللہ نے بستیوں والوں سے اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا وہ اللہ کے لئے ہے اور رسول اور (رسول کے) رشتہ داروں یتیموں اور

الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ

محتاجوں اور مسافروں کے لئے (یہ حکم اس لئے ہے) تاکہ تم میں سے دولتمندوں کے درمیان دائر نہ رہے اور جو کچھ رسول

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۵۹/۷

تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے

لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

(یہ مال) مہاجرین محتاجوں کے لئے ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے باہر نکال دیئے گئے وہ اپنے پروردگار کا فضل اور (اس کی)

وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ ۵۹/۸ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ

خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ وہی لوگ (قول کے) سچے ہیں اور (نیز) ان کے لئے ہے

وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ

جنہوں نے ان (مہاجرین) سے پہلے دارہجرت اور ایمان میں جگہ لی جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے اس سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دلوں میں اس سے

اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ

خلجان نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے اور اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود حاجتمند ہوں۔ اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ۵۹/۹ وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور (نیز) ان کے لئے ہے جو ان کے بعد آئے کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اور ہمارے

۱۴۔ مفصلۂ بالا کے سوا کل عورتوں سے نکاح جائز ہے۔

۱۴(ب) مہر مقرر اور ادا کرنیکا حکم۔

۲۴/۴ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ

اور تمہارے لئے حلال کی گئیں جو ان کے سوا ہیں کہ تم ان کو اپنے مالوں کے بدلے تلاش کرو جب کہ تم قید میں رہنے والے نہ مستی چھاڑنے والے

۴/۴ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ

اور عورتوں کو ان کے مہر دو یہ تمہارا عطیہ ہے

۲۴/۴ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

یہ کہ تم اپنے مالوں کے بدلے تلاش کرو جبکہ تم قید میں رہنے والے ہو نہ مستی چھاڑنے والے پھر ان میں جس سے تم نے نفع اُٹھایا تو ان کو ان کے

۲۵/۴ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ

مہر دو یہ اللہ کا مقرر کیا ہوا ہے اور دستور کے مطابق اُن کو اُن کے مہر دو جبکہ وہ قید میں آنے والی ہوں نہ مستی چھاڑنے والی اور

لَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ

نہ چھپے طور پر یارانہ کرنے والی

۵/۵ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ

جب کہ ان کو ان کے مہر دو اور تم قید میں رہنے والے ہو نہ مستی چھاڑنے والے اور نہ چھپے طور پر یارانہ کرنے والے

۱۰/۶ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

اور تم پر گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرو جب کہ تم اُن کو اُن کے مہر دو

۱۵۔ یتیم لڑکیوں سے نکاح کرنا ہو تو اُن کو ان کا پورا مہر دو۔

۱۲۷/۴ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِى النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ فِىْ يَتٰمَى

اور لوگ تجھ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں کہہ دے کہ اللہ تم کو ان کے بارے میں اجازت دیتا ہے اور جو تم پر کتاب میں

النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ

پڑھا جاتا ہے ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں ہے جن کو تم وہ (مہر) نہیں دیتے جو ان کے لئے لکھا گیا ہوا اور تم راغب ہو کہ ان سے نکاح کرو اور کمزور بچوں

مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

کے بارے میں ہے اور یہ حکم ہے کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو اور جو نیکی تم کرو گے تو بے شک اللہ

بِهٖ عَلِيْمًا ۝

اس کو جانتا ہے

۱۶۔ اگر عورتیں اپنی خوشی سے مہر چھوڑ دیں تو جائز ہے۔

۴/۴ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝

پھر اگر وہ (عورتیں) اپنی خوش دلی سے اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اس کو کھاؤ مزہ سے پچتا

۱۷۔ اگر عورت کو طلاق دینے کا ارادہ ہو تو اس سے مہر یا جو کچھ دے چکے ہو واپس لینا جائز نہیں۔

۲۰/۴ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا

اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو اور ان میں سے کسی کو تم نے ڈھیروں مال دے دیا ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو

مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ ۲۱/۴ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى

کیا تم اس کو جھوٹا الزام لگا کر اور کھلا گناہ کر کے لینا چاہتے ہو اور تم اس کو کس طرح لیتے ہو حالانکہ تم آپس میں

۸۔ مسلمان مرد کو مشرکہ سے اور مسلمان عورت کو مشرک سے نکاح جائز نہیں

۲۲۱/۲ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ

اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور بے شک مسلمان لونڈی آزاد مشرکہ سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھی معلوم ہو

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

اور مشرکوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور بے شک مسلمان غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے

۲۲۱/۲ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ

نہ وہ (مسلمان عورتیں) اُن کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ (مشرک مرد) ان (عورتوں) کے لئے حلال ہیں

۹۔ زنا کار سے نکاح جائز نہیں

۲/۲۴ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ

زانی زانیہ یا مشرکہ ہی سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ سے سوائے زانی یا مشرک کے اور کوئی نکاح نہیں کرتا اور یہ سب

ذٰلِكَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ

پر تو یہ (نکاح) حرام کیا گیا ہے

۱۹/۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ

۱۰۔ زبردستی عورتوں کے وارث نہ بنو

مسلمانو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ

۲۲/۴ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ

۱۱۔ اپنے باپ کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو۔

اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک یہ بے حیائی اور بڑے غضب کی بات ہے

سَبِيْلًا ۝

اور بُری راہ ہے

۲۳/۴ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ

۱۲۔ جن عورتوں سے نکاح حرام ہے اُن کی تفصیل۔

حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں اور بہن

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَاۗىِٕكُمْ وَرَبَاۗىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ

کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساسیں اور تمہاری پرورش کیں لڑکیاں جو

فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ

تمہاری پرورش میں ہوں تمہاری اُن عورتوں سے جبکہ ساتھ تم صحبت کر چکے ہو پھر اگر تم نے ان کے ساتھ صحبت نہیں کی تو تم پر کچھ گناہ نہیں

وَحَلَاۗىِٕلُ اَبْنَاۗىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ

اور تمہارے بیٹوں کی بیبیاں جو تمہارے صلبی بیٹے ہوں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرو مگر جو ہو چکا سو ہو چکا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۳۔ خاوند والی عورتیں حرام ہیں

۲۴/۴ وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ

اور خاوند والی عورتیں مگر جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یہ تم پر اللہ کا نوشتہ ہے

۵۔ عورتوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دینی گناہ نہیں

۲۳۶/۲ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ

تم پر کچھ گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دو جب کہ تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا اُن کے لئے مہر مقرر نہ کیا ہو

۶۔ مطلقہ عورتوں سے نکاح کرنے کے زیادہ حقدار اُنکے خاوند ہیں

۲۲۸/۲ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ

اور اس بارے میں ان کے خاوند اُن کی واپسی کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ دونوں اصلاح چاہتے ہیں اور عورتوں کا حق اسی کے مانند

بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

ہے جو ان پر مردوں کا ہے خوبی کے ساتھ اور مردوں کو ان پر بڑائی ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا

۷۔ طلاق دینی ہو تو زمانہ عدت یعنی پاکی کے دنوں میں دو۔

۱/۶۵ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ

اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے دنوں (یعنی پاکی کے دنوں) میں دو اور عدت کو گنتے رہو

۸۔ طلاق والی عورتوں کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ دو۔

۲۳۶/۲ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝

اور ان کو خرچ دو وسعت والے پر اس کی وسعت کے مطابق ہے اور تنگدست پر اس کے مطابق جمدگی سے خرچ کر دینا یہ نیکوکاروں پر حق ہے

۲۴۱/۲ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝

اور طلاق والیوں کے لئے خوبی کے ساتھ خرچ دینا ہے یہ متقیوں پر حق ہے

۹۔ بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں آدھا مہر ہے

۲۳۷/۲ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ

اور اگر تم ان کو اس سے پہلے ہی طلاق دیدو کہ تم نے ان کو ہاتھ لگایا ہو اور تم ان کا مہر مقرر کر چکے ہو تو جو تم نے مقرر کیا اس کا

إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۖ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا

آدھا دو مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ شخص جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے معاف کر دے (پورا مہر دیدے) اور یہ کہ تم مرد معاف کر دو پورا

تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ

دیدو پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور اپنے درمیان بڑائی کو نہ بھولو

۱۰۔ بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں مطلقہ کو خرچ بھی دینا چاہیئے۔

۴۹/۳۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ

مسلمانو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر تم ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دیدو تو تمہارے لئے ان

مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۖ فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝

پر عدت نہیں ہے کہ تم اس کی گنتی پوری کرواؤ پس ان کو خرچ (کپڑوں کا جوڑا) دو اور خوبی سے ان کو چھوڑ دو

خلع

۱۔ زوجین کی رضامندی سے خلع میں گناہ نہیں۔

۲۲۹/۲ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ

اور تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ جو تم ان عورتوں کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر یہ کہ وہ دونوں اس بات سے ڈریں کہ وہ اللہ

أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَ

کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے سو اگر تم اس بات سے ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے تو ان پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو وہ عورت

بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ○

ایک دوسرے سے بے حجاب ہو چکے ہو اور وہ عورتیں تم سے پکا عہد لے چکی ہیں

۱۸۔ مہر مقرر ہوئے پیچھے زوجین کی رضامندی سے اس میں کمی ہو سکتی ہے۔

۲۴/۴ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

اور تم پر گناہ نہیں اس میں جس پر تم ٹھہرائے پیچھے باہم رضامند ہو جاؤ بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

طلاق

۱۔ طلاق اصلی صرف دو ہیں۔

۲۲۹/۲ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ

طلاق (کل) دو ہیں پھر ان کے بعد خوبی کے ساتھ روک رکھنا ہے یا خوبی کے ساتھ چھوڑ دینا

۲۔ تین طلاقوں والی عورت بغیر حلالہ خاوند کے نکاح میں نہیں آ سکتی

۲۳۰/۲ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

پھر اگر اس کو تیسری بار طلاق دیدی تو اس کے بعد وہ اس کو حلال نہیں یہاں تک کہ اسکے سوا دوسرے خاوند سے نکاح کرلے پھر اگر اس کو (دوسرے خاوند

اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

نے) طلاق دیدی تو ان پر گناہ نہیں کہ وہ دونوں پھر نکاح کی طرف لوٹ آئیں اگر جانیں کہ اللہ کے احکام کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں وہ ان کو ان لوگوں کیلئے

۳۔ طلاق والی عورتوں کو خوبی کے ساتھ روک رکھو یا خوبی کے ساتھ چھوڑ دو۔ انہیں ضرر پہنچانے کے لیئے نہ روکو۔

۲۳۱/۲ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی عدت کی میعاد کو پہنچ جائیں تو انہیں خوبی کے ساتھ (نکاح کرکے) روک رکھو یا خوبی کے ساتھ

وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا

چھوڑ دو اور ان کو نقصان پہنچانے کیلئے نہ روکو تاکہ تم زیادتی کرو اور جو کوئی یہ کرے اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ

آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ اور خدا کی نعمت جو تم پر ہے یاد کرو اور جو کتاب اور حکمت تم پر اتاری گئی ہے

يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ ۲/۶۵ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اس کے ساتھ تم کو اللہ نصیحت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر شئے کو جانتا ہے پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

انہیں خوبی کے ساتھ روک رکھو یا خوبی کے ساتھ علیحدہ کر دو

۴۔ طلاق والی عورتوں کو نکاح سے نہ روکو

۲۳۲/۲ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو (اے اولیاء) ان کو اس بات سے نہ روکو کہ وہ اپنے خاوندوں سے پھر نکاح

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ

کرلیں جب وہ خوش اسلوبی سے آپس میں رضامند ہو جائیں۔ اس کے ساتھ اس کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا

اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○

ہے یہ بات تمہارے لئے زیادہ ستھرائی اور پاکیزگی کا باعث ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ

حمل والی ہیں — تو ان پر خرچ کرو — یہاں تک کہ بچہ جن لیں

۹۔ عدت والی کو حمل کا چھپانا روا نہیں۔

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

اور ان کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کی ہو اگر وہ اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتی ہیں

۱۰۔ عدت میں منگنی کا کنایہ کرنا گناہ نہیں۔

۲۳۵/۲ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ

اللہ کو معلوم

اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ایام عدت عورتوں سے کنایۃً منگنی کا ذکر کر دیا اپنے دلوں میں چھپاؤ

أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ

ہے کہ تم ان کا ذکر تیزکر دگے — لیکن پوشیدہ طور پر ان سے قول نہ کرو — مگر یہ کہ تم پسندیدہ بات کہو

۱۱۔ عدت میں نکاح نہ کرو۔

۲۳۵/۲ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ

اور نکاح کی گرہ لگانے کا ارادہ نہ کرو جب تک کہ لکھا ہوا اپنے اختتام کو نہ پہنچ جائے

رجعت

۱۔ رجعت یا تفریق پر دو معتبر گواہ کر لینے چاہئیں۔

۲/۶۵ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ

پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو انہیں پسندیدہ طور پر روک کے رکھو یا انہیں پسندیدہ طور پر چھوڑ دو — اور اپنے لوگوں میں دو معتبر

عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

گواہ کر لو — اور اللہ کے لئے درست شہادت دو یہ ہے جس کے ساتھ ان کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں

ایلاء

۱۔ ایلاء میں چار مہینے تک مہلت

۲۲۶/۲ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ

جو لوگ اپنی عورتوں سے ایلا کرتے ہیں ان کے لئے چار مہینے کا انتظار کرنا ہے

۲۔ پھر رجوع

۲۲۶/۲ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

پھر گر وہ رجوع کریں تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۳۔ یا طلاق

۲۲۷/۲ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

اور اگر وہ طلاق کا ارادہ کریں تو اللہ سننے والا جاننے والا ہے

لعان

۱۔ لعان، عورتوں پر الزام لگانا ہے۔

۶/۲۴ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ

اور جو لوگ اپنی عورتوں پر الزام لگاتے ہیں اور ان کے پاس گواہ نہیں ہیں — سوائے ان کی اپنی ذات کے تو ان میں سے ایک کی گواہی

مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

اپنا عوض دے یہ اللہ کی حدیں ہیں اُن سے آگے نہ بڑھو اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں

عدت

۱۔ طلاق والی عورتوں کی عدت تین حیض (یا طہر) ہیں۔

۲۔ جن کو حیض نہیں آتا اُنکی عدت تین ماہ

۳۔ موت کی عدت چار مہینے دس روز۔

۴۔ مرنیوالوں کو اپنی بیویوں کے لئے سال بھر کی عدت کی وصیت کرنی چاہیئے

۵۔ عدت کے دنوں کو گنتے رہو

۶۔ عدت شوہر کے گھر گزارے شوہر بغیر جرم بے حیائی اسے نہ نکالے

۷۔ بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں عدت نہیں

۸۔ عدت والی کو مکان اور سامان دو جتنے تک مکان کے ساتھ نفقہ بھی دو

۲۲۸/۲ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ

اور مطلقہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض (یا طہر تک نکاح سے) روکے رہیں

۶۵/۴ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ ۶۵/۵ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے ناامید ہوں اگر تم کو شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے یہ اللہ کا حکم

اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝

ہے جو تمہاری طرف اتارا ہے اور جو اللہ سے ڈریگا اللہ اس کے گناہ اتاردیگا اور اس کو بڑا ثواب دے گا

۲۳۴/۲ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا

اور جو تم میں سے مرجائیں اور بیویاں چھوڑ مریں تو وہ بیویاں اپنے آپ کو چار مہینے دس دن تک نکاح سے روکے

بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

رہیں پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو جو وہ اپنے لئے خوبی کے ساتھ کریں تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں

۲۴۰/۲ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ

اور جو تم میں سے مرجائیں اور بیویاں چھوڑیں ان پر اپنی بیویوں کے لئے وصیت کرنا ہے کہ سال بھر تک ان کو فائدہ دیں گھر سے نہ نکالیں

۶۵/۱ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ

اور عدت کے دن گنتے رہو

۶۵/۱ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

اور ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر یہ کہ کھلی بے حیائی کریں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝

اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا اس نے اپنی جان پر ظلم کیا تو نہیں جانتا شاید اللہ اس کے بعد کوئی بات پیدا کردے

۳۳/۴۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ

مسلمانو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر اس سے پہلے ہی کہ تم اُن کو چھوؤ اُن کو طلاق دے دو تو تمہارے

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝

لئے ان پر کوئی عدت نہیں کہ تم اس کو شمار کرو پس ان کو فائدہ دو اور انہیں خوبی کے ساتھ چھوڑ دو

۶۵/۶ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ

اُن کو رکھو جہاں تم رہتے ہو اپنے مقدور کے مطابق اور ان کو ایذا دو کہ اُن پر تنگی کرو اور اگر وہ

کھانا کھلاؤ۔ یہ سب کچھ عورت کو ہاتھ لگانے سے پیشتر ہو

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ

پھر جو نہ پائے تو دو مہینے کے لگاتار روزے ہیں اس سے پہلے کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے ملیں پھر جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو

سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ

ساٹھ محتاجوں کو کھانا دینا ہے یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے

رضاع

۱۔ پوری مدت رضاع (شیر خواری) دو برس ہیں

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۖ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ

اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو برس دودھ پلائیں یہ حکم اس کے لئے ہے جو چاہے کہ پورا دودھ پلوائے

۲۔ رضیع (شیر خوار) کے باپ پر رضعہ کا نفقہ اور کسوت لازم ہے

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

اور باپ پر ان دودھ پلانے والیوں کا نفقہ اور پوشاک ہے عمدگی کے ساتھ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی

۳۔ بچے کے دودھ پلانے میں اس کی ماں کو ضرر نہ دیا جائے

لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ ۗ

نہ ماں کو اس کے بچے کے سبب سے نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کے بچے کے سبب سے۔ وارث پر بھی اسی کی مانند ہے

۴۔ رضامندی سے بچے کی ماں سے دودھ چھڑانا گناہ نہیں۔

فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ

پھر اگر ماں باپ آپس کی رضامندی اور مشورہ سے دو برس سے پہلے ہی دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں

۵۔ دودھ پلانے میں بچے کی ماں کو اجرت دینا۔

وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ ۗ

اور اگر تم چاہو کہ اپنی اولاد کو دایہ سے دودھ پلواؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں جب تم وہ جو تم نے ٹھہرایا ہے عمدگی کے ساتھ دے دو

فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ

پھر اگر وہ تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور عمدگی کے ساتھ آپس میں موافقت رکھو اور اگر تم مضائقہ کرو گے تو اس کے

لَهُ أُخْرَىٰ

گھنے سے دوسری عورت دودھ پلا دے گی

۶۔ دودھ پلانے میں بچے کی ماں کو مقدور کے مطابق نفقہ دینا چاہیئے۔

لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ

چاہیئے کہ وسعت والا اپنی وسعت میں سے خرچ کرے اور وہ جس پر روزی تنگ کی گئی ہے جس قدر اللہ نے اس کو دیا ہے اس میں سے

اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا

خرچ کرے اللہ کسی جان کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس کو دیا ہے عنقریب خدا تنگی کے بعد فراخی کر دیگا

معاشرت النساء

۱۔ مرد عورتوں کے سرپرست ہیں۔

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

مرد عورتوں کے سرپرست ہیں اس لئے کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو ایک پر بزرگی دی ہے اور نیز اس لئے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کئے

شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۹ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ

ہے خدا کی قسم کے ساتھ چار بار کہ بے شک وہ سچوں میں ہے اور پانچویں بار یہ کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر

كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ ۱۰ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ

وہ جھوٹوں میں ہو اور اس عورت سے یہ بات سزا کو ٹال دیتی ہے کہ وہ چار بار گواہی دے خدا کی قسم کے ساتھ

اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ ۱۱ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

کہ بے شک وہ مرد جھوٹوں میں ہے اور پانچویں دفعہ یہ کہ اس پر (یعنی مجھ پر) اللہ کا غضب نازل ہو اگر وہ مرد سچوں میں ہے

۱۲ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ مہربان حکمت والا ہے تو کچھ نہ ہو جاتا

ظہار

۱- بیوی کو ماں کہہ دینے سے حقیقی ماں نہیں بن جاتی

۴/۳۳ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ

اللہ نے کسی مرد کے سینے میں دو دل پیدا نہیں کئے اور تمہاری ان عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو

اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ

تمہاری مائیں نہیں بنایا اور تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا نہیں بنایا یہ تمہارے منہ کی کہن ہے اور اللہ حق کہتا ہے

وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝

اور وہ راہ راست دکھاتا ہے

۲- بیوی کو ماں کہنا گناہ ہے لیکن وہ اس کہنے سے حقیقی ماں نہیں بن جاتی حقیقی ماں صرف وہی ہے جس سے پیدا ہوا ہو

۱/۵۸ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ

اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے بارے میں تجھ سے جھگڑتی اور اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی باتیں

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

سنتا ہے بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے

۲/۵۸ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ

جو لوگ تم میں سے اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہیں ان کی مائیں صرف وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے اور کچھ

لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

شک نہیں کہ وہ ایک نامعقول بات اور جھوٹ کہتے ہیں اور بے شک اللہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے

۳- بیوی کو ماں کہنے پر ایک غلام آزاد کرو۔ اگر مقدرت نہ ہو تو لگاتار ساٹھ روزے رکھو اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو

۳/۵۸ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۤسَّا ۭ

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں پھر جو انہوں نے کہا ہے اس سے لوٹنا چاہتے ہیں تو اس پر ایک گردن کا آزاد کرنا ہے اس سے

ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

پہلے کہ وہ دونوں آپس میں ملیں یہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو جانتا ہے

حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ

جب تک وہ پاک نہ ہولیں پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس آؤ جہاں سے اللہ نے تم کو حکم دیا ہے بیشک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست

وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○

رکھتا ہے اور پاک لوگوں کو دوست رکھتا ہے

۹۔ عورتیں مردوں کا اور مرد عورتوں کا لباس ہیں

۱۸۷/۲ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ

وہ (عورتیں) تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو

۱۰۔ عورتوں سے نیک برتاؤ کرو

۱۹/۴ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ

اور ان کے ساتھ پسندیدہ طور پر رہو سہو پھر اگر تم ان سے نفرت کرو تو شاید کہ تم ایک شے سے نفرت کرو اور اللہ اس میں بہت سی خوبی

خَيْرًا كَثِيْرًا ○

پیدا کر دے

۱۱۔ عورتوں کو کسی قسم کی ایذا نہ دو

۶/۶۵ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ

اور ان کو عذر نہ پہنچاؤ کہ تم ان کو تنگ کرو

پردہ

۱۔ کسی کے گھر میں بغیر اجازت مانگے داخل ہونا جائز نہیں

۲۷/۲۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ

مسلمانو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم اجازت مانگ لو اور سلام کر لو ان کے

۲۸/۲۴ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى

رہنے والوں پر یہ تمہارے حق میں بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو پھر اگر تم ان میں کسی کو نہ پاؤ تو تاوقتیکہ تم کو اجازت نہ دی جائے ان میں

يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ۭ هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ○

داخل نہ ہو اور اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ تمہارے لئے زیادہ ستھرائی کا باعث ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو جانتا ہے

۲۔ مکان غیر مسکونہ میں ضرورت کی وجہ سے داخل ہونا جائز ہے

۲۹/۲۴ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں جن میں کوئی نہیں رہتا اور ان میں تمہارا اسباب ہے (بغیر پوچھے) داخل ہو جاؤ اور اللہ جانتا ہے جو

تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ○

تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو

۳۔ مرد اور عورتیں نیچی نگاہ رکھیں کھلے حصے کے سوا اپنی زینت ظاہر نہ کریں کن کن کے سامنے اپنی زینت کا اظہار جائز ہے؟

۳۰/۲۴ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

مومنوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے بیشک

خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ○ ۳۱/۲۴ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

اللہ خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں اور مسلمان عورتوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ

پس نیک بخت عورتیں فرمانبردار ہیں۔ خاوندوں کی غیبت میں اللہ کی حفاظت کے ساتھ حفاظت کرنے والی ہیں

۲۔ نافرمان عورتوں کو نصیحت اور تنبیہ کرو۔

۳۴/۴ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ

اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو ان کو سمجھاؤ اور (اپنے) بستروں سے ان کو علیحدہ کر دو اور ان کو مارو

۳۔ مطیع عورتوں پر الزام کی راہ نہ ڈھونڈو۔

۳۴/۴ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝

پس اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان پر الزام کی راہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ اونچی شان والا بڑا ہے

۴۔ اگر میاں بیوی میں اتفاق نہ ہو تو ان کے رشتہ دار ان میں صلح کرا دیں۔

۳۵/۴ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا

اور اگر تم ان کے درمیان اختلاف سے ڈرو تو ایک پنچ مرد کے خاندان سے اور ایک پنچ عورت کے خاندان سے مقرر کر دو اگر وہ دونوں (پنچ) اصلاح چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت پیدا کر دیگا بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے

يُوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

۵۔ میاں بیوی میں صلح ہی بہتر ہے۔

۱۲۸/۴ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا

اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی طرف سے لڑائی یا روگردانی کا اندیشہ کرے تو ان دونوں (میاں بیویوں) پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

وہ آپس میں صلح کریں اور صلح ہی بہتر ہے اور جانیں بخیلی پر حاضر کی گئی ہیں اور اگر تم نیکی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تو بے شک اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۶۔ خاوندوں کو بالکل ایک ہی طرف جھکنا نہیں چاہیئے۔

۱۲۹/۴ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا

اور تم عورتوں کے درمیان ہرگز انصاف نہیں کر سکو گے اگرچہ تم (اس پر) حریص ہو۔ پس تم پورے سے ایک ہی طرف کو نہ جھک جاؤ کہ تم ان کو ادھر

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ۱۳۰/۴ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ

میں لٹکا ہوا چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح کرو اور (اللہ سے) ڈرو تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر وہ دونوں ایک دوسرے

اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝

سے جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی کشائش سے ہر ایک کو (دوسرے سے) بے پروا کر دیگا اور اللہ وسعت والا حکمت والا ہے

۷۔ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں۔

۲۲۳/۲ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۠ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنی جانوں کیلئے اعمال صالحہ آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرو اور جان

اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور (اے نبی) مومنوں کو بشارت دے

۸۔ حیض کیا ہے؟

۲۲۲/۲ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ

اور لوگ تجھ سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں تو کہہ وہ ناپاکی ہے تو حیض کے دنوں میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ

کہیں بھی درست نہیں۔

غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

بشرطیکہ وہ زینت ظاہر کرنے والی نہ ہوں اور اگر وہ اس سے بچیں تو ان کے لئے بہتر ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

۸۔ عورتوں سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کی اوٹ سے مانگ لو

۵۳/۳۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ

مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تم کو اجازت دی جائے کھانے کی طرف پکنے کا انتظار نہ

اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ

کرتے ہوئے لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو پھر جب تم کھا چکو تو متفرق ہو جاؤ اور باتوں میں نہ لگ جاؤ

ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ

بات نبی کو ایذا دیتی ہے اور وہ تم سے شرماتا ہے اور اللہ حق کے اظہار سے نہیں شرماتا اور جب تم پیغمبر کی بیویوں

مَتَاعًا فَسْـَٔـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ

سے کچھ اسباب مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو یہ بات تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کو پاک کرنے والی ہے اور تمہارا

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ

حق نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو اور نہ یہ کہ اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو بے شک یہ بات اللہ کے

اللّٰهِ عَظِيْمًا ○

نزدیک بڑا گناہ ہے

۹۔ عورتوں کو سر پر چادر اوڑھنی

۵۹/۳۳ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَاۗءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ

اے نبی اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکائے رہیں

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں ورنہ ستائی نہ جائیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۰۔ جن لوگوں سے پردہ نہیں ہے

۵۵/۳۳ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ

ان پر گناہ نہیں ہے ان کے باپوں میں اور نہ ان کے بیٹوں میں اور نہ ان کے بھائیوں میں اور نہ ان کے بھتیجوں میں اور نہ ان کے

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ

بھانجوں میں اور نہ ان کی عورتوں میں اور نہ ان کے لونڈی غلاموں میں (کہ ان سے پردہ نہ کریں) اور اے عورتو! اللہ سے ڈرو بیشک

شَيْءٍ شَهِيْدًا ○

اللہ ہر شے پر موجود ہے

وصیت

۱۔ وصیت مال چھوڑنے والوں پر فرض ہے۔

۱۸۰/۲ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَۨا ۚ الْوَصِيَّةُ

تم پر فرض کیا گیا ہے جب کہ تم میں سے کسی کے پاس موت آموجود ہو اگر وہ مال چھوڑے وصیت کر جانا

فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہے اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ

اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں۔ مگر اپنے خاوندوں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے

اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ

خاوندوں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا ان (لونڈی

اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى

غلاموں) پر جو ان کے ہاتھ کا مال ہیں یا ساتھ رہنے والے ان مردوں پر جن کو عورتوں کی حاجت نہیں یا ان لڑکوں پر جو ابھی تک عورتوں کی شرمگاہوں

عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى

سے واقف نہیں اور زمین پر اپنے پاؤں نہ ماریں تاکہ اپنی جو زینت وہ چھپاتی ہیں معلوم ہو جائے اور مسلمانو! سب

اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ایک ساتھ اللہ کی طرف رجوع ہو تاکہ تم فلاح پاؤ

۴- ازواج نبی کو گھر میں رہنے کا حکم

۳۳/۳۳ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

اور (اے نبی کی بیویو!) اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور پہلے زمانہ جاہلیت کی طرح بناؤ ظاہر کرتی نہ پھرو۔

۵- باندی، غلاموں اور نابالغوں کو صبح اور عشا اور دوپہر کو وقت اپنے مالکوں کے گھروں میں بغیر اجازت داخل ہونا جائز نہیں باقی وقتوں میں اجازت کی ضرورت نہیں۔

۲۴/۵۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ

مسلمانو! تمہارے باندی غلام اور وہ جو حد بلوغت کو نہیں پہنچے تین وقت اندر آنے کی تم سے اجازت

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ

لیا کریں فجر کی نماز سے پہلے اور جب تم دوپہر کو اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو اور عشا کی

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُوْنَ

نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں ان وقتوں کے بعد نہ تم پر گناہ ہے اور نہ ان پر کہ وہ تم پر آنے والے

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

ہیں تم میں سے بعض بعض پر یوں اللہ تم سے نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

۶- بالغوں کو کسی وقت بھی گھر میں بلا اجازت داخل ہونا نہیں چاہیئے۔

۲۴/۵۹ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذٰلِكَ

اور جب تم میں سے لڑکے حد بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ اجازت لیں جیسا کہ وہ اجازت لیتے تھے جو ان سے پہلے تھے یوں

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے اور علم جاننے والا حکمت والا ہے۔

۷- بوڑھی عورتوں کو لباس کی کم تاکید مگر ننگا رہنا کہ باہر پھرنا

۲۴/۶۰ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ

اور بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں ان پر گناہ نہیں کہ اپنے کپڑے اتار رکھیں

الظّٰلِمِيْنَ ○

ظالموں میں سے ہوں گے

۱/۲ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ

یہ بات اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ صحیح صحیح گواہی دیں یا اس بات سے ڈریں کہ ہماری قسموں ان کی قسموں کے بعد رد کی جائیں گی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو اور اس کا حکم سنو اور اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

میراث

۱۔ والدین اور اقربا کے ترکہ میں مرد اور عورت دونوں کا حصہ

۱/۲ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

مردوں کا اس (مال) میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں اور عورتوں کا بھی (اس مال) میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار

وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ○

چھوڑ مریں مال تھوڑا ہو یا بہت اس میں ٹھہرایا ہوا حصہ ہے

۲۔ تقسیم ترکہ پر اگر غیر حقدار یتیم مسکین اور اقربا آموجود ہوں تو انھیں بھی کچھ دو۔

۸/۴ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا

اور جب (ترکہ کی) تقسیم کے وقت رشتہ دار (جن کا حصہ مقرر نہیں ہے) اور یتیم اور مسکین آموجود ہوں تو (اپنے طور پر) ان کو اس میں سے کچھ دو

لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ○

اور ان سے معقول بات کہو

۹/۴ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا

اور ایسے لوگ ڈریں کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ مریں تو ان کو اس کے بارے میں اندیشہ ہو تو ان کو چاہئے کہ اللہ سے

قَوْلًا سَدِيْدًا ○

ڈریں اور راہ کی بات کہیں

۳۔ لڑکے کا حصہ لڑکی سے دوچند

۱۱/۴ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۪ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ

اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے

۴۔ دو لڑکیوں سے زیادہ ہوں تو ان کا حصہ دو تہائی۔

۱۱/۴ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ

پھر اگر لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زیادہ تو ان کے لئے اس کا مال دو تہائی ہے جو وہ چھوڑ مرا ہے

۵۔ ایک ہی لڑکی ہو تو اس کا آدھا حصہ

۱۱/۴ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ

اور اگر ایک ہی ہے تو اس کے لئے آدھا (مال) ہے

۶۔ اولاد ہو تو ماں باپ میں ہر ایک کا چھٹا حصہ۔

۱۱/۴ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ

اور میت کے ماں باپ کے لئے ان دونوں میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حصہ ہے اس مال میں سے جو وہ چھوڑ مرا ہے اگر اس کے اولاد ہے

۲- وصیت والدین اور اقربا کیلئے

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۱۵۰/۲

ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے پسندیدہ طور پر

۳- وصیت متقیوں پر ایک حق ہے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝ ۱۵۰/۲

یہ متقیوں پر لازم ہے

۴- وصیت بدلنے والے گنہگار ہیں

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ ۱۸۱/۲

پھر جو کوئی اس کو بدل دے اس کے بعد کہ اس نے اس کو سنا ہے تو اس کا گناہ انہیں پر ہے جو اس کو بدلتے ہیں بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے

۵- وصیت ناحق کی نبھالی کرنے میں گناہ نہیں

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ ۱۸۲/۲

پھر جو وصیت کرنے والے کی طرف سے ظلم یا گناہ سے ڈرا اور اس نے ان کے درمیان اصلاح کر دی تو اس پر کچھ گناہ نہیں بے شک اللہ بخشنے

رَحِيمٌ ۝

والا مہربان ہے

۶- مرنیوالوں کو اپنی جورو کو ایک سال کی وصیت کرنی چاہئے

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ ۲۴۰/۲

اور جو تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑیں وہ اپنی بیویوں کے لئے وصیت کر جائیں ایک سال تک فائدہ دینے کے

غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ

بغیر (گھر سے) نکالے پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم کو اس بات میں کچھ گناہ نہیں جو وہ پسندیدہ طور پر اپنے لئے کریں اور اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

غالب ہے حکمت والا

۷- سفر میں وصیت پر گواہ کرنے چاہئیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ ۱۰۶/۵

مسلمانو! تمہارے درمیان گواہی کا نصاب جب تم میں سے کسی کے پاس موت آموجود ہو وصیت کے وقت دو معتبر آدمی ہیں جو

مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ

تم میں سے ہوں یا دوسرے وہ تمہارے غیروں میں سے اگر تم سفر میں ہو اور تم کو موت کی مصیبت آجائے تم ان دونوں کو گواہ ہوں

تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ

کو نماز (عصر) کے بعد روک لو اگر تم شک میں ہو وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم اس قسم کے بدلے کچھ قیمت مول نہیں لیں گے اگرچہ وہ (جس

ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الْآثِمِينَ ۝

کے نفع کیلئے ہم گواہی دیتے ہیں) رشتہ دار ہی ہو اور ہم اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے نہیں بیشک ہم اس صورت میں گنہگار ہوں گے

فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ ۱۰۷/۵

پھر اگر یہ معلوم ہو کہ وہ جھوٹ بول کر گناہ کے مرتکب ہوئے تو دوسرے دو آدمی ان کی جگہ ان میں سے کھڑے ہوں جن پر پہلوں نے جھوٹ

الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا ۖ إِنَّا إِذًا لَمِنَ

بول کر حق ثابت کیا ہے پس وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی ان کی گواہی سے زیادہ معتبر ہے ہم نے زیادتی نہیں کی بیشک ہم اس وقت

۱۷۔ وصیت میں کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے

غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝ ۱۲/۴

بغیر اس کے کہ وہ (وصیت میں) کسی کو نقصان پہنچانے والا ہو یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے اور اللہ جاننے والا بردبار ہے

۱۸۔ کلالہ کے اگر صرف ایک بہن ہے تو اس کا آدھا ہے اگر وہ دو بہنیں تو دونوں کا دو تہائی۔ اور اگر بھائی بہنیں ہوں تو مرد کا حصہ عورت سے دُگنا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ ۝ ۱۷۶/۴

لوگ تجھ سے فتویٰ پوچھتے ہیں کہہ دے کہ اللہ تم کو کلالہ کے بارہ میں فتویٰ دیتا ہے اگر کوئی مرد مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے

فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ

ایک بہن ہو تو اس بہن کے لئے اس مال کا نصف ہے جو وہ چھوڑ مرا اور وہ بھی اس بہن کا وارث ہے اگر اس کے اولاد نہیں ہے پھر اگر دو بہنیں ہیں

مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاۗءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

تو ان دونوں کیلئے اس مال کا دو تہائی ہے جو وہ چھوڑ مرے اور اگر وہ وارث جماعت ہو مرد اور عورتیں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے اللہ تمہارے

اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

لئے بیان کرتا ہے کہ تم گمراہ نہ ہو اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے

۱۹۔ میراث صرف اقربا کے لئے ہے دوستوں سے زندگی میں سلوک کرو

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ ۳۳/۴

اور ہم نے اس مال میں جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں ہر ایک کے وارث ٹھہرا دیئے ہیں اور جن سے تم نے (بھائی چارے کا) عہد کیا ہے

نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝

ان کو (زندگی میں) ان کا حصہ دو بے شک اللہ ہر شئے پر حاضر ہے

۲۰۔ منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں ہو جاتا۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰۗـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ ۴/۳۳

اللہ نے کسی مرد کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا

اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا نہیں بنایا یہ صرف تمہارے منہ کی بات ہے اور اللہ

يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝ ۴/۳۳ ادْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ

حق کہتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھلاتا ہے ان کو ان کے باپوں کی طرف منسوب کر کے پکارو یہی اللہ کے نزدیک

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

انصاف کی بات ہے اور اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ دین میں تمہارے بھائی اور تمہارے آزاد کئے ہوئے ہیں اور اس میں تم

فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

پر کوئی گناہ نہیں جو تم غلطی سے کہہ چکے ہو لیکن اس میں گناہ ہے جس کا تمہارے دل قصد کریں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

قرض و رہن

۱۔ ہر ایک معاملے کو لکھنا اور اس پر گواہ کرنا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ ۲۸۲/۲

مسلمانو! جب تم ایک مقررہ میعاد تک آپس میں قرض کا معاملہ کرو تو اس کو لکھ لیا کرو اور چاہئے کہ تمہارے درمیان

۷۔ اولاد نہ ہو تو ماں کا حصہ ایک تہائی۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ ۱/۳

پھر اگر اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے وارث اس کے ماں باپ ہی ہوں تو اس کی ماں کے لئے ایک تہائی ہے

۸۔ بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ

فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ ۱/۶

پھر اگر اس کے بھائی بھی ہوں تو اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے

۹۔ میراث وصیت اور قرض کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ ۱/۳ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ

وصیت کے بعد جو وہ کر جائے یا قرض کے بعد — وصیت کے بعد جو وہ عورتیں کر جائیں یا قرض کے بعد

دَيْنٍ ۙ ۱/۴ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ ۱/۳ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى

وصیت کے بعد جو تم کر جاؤ یا قرض کے بعد — وصیت کے بعد جو کی جائے یا

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ

قرض کے بعد

۱۰۔ میراث خدا کی طرف سے مقرر ہے

اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۭ ۱/۴ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے کہ تمہارے لئے اُن میں سے کون نفع پہنچانے کے زیادہ قریب ہے یہ اللہ کا مقرر کیا ہوا

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

ہے بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

۱۱۔ اولاد نہ ہو تو خاوند کا نصف

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ ۱/۲

اور تمہارے لئے اس مال کا آدھا ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ مریں اگر ان کے اولاد نہ ہو

۱۲۔ اولاد ہو تو چوتھائی۔

فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ۱/۴

پھر اگر ان کے اولاد ہے تو تمہارے لئے اس کا چوتھائی ہے جو وہ چھوڑ مریں

۱۳۔ اولاد نہ ہو تو بیوی کا چوتھائی حصہ ہے۔

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ ۱/۴

اور ان کے لئے اس مال میں سے چوتھائی ہے جو تم چھوڑ مرو اگر تمہارے اولاد نہیں ہے

۱۴۔ اولاد ہو تو بیوی کا آٹھواں حصہ ہے

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ۱/۴

پھر اگر تمہارے اولاد ہے تو ان کے لئے اس مال میں سے آٹھواں حصہ ہے جو تم چھوڑ مرو

۱۵۔ اگر میت کلالہ (اولاد نہ ہو) ہے اور اُسکے ایک بھائی یا ایک بہن ہے تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے۔

وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا ۱/۴

اور اگر مرد مردہ جس کی میراث لیتے ہیں کلالہ ہے یا مردہ عورت کلالہ ہے اور اس کے ایک بھائی یا ایک بہن ہے تو ان (بھائی بہنوں) میں سے

السُّدُسُ ۚ

ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے

۱۶۔ ایک سے زیادہ بہن بھائی ہر تہائی میں شریک

فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاۗءُ فِي الثُّلُثِ ۱/۳ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ

پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہیں وصیت کے بعد جو کی جائے یا دلوا دلا کر قرض کے

۳۔ ممانعت سے پہلے کا سود حلال

۲۷۵/۲ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

سو جس کے پاس اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت آگئی اور وہ اس سے باز رہا تو اسکے واسطے (حلال) جو جو پہلے ہو چکا اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے

۴۔ حرام ہونے کے بعد جو سود کھائے وہ دوزخی

۲۷۵/۲ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور جس نے پھر سود کھایا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے

۵۔ اللہ سود کو گھٹاتا ہے۔

۲۷۶/۲ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ

اللہ سود کو گھٹاتا ہے اور خیرات کی برکتوں کو زیادہ کرتا ہے

۳۹/۳۰ وَمَاۤ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْۤ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مالوں میں زیادتی ہو تو وہ اللہ کے نزدیک بڑھتا نہیں

۶۔ باقی سود چھوڑ دو۔

۲۷۸/۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اگر تم ایماندار ہو تو جو سود (لوگوں کے ذمے) باقی رہا ہے اس کو چھوڑ دو

۷۔ سود خواروں کی اللہ اور رسول سے لڑائی۔

۲۷۹/۲ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے تمہیں اطلاع دی جاتی ہے اور تم توبہ کرو تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال ہیں نہ تم

۲۸۰/۲ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے اور اگر مقروض محتاج ہے تو اس کو فراخی تک مہلت دینا ہے اور یہ بات کہ تم خیرات کے طور پر چھوڑ دو تمہارے

۲۸۱/۲ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۫ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر جان کو اس کی کمائی کا پورا عوض

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا

۸۔ دُگنے چوگنا سود نہ کھاؤ۔

۱۳۰/۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

مسلمانو! دگنے چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ

کتمانِ حق

۱۔ حکم خدا چھپانے والوں پر خدا کی پھٹکار۔

۱۵۹/۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ

بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں اس بات کو جو ہم نے روشن دلیلوں اور ہدایت کی قسم سے اتاری ہے اس کے بعد کہ ہم اس کتاب میں لوگوں کے

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝

لئے بیان کر چکے ہیں ان پر اللہ بھی لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں

۲۔ خدا کا حکم چھپانیوالوں کو دردناک عذاب۔

۱۷۴/۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ

بے شک وہ لوگ جو اس کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے کتاب کی قسم سے اتارا ہے اور اس کے عوض تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں

كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ

لکھنے والا انصاف سے لکھے اور لکھنے والا جیسا کہ اللہ نے اس کو سکھلایا ہے لکھنے سے انکار نہ کرے پس چاہئے کہ وہ لکھے اور مضمون وہ

الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ

بتلائے جس کے ذمے قرض ہے اور اپنے پروردگار خدا سے ڈرے اور اس قرض میں سے (لکھنے میں) کچھ کم نہ کرے پھر اگر وہ شخص جس کے ذمے

ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ

قرض ہے کم عقل یا کمزور ہے یا وہ (صحیح مضمون) لکھوا نہیں سکتا تو اس کا سرپرست انصاف سے لکھوائے اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ کر لیا

مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ

کرے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں اُن میں سے جن کو تم گواہوں میں سے پسند کرو تاکہ

تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا

اگر ایک عورت بھول جائے تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دلا دے اور گواہ جب وہ گواہی کے لئے بلائے جائیں تو انکار نہ کریں اور اس

أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ

بات میں کاہلی نہ کرو کہ تم اس کو لکھو لو چھوٹا معاملہ ہو یا بڑا اس کی میعاد تک یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لئے

أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ

درست طریقہ اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک نہ کرو مگر جبکہ وہ معاملہ ہاتھوں ہاتھ سودا گری ہو کہ اس کو تم اپنے درمیان واگر کرتے ہو تو تم پر کچھ گناہ

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ

نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو اور جب تم سودا کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو اور نہ کاتب کو ایذا پہنچائی جائے اور نہ گواہ کو اور اگر تم یہ کام کرو تو یہ تمہاری گنہگاری ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے

۲۸۳/۲ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ

اور اگر تم مسافر ہو اور کوئی کاتب نہ پاؤ تو رہن اپنے قبضے میں رکھ لو

سفر میں رہن

سود

۲۷۵/۲ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے نہیں اُٹھیں گے مگر جس طرح وہ شخص اُٹھتا ہے جس کو شیطان نے آسیب پہنچا کر دیوانہ بنا دیا ہو یہ

۱۔ سود خوار قیامت کو شیطان کے چھوئے ہوئے شخص کی طرح مخبوط الحواس اُٹھیں گے

بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۗ

اس لئے کہ انہوں نے کہا کہ بیع بھی سود ہی کی مانند ہے

۲۷۵/۲ وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۗ

اور اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے

۲۔ سود کو اللہ نے حرام کیا ہے

۳۳/۷۰ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں

قصاص و دیت

۱۷۸/۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ

مسلمانو! مقتولوں کا قصاص (خون کا عوض) تم پر فرض کیا گیا ہے

۱۷۸/۲ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ

آزاد بدلے آزاد کے اور غلام بدلے غلام کے اور عورت بدلے عورت کے

۱۷۸/۲ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

پھر جس کیلئے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ (حصہ) معاف کر دیا جائے پس اس کا حکم خوبی سے پیروی کرنا ہو اور اسکی طرف خوبی کے ساتھ (دیت) ادا کرنا ہے

۱۷۸/۲ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے

۱۷۸/۲ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

پھر جس نے اس کے بعد زیادتی کی اس کے لئے دردناک عذاب ہے

۱۷۹/۲ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

اور اے عقلمندو! قصاص میں تمہارے لئے زندگی ہے تاکہ تم (قتل سے) ڈرو

۹۲/۴ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

اور کسی مسلمان کو سزاوار نہیں ہے کہ کسی مسلمان کو مار ڈالے مگر غلطی سے اور جو کسی مسلمان کو غلطی سے مار ڈالے تو اس پر ایک مسلمان

مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ

گردن کا آزاد کرنا ہے اور دیت ہے جو اس کے وارثوں کو دی جائے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں میں سے ہو اور وہ

مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ

ہو مسلمان تو ایک مسلمان گردن کا آزاد کرنا ہے اور اگر ان لوگوں میں ہو جن کے درمیان تمہارے عہد و پیمان ہے تو دیت ہے جو

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ

اس کے وارثوں کو دی جائے اور ایک مسلمان گردن کا آزاد کرنا

۹۲/۴ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

پھر جو کوئی (مسلمان گردن یعنی بردہ) نہ پائے تو اس پر لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں اور یہ کفارہ اللہ کی جناب میں توبہ قبول ہونے کیلئے ہے اور اللہ جاننے والا حکمت

۴۵/۵ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ

اور ہم نے اُن پر اس میں لکھ دیا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے

۱- قصاص قتل مومنوں پر فرض ہے

۲- قصاص میں مساوات

۳- قصاص معاف ہو تو دیت (خون بہا) لازم۔

۴- یہ آسانی خدا کی رحمت ہے۔

۵- دیت قبول کرنے کے بعد قصداً کرنے والے کو عذاب الیم

۶- قصاص میں لوگوں کی زندگی ہے۔

۷- غلطی سے قتل ہو تو دیت اور مسلمان غلام آزاد کرنا۔

جسے مسلمان غلام دستیاب نہ ہو تو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے

۹- توریت میں بھی قصاص فرض تھا

فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

سوائے آگ کے اور کچھ نہیں کھاتے اور قیامت کے دن اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کو پاک کریگا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے

۱۷۵/۲ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ

وہی ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لیا سو وہ آگ پر کیسے کچھ

عَلَى النَّارِ ○ ۱۷۶/۲ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ

صابر ہیں یہ اس لئے کہ اللہ نے سچی کتاب اتاری اور بے شک جنہوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ بڑے دور کے

لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ○

اختلاف میں ہیں

شہادت

۱۔ سچی گواہی دینے کا حکم

۲/۶۵ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ

اور اللہ کے لئے درست گواہی دو

۱۳۵/۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ

مسلمانو! اللہ کے لئے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اگرچہ وہ گواہی خود تمہارے اپنے ہی خلاف ہو یا ماں باپ اور

وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ

رشتہ داروں کے اگر کوئی مال دار یا محتاج ہے تو ان دونوں سے اللہ زیادہ حق دار ہے سو تم انصاف کے مقابلے میں خواہش کی

وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ○

پیروی نہ کرو اور اگر تم دبی زبان سے گواہی دو گے یا دگردانی کرو گے تو اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے

۵/۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ

مسلمانو! انصاف کے ساتھ گواہ بن کر اللہ کے لئے اٹھ کھڑے ہو اور کسی قوم کی عداوت تم کو اس بات پر آمادہ

أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ

نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو

۲۔ گواہی نہ چھپاؤ جو چھپائے وہ گنہگار

۲۸۳/۲ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ

اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپائے گا تو بے شک اس کا دل گنہگار ہے

۳۔ گواہی چھپانے والے سے بڑھکر ظالم کون؟

۱۴۰/۲ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اس گواہی کو چھپایا جو اللہ کی طرف سے اس پر واجب تھی

۴۔ سچی گواہی دینے اور جھوٹی گواہی سے بچنے والوں کی مدح۔

۷۲/۲۵ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۙ

اور وہ (خدا کے بندے ہیں) جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

۳۔ اولاد کے قاتل ٹوٹے ہیں۔

۱۴۱/۶ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

بے شک وہ لوگ گھاٹے میں پڑ گئے جنہوں نے نا سمجھی سے بغیر علم کے اپنی اولاد کو قتل کیا

۴۔ قیامت کو دختر کشی کی بابت باز پرس

۸/۸۱ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝

اور زندہ دفن کی گئی لڑکی سے جب اس دن پوچھا جائیگا کہ وہ کس جرم میں قتل کی گئی

۵۔ قتل عمد کی سزا ہمیشہ کا دوزخ اور خدا کا غضب اور لعنت اور بڑا عذاب

۹۳/۴ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝

اور جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کریگا اس کی سزا دوزخ ہے وہ ہمیشہ اسی میں رہے گا اور اللہ کا اس پر غضب ہوگا اور اس کی لعنت اور اللہ نے اس کے لئے بڑا بھاری عذاب تیار کیا ہے

۶۔ قاتل کو دوہرا عذاب۔

۶۸/۲۵ ۶۹/۲۵ دیکھو بیان زنا۔

۷۔ قتل کی دنیوی سزائیں

دیکھو بیان قصاص و دیت

زنا

۱۔ زنا کی ممانعت۔

۳۲/۱۷ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝

اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بری راہ

۲۔ خدا کے بندے وہ ہیں جو زنا نہیں کرتے اور زنا کا رکن قیامت کو دوہرا عذاب ہوگا

۶۳/۲۵ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝

اور اللہ کے بندے وہ ہیں جو زمین پر دھیمے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے کلام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ سلام

× × × ۶۸/۲۵ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور اس جان کو جس کا اللہ نے احترام کیا ہے ناحق

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ ۶۹/۲۵ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کی سزا سے ملے گا قیامت کے دن اسے دوہرا عذاب

الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝

دیا جائے گا اور وہ ہمیشہ اسی میں ذلیل پڑا رہے گا

۳۔ پیغمبر صاحب کو عورتوں سے زنا اور دیگر گناہوں کے ترک پر بیعت لینے کا حکم۔

۱۲/۶۰ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ

اے نبی جب تیرے پاس مسلمان عورتیں اس لئے آئیں کہ وہ تجھ سے اس بات پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں

وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ

کریں گی اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کرینگی اور بہتان کی بات جسے وہ اپنے ہاتھوں اور پیروں کے درمیان سے اٹھا کر

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

لائیں گی اور اچھی بات میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی تو ان سے بیعت لے اور اللہ سے ان کیلئے مغفرت مانگ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ وَمَنْ

بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخم ویسے کا ویسا بدلہ پھر جس نے اس کو معاف کر دیا تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے

لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہی لوگ ظالم ہیں

۱۰۔ مقتول کے اولیاء قصاص لینے میں زیادتی نہ کریں۔۔

۱۷/۳۳ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ○

اور جو شخص ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو غلبہ دیا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ قتل میں زیادتی نہ کرے اُس کی مدد (کافی) کی گئی ہے

۲۲/۶۰ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○

یہ تو حکم ہو چکا اور جس نے اتنی ہی تکلیف پہنچائی کو جتنی اُس کو پہنچائی گئی تھی پھر اُس پر زیادتی کی گئی تو اللہ ضرور اُسکی مدد کریگا بیشک اللہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے

الکبائر

گناہ کبیرہ

۱۔ قتل کی ممانعت

۴/۲۹ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ

اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو

۶/۱۵۱ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ

اور جان کو جسے اللہ نے محترم کیا ہے ناحق قتل نہ کرو

۱۷/۳۳ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ

اور جان کو جسے اللہ نے محترم کیا ہے ناحق قتل نہ کرو اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو غلبہ دیا ہے سو اس کو چاہیے کہ قتل

سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ○

میں (یعنی بدلہ لینے میں) زیادتی نہ کرے بے شک وہ مدد کیا گیا ہے

۲۔ قتل اولاد کی ممانعت

۶/۱۵۱ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم تم کو بھی روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی

۱۷/۳۱ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً

اور اپنی اولاد کو محتاجی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم ان کو بھی روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری

كَبِيْرًا ○

گناہ ہے

يُصَلَّبُوٓا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَٰفٍ أَوْ يُنفَوْا مِنَ ٱلْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ

کر دیئے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹ دیئے جائیں (دہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں) یا اس ملک سے نکال

خِزْىٌ فِى ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

دیئے جائیں یہ ذلت ان کے لئے دنیا کی زندگی میں ہے اور آخرت میں ان کیلئے بڑا عذاب ہے

۲- محاربین توبہ کرچکے تو سزا معاف

۳۴/۵ إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُوا۟ مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا۟ عَلَيْهِمْ ۖ فَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

مگر جو اس سے پہلے ہی کہ تم ان پر قابو پاؤ توبہ کریں تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

چوری کی سزا

۱- چور کے ہاتھ کاٹو۔

۳۸/۵ وَٱلسَّارِقُ وَٱلسَّارِقَةُ فَٱقْطَعُوٓا۟ أَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَٰلًا مِّنَ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ

اور چور مرد اور چور عورت تم ان دونوں کے ہاتھ کاٹ لو بدلہ اس کا جو انہوں نے کیا ہے سزا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ غالب ہے

حَكِيمٌ ۝

حکمت والا

۲- توبہ سے سزا معاف۔

۳۹/۵ فَمَن تَابَ مِنۢ بَعْدِ ظُلْمِهِۦ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ ٱللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کرلی اور اصلاح پر آگیا تو بے شک اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

حدِ قذف

۱- مومنوں کو بدنام کرنیکا عذاب

۱۹/۲۴ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ ٱلْفَٰحِشَةُ فِى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِى ٱلدُّنْيَا

جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ان لوگوں کی نسبت بے حیائی کی بات مشہور ہو جو ایمان لائے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے دنیا میں بھی

وَٱلْءَاخِرَةِ ۚ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

اور آخرت میں بھی اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

۲- بے خبر پاکدامن مومنات پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور عذاب عظیم

۲۳/۲۴ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَرْمُونَ ٱلْمُحْصَنَٰتِ ٱلْغَٰفِلَٰتِ ٱلْمُؤْمِنَٰتِ لُعِنُوا۟ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ

بے شک جو لوگ ایمان دار بے خبر پاک دامن عورتوں کو متہم کرتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

کے لئے بڑا عذاب ہے

۳- تہمت لگانا کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھانا ہے۔

۵۸/۳۳ وَٱلَّذِينَ يُؤْذُونَ ٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ بِغَيْرِ مَا ٱكْتَسَبُوا۟ فَقَدِ ٱحْتَمَلُوا۟ بُهْتَٰنًا وَ

اور جو لوگ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے (گناہ) کمایا ہو ایذا پہنچاتے ہیں انہوں نے بیشک بہتان اور

إِثْمًا مُّبِينًا ۝

کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھایا

۴۔ زنا کی دنیوی سزا۔

دیکھو بیان حدود

حُدود

حدِّ زنا

۱۔ عورتیں فواحش کی مرتکب ہوں تو گواہی کے بعد انہیں مرتے دم تک گھروں میں بند رکھو

۱۵/۴ وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوْا

اور تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بے حیائی کے کام لاتی ہیں تو ان پر اپنے درمیان سے چار گواہ کر لو پس اگر وہ شہادت دیں تو ان

فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا ۝

عورتوں کو گھروں میں بند کر رکھو یہاں تک کہ ان کو موت آجائے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور راہ نکال دے

۲۔ اگر مرد ایسا کریں تو انہیں سزا دو

۱۶/۴ وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اور جو دو شخص تم مردوں میں سے یہ کام لائیں تو ان کو تکلیف پہنچاؤ پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور درست ہو جائیں تو ان سے درگزر کرو بیشک

تَوَّابًا رَّحِیْمًا ۝

اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

۳۔ زنا کی سزا سو سو درے ہیں

۲/۲۴ اَلزَّانِیَةُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا

زناکار عورت اور زناکار مرد ان میں سے ہر ایک کے سو سو کوڑے لگاؤ اور اللہ کے دین کے مقابلے میں

رَاْفَةٌ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْیَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ

تم کو ان پر شفقت نہ آئے اگر تم اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو اور ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک

مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

جماعت موجود ہونی چاہئے

۴۔ زانی و زانیہ کا نکاح زانی یا مشرک ہی کے ساتھ ہو

۳/۲۴ اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ

زانی سوائے زانیہ یا مشرکہ کے اور سے نکاح نہیں کرتا اور زانیہ سے سوائے زانی یا مشرک کے اور کوئی نکاح نہیں کرتا اور مومنوں

ذٰلِكَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

پر تو یہ حرام کیا گیا ہے

۵۔ لونڈیوں کو فواحش کی سزا بیبیوں سے آدھی

۳۰/۴ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَیْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَی الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ

پھر جب وہ (لونڈیاں) نکاح میں آجائیں اگر بدکاری کریں تو ان پر اس سے آدھی سزا ہے جو آزاد عورتوں کے لئے ہے

لُوٹ مار۔ ڈکیتی

۱۔ محاربین کی سزا۔

۳۳/۵ اِنَّمَا جَزَآؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ

ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑے دوڑے پھرتے ہیں بس یہی ہے کہ وہ قتل

۵۵ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ۝ ۵۵ وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ۝

غرض یہ ہے کہ تم ترازو میں حد سے تجاوز نہ کرو اور قول انصاف کے ساتھ قائم رکھو اور ترازو میں کمی نہ کرو

۲۵/۵۷ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

ہم نے اپنے رسول کھلی دلیلیں دیکر بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں

۳۔ کم ناپنے اور تولنے والوں کو دعید

۱/۸۳ وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ۝ ۲/۸۳ الَّذِیْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ۝ ۳/۸۳ وَاِذَا كَالُوْهُمْ

خرابی ہے کم تولنے والوں کی جب وہ لوگوں سے اپنے لئے ناپ کر لیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کر

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ یُخْسِرُوْنَ ۝ ۴/۸۳ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ ۵/۸۳ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝

یا تول کر دیں تو کم کر دیں کیا یہ لوگ یہ یقین نہیں کرتے کہ وہ اٹھائے جائیں گے ایک بڑے دن کے لئے

۶/۸۳ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

جس دن لوگ جہان کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے

شراب خواری و قمار بازی

۱۔ شراب خواری اور قمار بازی کی ممانعت

۲۱۹/۲ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ؕ قُلْ فِیْهِمَآ اِثْمٌ كَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ

اے پیغمبر لوگ تجھ سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں کہہ دے کہ ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور ان

نَّفْعِهِمَا ؕ

کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے

۹۰/۵ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ

مسلمانو! اس کے سوا کچھ نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور استخارے کے پانسے ناپاک شیطانی کام

الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ۹۱/۵ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ

ہیں تو تم ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوے میں تمہیں پھنسا

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ

کر تمہارے درمیان عداوت اور نفرت ڈالے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے تو کیا تم

اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝

رکنے والے ہو؟

دوسرے گناہ

۱۔ فواحش سے بچنے کا حکم

۱۵۲/۶ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

اور بے حیائی کے کاموں کے جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو ان میں چھپے ہیں پاس بھی نہ جاؤ

۴۔ پاکدامن عورتوں پر بہتان لگانے کی سزا اسی کوڑے اور عدم قبول شہادت

۴/۲۴ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں کو تہمت لگائیں پھر اس پر چار گواہ نہ لائیں تو تم ان کے اسی کوڑے لگاؤ

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

اور کبھی اُن کی گواہی قبول نہ کرو اور وہی بدکار ہیں

۵۔ بہتان لگانے کی سزا توبہ کے بعد معاف ہے

۵/۲۴ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ماپ تول

۱۔ پورا ماپنے اور تولنے کا حکم

۱۵۳/۶ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

اور انصاف کے ساتھ ماپ اور تول کو پورا رکھو

۸۵/۷ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

سو ماپ اور تول کو پورا رکھو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو

۸۴/۱۱ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ وَلَا تَنْقُصُوا

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور پیمانہ اور

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝ وَ

ترازو میں کمی نہ کرو میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور میں تم پر پھیچا جانے والے دن کے عذاب کا اندیشہ کرتا ہوں اور

يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

بھائیو! ماپ اور ترازو تو انصاف کے ساتھ پورا رکھو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین

فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

میں فساد پھیلاتے نہ پھرو

۲۔ صحیح ترازو سے تولو۔

۳۵/۱۷ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا

اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور سیدھی ترازو سے تولو یہ بہتر اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے

۱۸۱/۲۶ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝

پیمانہ پورا رکھو اور کم دینے والوں میں نہ ہو

۱۸۲/۲۶ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝

اور سیدھی ترازو سے تولو

۱۸۳/۲۶ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو

خَصِيمًا ۝ ۱۰۵/۴ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ ۱۰۶/۴ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ

خیانت کرنیوالوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر اور اللہ سے معافی مانگ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور ان کی طرف سے نہ جھگڑ جو اپنے

يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝ ۱۰۷/۴ يَسْتَخْفُونَ مِنَ

لوگوں سے خیانت کرتے ہیں بیشک اللہ کسی ایسے کو دوست نہیں رکھتا جو خیانت کرنیوالا گنہگار ہو لوگوں سے چھپاتے ہیں

النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ

اور اللہ سے نہیں چھپا سکتے اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ وہ رات کو وہ باتیں کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا اور اللہ اس چیز کو

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝ ۱۰۸/۴ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ

جو وہ کرتے ہیں گھیرنے والا ہے خبردار ہو جاؤ تم وہ لوگ ہو کہ تم نے دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے

الدُّنْيَا ۖ فَمَن يُجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝

جھگڑ لیا تو قیامت کے دن ان کی طرف سے کون اللہ سے جھگڑے گا یا کون ہے جو ان کا کارساز ہوگا

۳- خیانت کی ممانعت

۲۷/۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

مسلمانو! اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں کی خیانت بھی نہ کرو اور تم تو جانتے ہو

۲۸/۸ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض فتنہ ہیں اور یہ کہ اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے

۴- خیانت کرنے والوں سے خدا محبت نہیں کرتا۔

۱۰۷/۴ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝

بے شک اللہ اس کو دوست نہیں رکھتا جو خیانت کرنے والا گنہگار ہو

۵۸/۸ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ۝

بے شک اللہ خیانت کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا

۳۸/۲۲ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝

بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا ہر ایک خیانت کرنے والے ناشکرے کو

ظلم

۱- اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۲۵۸/۲ ۵۵/۳ ۱۹/۹ ۱۰۹/۱۶ ۶۱/۶ ۵/۶۲ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۵۱/۵ ۱۴۵/۶ ۵۰/۲۸ ۱۰/۴۶ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۲- اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے

۲۷/۱۴ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ ۝

اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

۲۷/۷ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

کہہ دے کہ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا

۳۳/۷ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا

کہہ دے کہ میرے پروردگار نے تو بس بےحیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے جو ان میں ظاہر ہیں اور جو ان میں چھپے ہیں اور گناہ اور ناحق کی زیادتی کو بھی اور اس

بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرو جس کی شرکت کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کی نسبت وہ بات کہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

۹۰/۱۶ وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ ۚ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

اور اللہ بے حیائی اور بری باتوں اور ظلم سے منع کرتا ہے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو

۲۔ چھپے اور کھلے سب گناہوں کے چھوڑنے کا حکم

۱۲۱/۶ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ ۝

اور کھلے اور چھپے (ہر ایک) گناہ کو چھوڑ دو بے شک جو لوگ گناہ کماتے ہیں اُن کو اس کی سزا دی جائے گی جو وہ کماتے ہیں

امانت

۱۔ امانت کے ادا کرنے کا حکم

۲۸۳/۲ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ

پس اگر تم میں سے بعض نے بعض کو امین جانا تو چاہئے کہ وہ شخص جس کو امین جانا گیا ہے اس کی امانت ادا کرے اور اللہ اپنے پروردگار سے ڈرے

۵۸/۴ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَهْلِهَا

اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے مالکوں کو ادا کردو

۲۔ امانت داروں کی خوبی

۸/۲۳ ۳۲/۷۰ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۝

اور جو اپنی امانتوں اور عہد کی حفاظت کرتے ہیں

۷۲/۳۳ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا

ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ اس (کے بوجھ) کو اٹھائیں اور اس سے ڈر

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ

گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا

خیانت

۱۔ نبی خائن نہیں ہوتے۔

۱۶۱/۳ وَمَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّغُلَّ ؕ وَمَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۚ

اور نبی کا یہ کام نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اسی کے ساتھ آئیگا جو اس نے خیانت کی ہے

۲۔ خیانت کرنیوالوں کی طرفداری منع ہے

۱۰۵/۴ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِیْنَ

بے شک ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری تاکہ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے سمجھائے اور

۴۲/۴۵ فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ○

پس نافرمان لوگوں کا کوئی مددگار نہیں

۴۲/۲۹ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○

اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں

۴۲/۸ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ

اور خدا چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ لیکن جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ اور نافرمانوں

مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

کا نہ کوئی یار ہوگا نہ مددگار

۱۳۔ ظالموں کو فلاح نہیں

۲۱/۶ ۱۳۷/۶ ۲۳/۱۲ ۳۷/۳۸ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ○

اور ظالموں کی فلاح نہیں ہوتی

۱۱۱/۲۰ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○

اور جو شخص کسی طرح کا ظلم کا بوجھ لادے گا۔ اس کی تباہی ہے۔

۱۴۔ قیامت کے دن ظالموں کو عذاب

۲۴/۳۹ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ○

تو کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو بدترین سزا کا سپر بناتا ہے وہ ویسا ہو سکتا ہے جسے عذاب نہیں اور نافرمانوں سے کہا جائیگا جو کچھ کرتے رہے ہو اسکا مزہ چکھو

۱۵۔ قیامت کو ظالموں کا عذر کام نہیں آئے گا۔

۵۲/۴۰ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ○

جس دن نافرمانوں کو اُن کی معذرت نفع نہ دیگی۔ اور اُن پر لعنت ہوگی۔ اور اُن کو بُرا گھر ملے گا۔

۱۶۔ قیامت کو ظالم اپنی بداعمالیوں سے ڈریں گے۔

۲۲/۴۲ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ

تو تا فرمانوں کو دیکھے گا کہ اُنہوں نے جیسے جیسے عمل کئے ان کے عذاب سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور وہ اُن پر پڑ کر رہیگا

۱۷۔ قیامت کو ان کی قابل رحم حالت۔

۳۱/۳۴ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ

اور کاش تو دیکھے جب ظالم اپنے پروردگار کے سامنے ٹھہرائے جائیں گے۔ ایک کی بات ایک رد کر رہا ہوگا۔

۱۸۔ ذلت کے ساتھ سر نیچے جھکائے ہوں گے۔

۴۲/۴۵ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ

اور تو اُن لوگوں کو دیکھے گا کہ دوزخ کے روبرو لائے جائیں گے۔ مارے ذلت کے جھکے ہوئے۔ کن انکھیوں سے دیکھتے ہوئے

اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

اور ایمان والے کہیں گے۔ کہ حقیقت میں بدنصیب تو وہ ہیں۔ جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ○ ۴۲/۴۵ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

والوں کو تباہ کیا۔ سن لو ظلم کرنے والے ضرور ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ اور خدا کے سوا اُن کے کوئی حمایتی نہ ہونگے

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ

کہ اُن کی مدد کریں۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کے لئے کوئی رستہ ہی نہیں۔

۳۔ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۴۳/۱۹ لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

لیکن آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں

۱۱/۳۱ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں

۴۔ ظالم بڑے اختلاف میں

۵۳/۴۲ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ○

اور بے شک ظالم بڑے دور کے اختلاف میں ہیں

۵۔ ظالم آیات خدا کا انکار کرتے ہیں

۳۳/۷ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ○

لیکن ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں

۴۹/۲۹ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ○

اور ہماری آیتوں کا انکار صرف ظالم ہی کرتے ہیں

۶۔ ظالم ایک دوسرے کے رفیق ہیں

۱۹/۴۵ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ

اور بے شک ظالم بعض بعض کے دوست ہیں

۷۔ ظالموں کو قرآن سے نقصان

۸۲/۱۷ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○

اور ہم قرآن سے وہ چیز اتارتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو تو وہ گھاٹا ہی زیادہ کرتا ہے

۸۔ خدا کا بھلائی کا وعدہ ظالموں کے لئے نہیں

۱۲۴/۲ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ○

فرمایا میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچے گا

۹۔ ظالموں کو ظلم کا مزہ معلوم ہوگا۔

۲۲۷/۲۶ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ○

اور ظالم عنقریب معلوم کریں گے کہ وہ کس کروٹ پر لوٹائے جاتے ہیں

۱۰۔ اللہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا

۵۶/۳ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ○ ۱۳۹/۳

اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا

۴۰/۴۲ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ○

بے شک وہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا

۱۱۔ ظالم خدا کی رحمت سے دور اور اُنپر خدا کی لعنت بھی

۴۴/۷ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ○ ۱۸/۱۱ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ○

ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے سن لو کہ ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے

۴۴/۲۳ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

سو ظالم لوگوں کے لیے (خدا کی رحمت سے) دوری ہے

۱۲۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

۲۷۰/۲ ۱۹۱/۳ ۷۱/۵ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے

۷۱/۲۲ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ○

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

۱۶/۵۹ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ○

اور سرکشوں کی یہی سزا ہے۔

۴۱/۴ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ

اُن کے لئے جہنم کا بچھونا ہوگا۔ اور اُن کے اُوپر بالاپوش۔ اور ہم سرکشوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں

۱۹/۷۲ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ○

پھر ہم پرہیزگاروں کو بچالیں گے۔ اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

۲۱/۲۹ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ

اور جو ان میں سے یہ کہے کہ خدا انہیں میں معبود ہوں۔ تو اس کو جہنم کی سزا دیں گے سرکشوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں

۹۷/۲۱ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ

۲۳۔ ظالموں کو ذلت کا عذاب

کاش تو ظالموں کو اس وقت دیکھے کہ موت کی بیہوشیوں میں پڑے ہوں۔ اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں۔ کہ اپنی

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ ۔

جانیں نکالو۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔

۱۸/۸۷ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ○

۲۴۔ بُری طرح کا عذاب

کہا جو سرکشی کریگا اس کو ہم سزا دینگے کہ وہ اپنے پروردگار کے حضور میں لوٹا کر لایا جائیگا اور وہ اس کو سخت عذاب دیگا۔

۱۰/۵۲ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ○

۲۵۔ ہمیشہ کا عذاب

پھر نافرمان لوگوں کو کہا جائیگا کہ اب ہمیشہ کے لئے عذاب کا مزہ چکھو۔ یہ سزا جو تمکو دی جارہی ہے تمہارے اپنے ہی اعمال کا بدلہ ہے

۲۵/۱۹ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ○

۲۶۔ عذاب کبیر

اور جو تم میں سے ظلم (شرک) کریگا۔ ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۲۲/۴۴ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ ۲۵/۲۲ بھی دیکھو "ظالموں کو ویل"۔ (خدد ۲۹)

۲۷۔ عذاب الیم

بے شک جو لوگ نافرمان ہیں۔ اُن کو بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

۴۲/۴۲ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَي الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

الزام انہیں پر ہے۔ جو لوگوں پر ظلم کرتے اور ملک میں ناحق زیادتی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو عذاب دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

ہونے والا ہے۔

۳۳/۶۴ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ○

اور سرکش لوگوں کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۴۲/۴۵ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ○

۲۸۔ عذاب مقیم

سن لو ظلم کرنے والے ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔

۱۹- عذاب دیکھ کر دنیا میں لوٹنے کی خواہش کریں گے

۴۴/۱۴ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ

جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ہیں کہیں گے۔ کہ اے ہمارے پروردگار۔ ہم کو تھوڑی سی مدت کی مہلت اور دے تو ہم تیرے بلانے

تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ۝

پر اٹھ کھڑے ہونگے اور پیغمبروں کی پیروی کرینگے۔ کیا تم وہی نہیں ہو۔ جو پہلے قسمیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو کسی قسم کا زوال نہیں۔

۴۴/۱۴ وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝

اور جسے خدا گمراہ کرے اسکے بعد اسکا کوئی یار نہیں۔ اور تو ظالموں کو دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے۔

هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ۝

بھلا پھر واپس جانے کی بھی کوئی راہ ہے؟

۲۰- حسرت وندامت سے خود اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائیں گے۔

۲۵/۲۷ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا

اور جس دن نافرمان اپنے ہاتھ کاٹے گا کہے گا۔ اے کاش میں رسول کے ساتھ راہ لیتا۔

۲۵/۲۸ يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝

ہائے میری کم بختی کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا۔

۲۱- ظالموں کے پاس روئے زمین کا خزانہ بھی ہو تو وہ سب عذاب کے فدیہ میں دے ڈالیں۔

۳۹/۵۴ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ

اور جس شخص نے نافرمانی کی ہے۔ اگر سب کچھ جو زمین میں ہے اس کے قبضہ میں ہو تو وہ ضرور اس کو فدیے میں دیدے تو جب

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے۔ اظہار ندامت کرینگے۔ اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ ان پر ظلم نہ ہوگا۔

۳۹/۴۷ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ

اور اگر نافرمانوں کے پاس زمین کی ساری کائنات ہو۔ اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور۔ تو قیامت کے دن عذاب کی سختی کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ۝ ۳۹/۴۸ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا

بدلے اسکو دے ڈالے اور انکو خدا کی طرف سے ایسا معاملہ پیش آئیگا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔ اور جیسے جیسے عمل بد کرتے

وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

رہے ہیں۔ ان کی خرابیاں ان کو ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے رہے ہیں وہ ان پر آ نازل ہوگا۔

۲۲- ظالموں کے لئے آگ

۲۹/۵ إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝

میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا گناہ اکٹھا سمیٹے اور دوزخیوں میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

۲۹/۱۸ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ

منکروں کیلئے ہم نے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انکو چاروں طرف سے گھیر لینگی اور اگر فریاد کرینگے تو جس پانی سے انکی

يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ ۖ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

فریاد رسی کی جائیگی وہ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا منہوں کو بھون ڈالیگا۔ برا پانی ہے اور آرام کے اعتبار سے بری جگہ ہے

۲۔ خدا فساد نہیں چاہتا

۲/۲۰۴ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ
اور بعض آدمی ایسا ہے جس کی باتیں تجھ کو دنیا کی زندگی میں بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ اور وہ اپنے دلی خیال پر خدا کو گواہ ٹھہراتا
الْخِصَامِ ۲/۲۰۵ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ
ہے۔ حالانکہ وہ دشمنوں میں سخت جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ تمہارے پاس سے لوٹ کر جاتا ہے۔ تو ملک کو کوندہ مارتا ہے۔
اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۲/۲۰۶ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ
تاکہ اس میں فساد پھیلائے۔ اور کھیتی باڑی کو اور نسل کو تباہ کرے۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے۔ کہ خدا سے ڈر۔ تو
جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۲/۲۰۷ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ
شیخی اسکو گناہ پر آمادہ کرتی ہے۔ پس ایسے شخص کو جہنم کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسا
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝
شخص بھی ہے۔ جو خدا کی خوشنودی کے لئے اپنی جان تک دے ڈالتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت ہی شفقت رکھتا ہے

۳۔ اللہ مفسدوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۵/۶۴ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
اور اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۴۔ اللہ مفسدوں کے کام نہیں بناتا۔

۲۸/۷۷ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
بے شک اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۰/۸۱ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
بے شک اللہ مفسد لوگوں کا کام بننے نہیں دیا کرتا۔

۵۔ لوگوں کو فساد سے روکنا چاہیئے۔

۱۱/۱۱۶ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا
تو اُمتیں تم سے پہلے ہو گذری ہیں۔ اُن میں خیر خواہی کرنیوالے بھی کیوں نہ ہوئے۔ کہ ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے۔ سو اچند لوگوں
قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝
کے جنکو ہم نے نجات دی۔ اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی سو وہ انہیں (لذتوں) کے پیچھے پڑے رہے جو اُن کو دی گئی تھیں۔
اور یہ گنہگار تھے۔

۲۹-ظالموں کو ویل

۶۵/۴۳ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ○

جو لوگ سرکشی کرتے ہیں۔ قیامت کے عذاب دردناک کے اعتبار سے اُن پر سخت افسوس ہے۔

۳۰-عذاب میں تخفیف نہ ہوگی

۸۵/۱۶ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ

اور جن لوگوں نے سرکشیاں کی ہیں۔ جب عذاب کو دیکھیں گے تو نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائیگا اور نہ اُن کو مہلت دی جائیگی۔

۳۱-ظالموں کا دوست اور سفارشی نہیں۔

۱۸/۴۰ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ○

نافرمانوں کا نہ تو کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔

۳۲-ظالموں کا ٹھکانہ بُرا

۱۵۰/۳ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ○

اور ظالموں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔

۳۳-ظالم سے بدلہ لینے میں گناہ نہیں۔

۳۹/۴۲ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ○ × × × ۴۱/۴۲ وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ

اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر بیجا زیادتی ہوتی ہے تو وہ بدلہ لے لیتے ہیں۔ × × × اور ہاں کسی پر ظلم ہوا ہو اور وہ

مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ○ ۴۲/۴۲ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ

اس کے بعد بدلہ لے تو اُن لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔ الزام انہیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور ملک میں ناروا

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

زیادتی کرتے ہیں۔ یہ ہی لوگ ہیں جن کو عذاب دردناک ہوتا ہے۔

فساد

۱-فساد پھیلانے کی ممانعت

۶۰/۲ ۷۴/۲ ۸۵/۱۱ ۱۸۳/۲۶ ۳۶/۲۹ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○

اور ملک میں فساد کرتے نہ پھرو۔

۵۶/۷ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ

اور ملک کے درست ہوئے پیچھے ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔ اور خدا کے ڈر سے اور اُمید پر خدا سے دُعائیں مانگتے

الْمُحْسِنِينَ ○

رہو۔ خدا کی رحمت نیکوکاروں سے قریب ہے۔

۸۵/۷ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

ملک کے درست ہوئے پیچھے اس میں فساد نہ پھیلاؤ۔

۱۴۲/۷ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ○

اور مفسدوں کے رستے پر نہ چلنا۔

۷۷/۲۸ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ

اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو۔

۲- مسلمانوں میں ایک گروہ مبلغین کا ہونا چاہیئے۔

۱۰۴/۳ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

اور تم میں ایسے لوگ بھی ہونے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلائیں اور اچھے کام کرنیکو کہیں اور بُرے کاموں سے روکیں اور یہی لوگ مُراد کو پہنچینگے

۱۱۰/۳ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ

لوگوں کی رہنمائی کو جتنی اُمتیں پیدا ہوئیں ان سب سے تم بہتر ہو کہ اچھے کام کرنیکو کہتے ہو اور بُرے سے روکتے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو

۳- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مختلف درجات۔

۱۱۳/۳ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۗ

اللہ و روز آخرت پر ایمان رکھتے۔ اچھے کام کو کہتے۔ اور بُرے کام سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں دوڑ پڑتے

وَأُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

ہیں اور یہی نیک بندوں سے ہیں۔

۱۵۷/۷ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ

جو رسول نبی اُمّی کی پیروی کرتے ہیں جس کو اپنے ہاں تورات میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ اور انجیل میں (بھی) وہ ان کو اچھے کام

الْإِنْجِيْلِ ۡ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

کرنے کو کہتا۔ اور بُرے سے روکتا ہے۔ اور ان پر اچھی چیزیں حلال کرتا ہے۔ اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام کرتا ہے۔

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

اور وہ بوجھ جو لوگوں کے سروں پر اور پھندے جو ان پر پڑے تھے۔ دُور کرتا ہے۔ تو جو لوگ اس پر ایمان لائے۔ اور اس

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ أُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

کی حمایت کی۔ اور اس کو مدد دی۔ اور جو نور اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے اس کے پیچھے ہوئے وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

۷۱/۹ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور مسلمان مرد اور عورتیں ایک کے رفیق ایک۔ کہ نیک کام کی ترغیب دیتے ہیں اور بُرائی سے منع کرتے ہیں۔ نماز پڑھتے

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ

ہیں۔ اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ ان کے حال پر اللہ عنقریب

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

رحم کریگا۔ بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

۱۱۲/۹ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْآمِرُوْنَ

توبہ کرنیوالے۔ عبادت کرنیوالے۔ تسبیح و تحمید کرنیوالے (خدا کی راہ میں) سفر کرنیوالے۔ رکوع کرنیوالے۔ سجدہ کرنے والے۔

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

نیکی کی طرف رغبت دلانیوالے۔ بُرائی سے باز رکھنے والے اور اللہ نے جو حدیں باندھ رکھی ہیں انکو نگاہ رکھنے والے! اور مومنوں کو خوشخبری سنا دے

۳۳/۴۱ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ إِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے۔ جو خدا کی طرف بلائے۔ اور نیکوکار بھی ہو۔ اور کہے کہ میں خدا کے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں

امر بالمعروف و النہی عن المنکر

۱۔ اچھے کام کرنے اور برے کام سے روکنے کا حکم

۲۲۴/۲ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

اور اپنی قسموں سے خدا کو پرہیزگاری۔ اور لوگوں میں ملاپ کرانے کا مانع نہ ٹھہراؤ۔

۱۱۴/۴ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ

اُن لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں نیکی نہیں۔ سوا اس کے جو خیرات اور نیک کام یا لوگوں میں میل ملاپ کی صلاح دے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

اور جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ایسے کام کرے گا۔ اس کو ہم بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

۲/۵ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ

اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں باہم مدد کیا کرو۔ اور گناہوں اور لوگوں پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ کیا کرو۔

۱۹۹/۷ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ○

درگزر اختیار کرو۔ نیکی کرنے کو کہو۔ اور جاہلوں سے کنارہ کش رہو۔

۹۴/۱۵ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ○

پس جو حکم تجھ کو دیا گیا ہے۔ اس کو کھول کر سنا دے اور مشرکین کی پرواہ نہ کر۔

۱۷/۳۱ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○

پیارے بیٹے نماز پڑھ۔ اور نیکی کی ترغیب دے۔ اور برائی سے روک۔ اور جو مصیبت تجھے پہنچے اس پر صبر کر۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں

۹/۴۹ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا

اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑ پڑیں۔ تو تم ان دونوں میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں ایک دوسرے پر زیادتی کرے

الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ

تو زیادتی کرنے والوں سے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پھر جب رجوع لے آئے تو فریقین

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○

میں انصاف کے ساتھ صلح کرا دو۔ اور برابری ملحوظ رکھیو۔ بیشک اللہ انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۰/۴۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

مسلمان تو بس (بھائی) بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں میل جول کرا دیا کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۵۵/۵۱ وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور نصیحت کرتا رہ۔ بیشک نصیحت مسلمانوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

۹/۸۷ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ○

پس جہاں تک سمجھانا مفید ہے سمجھاتا رہ۔

۹۰/۱۷ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ○

اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔ اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے۔

۱۰۳/۳ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○

جو ایک دوسرے کو حق پر رہنے کی تاکید کرتے رہے۔ اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔

۴۱/۲۲ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ○

۴۔ غریب مسلمان طاقت پکڑ جائیں تو اُن میں یہ اوصاف پیدا ہو سکتی ہیں۔

یہ لوگ اگر ہم ان کے پاؤں زمین میں جما دیں۔ تو نمازیں پڑھینگے۔ زکوٰۃ دینگے۔ نیکی کی ترغیب دینگے۔ اور برائی سے باز رکھیں گے۔ اور سب چیزوں کا انجام کار خدا ہی کے اختیار میں ہے۔

۱۱۶/۱۱ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

۵۔ پرانے زمانے میں ان اوصاف کے لوگ تھے مگر تھوڑے۔

تو جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گذری ہیں۔ ان میں (اتنی) خیر خواہی کرنیوالے کیوں نہ ہوئے۔ کہ ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے۔ تھے تو سہی مگر تھوڑے جنکو ہم نے عذاب سے بچا لیا۔ اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ تو ان لذتوں کے پیچھے پڑے رہے جو انکو دی گئی تھیں۔ اور یہ تھے ہی بدکردار

قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ○

۲۴/۳۲ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ○

۶۔ بنی اسرائیل میں بھی ہدایت کرنیوالے پیدا ہوئے۔

اور ہم نے بنی اسرائیل میں سے پیشوا بنائے تھے۔ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اور یہ منصب تب ملا جب (انہوں نے) صبر کیا اور ہماری آیتوں کا یقین بھی کرتے تھے

۶۳/۵ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ

۷۔ کافر ربی واحبار یہود کو بُرے کاموں سے روکیں۔

ان لوگوں کے ربی اور علماء کیوں انکو جھوٹ بولنے اور حرام مال کھانے سے منع نہیں کرتے؟ بیشک ان کی یہ کرتوتیں بُری ہیں۔

۷۹/۵ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○

۸۔ وہ بُرے کاموں سے باز نہیں آتے۔

جو بُرائی انہوں نے کی اس سے باز ہی نہیں آتے تھے۔ بے شک جو وہ کرتے تھے۔ بہت بُرا تھا۔

۲۶/۶ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ○

۹۔ کافر نہ آپ سنتے ہیں۔ دوسروں کو سننے دیتے ہیں۔

اور یہ لوگ قرآن سننے سے دوسروں کو منع کرتے اور خود بھی اس سے بھاگتے ہیں اور یہ اپنی ہلاکت کے درپے ہیں۔ اور (لطف یہ کہ) ان کو اس کی خبر نہیں

۱۶۵/۶ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

۱۰۔ پہلے یہ ہو چکا ہے۔ کہ برائی سے روکنے والے بچے اور ظالم گرفتار عذاب ہوئے۔

تو جب انہوں نے وہ نصیحتیں جو ان کو کی گئی تھیں بھلا دیں۔ تو جو لوگ بُرے کاموں سے منع کرتے تھے۔ اُن کو تو ہم نے بچا لیا۔ اور جو لوگ شرارت کرتے رہے۔ اُن کی نافرمانی کی پاداش میں ہم نے اُن کو سخت عذاب میں مبتلا کیا۔

بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○

۶۷/۹ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

۱۱۔ منافق اُلٹا کام کرتے ہیں برائی کا حکم اور اچھے کام سے منع۔

منافق مرد اور عورتیں ایک ہم جنس ایک بُرے کام کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔ اور نیک کام کرنے سے روکتے ہیں۔ اور اپنی مٹھیاں (خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے) بھینچے رہتے ہیں۔ اُن لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ اللہ نے انکو بھلا دیا۔ بیشک منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

مطبوعہ کیلانی پریس لاہور
باہتمام نظام الدین پرنٹر